

www.KitaboSunnat.com

قرآن فہمی کے لیے عربی زبان کے

چالیس ان سیستق

علامہ فروغ احمد

ادارہ شرقیہ پاکستان اسلام آباد



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اطْبِعُوا أَلٰهَهُ
وَاطْبِعُوا رَسُولًا

جَمِيعَ الْعِبَادَاتِ إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ

مُدْعَى الْأَبْرِيْرِي

کتاب و متنی دینی پاپیلٹی میڈیا، دینی اسنادی اسٹیبلشمنٹ سے ڈائیجیٹل

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و متن ڈاٹ کام پر مستیاب تمام الیکٹرانک کتب ... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلسِ حقیقت انسانی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعویٰ مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرہن سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاؤشوں میں بھر پور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

- ✉ KitaboSunnat@gmail.com
- 🌐 www.KitaboSunnat.com

وَيُعْلِمُهُمُ الْكِتَبَ وَالْحِكْمَةَ^{۱۷۴}
اور وہ ان کو سکھا دے کتاب^{ناظر} اور دانی کی باتیں (حدیث)

چالیس سیتی

علام فروغ احمد ناظم اعلیٰ آسان عربی سیکھ ماسلام آباد

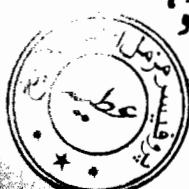
www.KitaboSunnat.com

حصہ اول

فروع قرآن اکیدی

۷۸ - ائمہت - ۲۳ - رمنا / ایف - ٹین - ٹو،

اسلام آباد (پاکستان)



۲۳۰۷

۹۱-

مُجمَلَه حقوقِ آخَذ و تَزَيْجَه و تَصْنِيف بِعْقَیْقَه مُصَنَّف محفوظ ہے

کتاب : آسان چالیس سبق

مؤلف : علام فروغ احمد : پیپل عرب ٹریننگ انسٹی یوٹ اسلام آباد

تعارف : خالد طہییر : سیکریٹری ادارہ شرقیہ پاکستان، اسلام آباد

طبع : ادارہ شرقیہ پاکستان - اسلام آباد

اشاعت پنجم : ...

المکتبۃ الرحمانیۃ

۹۹... بے ماذل ناؤن - لا جور

..... ۱.۷۴۸۲

تَعْرُفٌ

قرآن حکیم ہم مسلمانوں کی مقدس کتاب اور عملی زندگی میں ضابطہ حیات ہے۔ ہماری دینی دنیاوی، اجتماعی تمام امور کی رہنمائی قرآن حکیم کے اوراق میں موجود ہے۔ یہ ہماری کم ہمتی یا غفلت ہے کہ ہم اس متاع بے بہا سے محروم ہیں۔ اول تو ہم قرآن حکیم کو پڑھتے نہیں، اگر پڑھتے ہیں تو اس کو سمجھنے کی کوشش نہیں کرتے۔ حالانکہ قرآن حکیم ہمیں پکار پکار کر دعوت دے رہا ہے کہ ہم اس کو سمجھیں ان کی آیات میں غور و فکر کریں اس کے مفہوم و معنی پر تدبیر کریں۔ اس کو سمجھنے اور اس کی آیات پر غور و فکر کرنے اس کے مفہوم و معنی میں تدبیر کرنے کی دعوت دے رہا ہے۔

أَقْلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا (رسورۃ محمد آیت ۲۷)
وَهُوَ قَرآن حکیم میں غور و فکر کیوں نہیں کرتے، کیا ان کے دلوں پر تالے لگے ہوئے ہیں؟

قرآن حکیم میں بار بار آیا ہے:-

وَلَقَدْ يَسَرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهُلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ

(رسورۃ القراءۃ آیت ۲۲/۱۴)

ہم نے قرآن حکیم کو انسانی شعور و حواس سے بالا اور سہل کر دیا ہے۔ تو کوئی ہے جو اس میں غور و فکر کرے۔

ہم میں سے کوئی شخص اگر اس کی ضرورت محسوس کرتے ہوئے قرآن حکیم کو سمجھنے

کی کوشش شروع کرتا ہے تو عربی زبان سے نا آشنائی اس کے راستے میں دیوار بن جاتی ہے۔ بقدمتی سے عربی زبان خصوصاً قرآن حکیم کی زبان سیکھنے اور سکھانے کے لئے باقاعدہ جدوجہد نہیں کی گئی اور یہ مشور کر دیا گیا ہے کہ قرآن حکیم بہت مشکل ہے اور عربی زبان دنیا کی مشکل ترین زبان ہے حالانکہ معاملہ اس کے بالکل بیکس ہے۔

قرآن حکیم میں ہے :-

إِنَّمَا يَسْرُرُنَّهُ بِلِسَانِكَ (رسورۃ الدخان آیت ۵۸)

(اے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم) یہ حقیقت ہے کہ ہم نے
قرآن حکیم کو تیری زبان میں آسان کر دیا ہے۔

کے تحت عام نوع انسانی کے مفاد اور فیضان کے لئے اس کو سہل الحصول اور سہل التعلم بنایا گیا ہے اور اس کے آسان اور سہل ہونے کی وجہ یہ ہے کہ اس کو عربی زبان میں نازل کیا گیا ہے ۔۔۔ گویا قرآن حکیم کا عربی میں نازل ہونا ہی اس کے آسان ہونے کی دلیل ہے۔

اس حقیقت کے پیش نظر علام فروغ احمد صاحب نے جو کہ پچھلی نصف صدی سے قرآن حکیم عربی زبان میں سکھانے کے لئے تعلیمی، تحقیقی، تربیتی اور تدریسی طور پر جدوجہد کر رہے ہیں اور اس مقصد کے لئے انہوں نے اپنی زندگی وقف کر کھی ہے، قرآن حکیم کے عربی الفاظ و کلمات ان کے مفہوم و معانی طریقہ ہائے استعمال اور اس کی صرف و نجح کو چالیس آسان سہل الحصول اور مختصر اس باق میں سودا یا ہے۔ ان اسیاق کو مختلف اذہان، استعداد اور ماحول کے لحاظ سے مختلف صورتوں میں کئی کئی بار شائع کیا جا چکا ہے۔ سرکاری اور غیر سرکاری اداروں میں ان کی افادیت کے متعدد تجربوں کے بعد

انہیں ملک بھر کے اسکولوں اور کالجوں میں متعارف کرایا جا چکا ہے۔ لاکھوں کی تعداد میں طلباء اساتذہ، ملازم پیشہ اور کاروباری حضرات ان اس باق سے مستفید اور مجتمع ہو چکے ہیں اور ہور ہے یہ تجزیہ اور ترجیہ نے ثابت کر دیا ہے کہ ان اس باق کے ذیعہ قرآن حکیم کے سمجھنے کے سلسلہ میں انشا اللہ کسی قسم کی دشواری باق نہیں رہتی بلکہ اس ”عربی مبین“ کے فیضان اور اس کے اثر سے دنیا کے کسی بھی حصے میں بولی جانے والی عربی زبان پر عبور حاصل ہو سکتا ہے۔ کیونکہ عربی زبان کی اصل روح اور اس کے تمام الفاظ و کلمات کا مخزن و منبع قرآن حکیم ہی ہے جو پورے چودہ سو سال سے پوری لسان عربی کے سرمایہ لغۃ و ادب پر مکمل طور پر چھایا ہوا ہے۔ اور عربی زبان کے ادباء، فضلاء اور مقرر اپنی لسان و بیان میں فصاحت و بلاغت اور جوش و ولہ پیدا کرنے کے لئے قرآن ہی کا سمارٹیتے ہیں۔ مسلسل تجربات، ماہرین تعلیم، اساتذہ اور طلباء پاکستان و بیرون پاکستان کے عربی زبان اور قرآن حکیم کے محققین اور فضلائے عربی کے گران قدر آزاد و افکار اور مشوروں کے بعد ان اس باق کا یہ جدید ایڈیشن شائع کیا جا رہا ہے اس لئے علمائے کرام عربی زبان کے علماء و فضلاء، اساتذہ اور ماہرین تعلیم حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اس سلسلے میں اپنے گران قدر مشوروں، تعلیمی، تدریسی تجربوں سے مستفید فرمائیں۔ دورانِ مطالعہ کیسی غلطی یا انغوش نظر آئے تو از راو کرم اولین فرصت میں ہمیں مطلع فرمائیں۔ مؤلف اس باق، ناسخ اور ادارہ ایسے حضرات کا خاص طور سے ممنون اور شکر گزار ہوں گے۔

عربی زبان اور قرآن حکیم

دنیا میں کوئی لفظ کسی زبان کا قرآن حکیم کے الفاظ کا متبدل یا صحیح ترجمہ نہیں

ہو سکتا۔ تفاسیر اور لغات وغیرہ کی ضخیم کتابوں کا مطالعہ عام آدمی کی بساطے سے باہر ہے، اس لیے قرآن حکیم کو عربی زبان میں سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ کیونکہ قرآن حکیم کی عربی ترجموں سے زیادہ آسان ہے۔ قرآن حکیم عربی میں ہے اور اس کی عربی میں تلاوت کی جاسکتی ہے۔ عربی میں اس کی فصاحت و بلاغت، اس کا نور، اس کی ہدایت کا صحیح استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ قرآن حکیم کی زبان دنیا کی آسان ترین زبان ہے، اس کے پڑھنے اور سمجھنے کو اللہ تعالیٰ نے آسان اور سہل بنادیا ہے۔ قرآن حکیم میں مادوں کے لحاظ سے سولہ سو (۱۶۰۰) کے قریب الفاظ استعمال ہوئے ہیں جن میں سے تقریباً بارہ سو لفظ ہماری مقامی زبانوں میں متعارف ہیں اور انہیں بار بار دہرا جاتا ہے۔ قرآن حکیم کی گرام آسان اور معمولی پڑھنے لکھے شخص کے لئے قابل فہم ہے۔ قرآن حکیم کے عربی الفاظ کی طرح عربی فقرے اور عبارتیں نمازوں، دعاوں، اذانوں اور دیگر اسلامی شعائر میں شب و روز پڑھی لکھی اور یاد کی جاتی ہیں۔

اسی نقطہ نظر سے قرآن حکیم کو عربی زبان میں سکھانے کے لئے یہ آسان اور مختصر اسباق مرتب کئے گئے ہیں۔ ان کے مطالعہ سے انشا اللہ قرآن حکیم کو عربی میں سمجھنے کی استعداد پیدا ہو سکتی ہے اور قرآنی عربی کے ذریعہ مکمل عربی زبان پر عبور حاصل ہو سکے گا، کیونکہ قرآن کے استعمال کردہ الفاظ کلمات اور ان کے مادے سے پوری عربی زبان کی روح اور اس کا مفہوم ہیں۔

اسباق کا بنیادی خاکہ

ان اسباق کی بنیاد علامہ موصوف کی اس تحقیق پر ہے کہ قرآن حکیم میں کم و بیش سولہ سو (۱۶۰۰) کے قریب ایسے الفاظ بطور (مادہ) استعمال ہوئے ہیں، جو عربی زبان کے

تقریباً پانچ کروڑ الفاظ کی روح، خلاصہ اور ان کا انتخاب ہیں۔ ان سولہ سو لفظوں میں سے بارہ سو (۱۲۰۰) لفظ (مادے) ایسے ہیں جو روزمرہ کی اردو زبان میں استعمال ہوتے ہیں اور انہیں ایک عام اردو دان شخص بولتا، لکھتا، پڑھتا اور سمجھتا ہے۔ صرف چار سو (۴۰۰) الفاظ ایسے ہیں جو اردو میں متعارف نہیں۔ یہ الفاظ مختلف صرفی، نحومی اور استقاقی صورتوں میں زیادہ چالیس طبقات میں تقسیم کئے جاسکتے ہیں۔ ہر طبقہ کے الفاظ کو سمجھنے اور ان کے ذریعہ سے قرآن حکیم کے مفہوم تک پہنچنے کے لئے علامہ موصوف نے آسان چالیس اسباق مرتب و مدقون کر دیئے ہیں جن کو پڑھ کر ایک اردو جاننے والا شخص پچپہ اور طویل قواعد کے پچھے میں پڑے بغیر قرآنی عربی کے ذریعہ قلیل عرصہ میں ہر آیت کا مطلب سمجھنے کی استعداد پیدا کر سکتا ہے۔

ان اسباق کی زبان سادہ، سلیس اور عام فہم ہے۔

لفظ کا تعارف — الفاظ — مشقیں — اور الفاظ کے عام فہم مطالب و معانی پر مشتمل یا اسباق اس طریقہ سے ترتیب دیئے گئے ہیں کہ صرف ۲۵ منٹ روزانہ کا مطالعہ کافی ہے۔ یہ مطالعہ کسی استاد کی مدد کے بغیر کیا جاسکتا ہے بلکہ پہنچ پھوپھوں کو بھی یہ اسباق نہیات آسانی سے پڑھائے جاسکتے ہیں! مطالعہ فرمائے ولے حضرات سے درخواست ہے کہ ان اسباق کو باقاعدہ غور سے پڑھیں۔ ہدایات کی روشنی میں مشقوں کو حل کریں، اس کے باوجود کہیں وقت محسوس ہو یا کسی موضوع پر مشورہ لینا چاہتے ہوں، ادارہ کو تحریر فرمائیں، ادارہ ان کی ہر قسم کی تعیینی معاونت اور راہنمائی کریں، ان کے مفید مشوروں کے لئے ازحد ممنون و شکر گزار ہو گا۔

نیازکیش، خالد ظہیر

سکریٹری ادارہ شرقیہ پاکستان، اسلام آباد

چالیس سباق کا بنیادی خاکہ

جیسا کہ بتایا گیا ہے، کہ قرآن حکیم میں سول سو کے قریب مادے میں جو مختلف شکلوں اور صورتوں میں استعمال ہوتے ہیں جن میں سے ۱۲ سو کے قریب مادے اردو میں متفاہی ہیں۔ اور ان بارہ سوا اور چار سو لفظوں کو سمجھنے کے لئے چالیس اصول بنائے گئے ہیں۔ ہر اصل پر شامل ایک سبق تیار کیا گیا ہے۔ ہر سبق کی ترتیب و تدوین اس طریقہ سے کی گئی ہے :

۱۔ ایک قاعدہ یا ایک اصل ————— اس قاعدہ کی تطبیق کے لئے

بیس الفاظ ————— متشارف

وس الفاظ ————— متوسط درجہ

وس الفاظ ————— غیر متشارف

اس طرح ہر سبق میں چالیس الفاظ کا تعارف کرایا گیا ہے۔ اور ایک ایک شکل بتائی گئی جو قاعدہ یا دیگر اصولوں کے پیش نظر مرتب کی گئی ہے۔ یوں چالیس سبقوں میں ۱۲ سو متعارف اور ہم سو غیر متعارف لفظ اور ان کی چالیس شکلیں طالب علم کے ذہن نشین کرداری جاتی ہیں، جس سے اس کو قرآنی عربی کو سمجھنے کی استعداد پیدا ہو جاتی ہے۔

یہ تناسب کم از کم اور ضرورتی الفاء کا ہے ویسے تفصیل اور توضیح کے لئے کچھ پہلے دیئے ہوئے الفاظ کچھ انہی الفاظ کی مزید شکلیں ان اسباق میں دینے کی وجہ سے الفاظ زیادہ بھی ہو سکتے ہیں۔

یہ چالیس سباق عام فہم مختصر اور سادہ الفاظ میں ترتیب دیئے گئے ہیں، قواعد کی

المجنوں اور زبان کی باریکیوں سے بالاتر ہو کر انفاظ اور اعراپ کی مختلف شکلیں اور صورتیں علامتوں کے ذریعہ ذہن نشین کرائی جاتی ہیں۔ نمونہ کے لئے ایک بین کا خاکہ کے ساتھ شامل ہے۔ ان چالیس اسابق کا خاکہ آج سے قریبًا چالیس سال قبل تیار کیا گیا تھا۔ اور اس وقت تک قریبًا مختلف ذہن، تعلیم، عمر اور ماحول کے افراد پر اس کے مسلسل تجربات ہوتے رہے ہیں۔ اور ان تجربات کی روشنی میں ان اسابق میں ترمیم و اصلاح کا عمل جاری رہا ہے۔ اور اب انشاء اللہ اپنی مکمل، جامع اور صحیح نتیجہ خیز صورت میں مرتب و مددون ہو کر شائع ہو رہے ہیں۔

ان چالیس اسابق کو قبل ازیں حکومت نے تعلیمی اداروں کے علاوہ مختلف سرکاری اداروں، لوکل کونسلوں، سماجی بہبود کے مراکز، پولیس، افواج پاکستان، سول ڈلیفنس اور جیخانہ جات اور ان اداروں کی تربیت گاہوں میں جاری کرنے کے احکامات نافذ کئے تھے۔ اور ادارہ شرقیہ پاکستان نے اپنے طریق کا را دراپنے اغراضات پر ان میں سے کئی ایک مقامات پر ان اسابق کی تدریس کا انتظام کیا ہے۔ جہاں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہزاروں کی تعداد میں نوجوان مرد اور خواتین تربیت حاصل کر رہے ہیں۔ اور ان تربیت یافتہ افراد کی وساطت سے ملک کے مختلف سکولوں اور کالجوں کے طلباء کثیر تعداد میں ان آسان اسابق کے ذریعہ قرآن حکیم کو سمجھ کر پڑھنے کی استعداد پیدا کر رہے ہیں اور آئندہ دس سال میں ملک بھر کے سکولوں کے دو کروڑ طلباء کو ان اسابق کے ذریعہ قرآن حکیم اور عربی زبان سکھانے کا پروگرام مرتب کیا گیا ہے جس کی تفصیل علیحدہ موجود ہے۔

ان اسابق کو پانچ صورتوں میں تیار کیا گیا ہے :

۱ - مختصر اور سادہ :

معمولی تعلیم یافتہ افراد، یا بہت مصروف اشخاص جو صرف قرآن حکیم کی عبارت کو سمجھنے کے خواہ شنید ہیں اسکے لئے مختصر اور سادہ انداز میں یہ اباق مرتب کئے گئے ہیں۔ الفاظ اور ان کی شکل و صورت اور علمتوں کے ذریعہ ان کی تفہیم پر آنکھا کیا جاتا ہے۔ قواعد یا لغت کی لمبی چھوٹی تفصیل سے اجتناب کیا جاتا ہے۔

۲ - متوسط :

چالیس اباق کی دوسری صورت۔ اس میں اباق اور الفاظ کو سمجھنے کے لئے چند ایک ضروری قواعد اور الفاظ کی ضروری تفصیلات اور قرآنی عربی سکھانے کے لئے مواد مہیا کیا جاتا ہے۔

۳ - جامع اباق :

چالیس اباق کی یہ جامع اور مکمل صورت ہے۔ اس میں صرف ونجو کے قواعد، الفاظ کے ماذے، اشتقات افاظ کے مختلف طبقات اور ان کی تشریحات۔ الفاظ کا صحیح عربی مفہوم اور قرآنی عربی کی خصوصیات و امتیازات پر روشنی ڈالی جاتی ہے۔ اس ترتیب میں کوشش کی گئی ہے، کہ قرآنی طالب علم کو کسی قسم کی وقت پیش آئے تو اس کا حل موجود ہو۔

۴ - چونھتی ترتیب :

عربی زبان کی تدریس بذریعہ قرآن

قرآن کے ذریعہ عربی سیکھنے والوں کے لئے ترتیب اباق کی تیسری قسم کے تمام مواد کے علاوہ ان اباق کو اس طرح مدون کیا گیا ہے کہ قرآن حکیم کی عربی مہین کے سانی، معجزانہ اور باطنی فیوض کے ذریعہ طالب علم کو عربی زبان سکھائی جاتی ہے۔ اس

ترتیب میں عربی کی تمام ضروریات قرآن حکیم کے ذریعہ پوری کی جاتی ہیں۔ پڑھنا، لکھنا اور قوتِ بیان کے لئے ترجیح متن، انشا پردازی، اور تمام نصابی اور تدریسی ضروریات کی تکمیل کرائی جاتی ہے۔ صرف جدید الفاظ اور چند ایک اصطلاحات اور دورِ حاضر کے سانی تغیرات کے لئے شانوی طور پر چند مزید کتابیں تیار کی گئی ہیں۔ جن کی تمام بنیاد قرآن حکیم پر ہے۔ اور تجربہ نے ثابت کر دیا ہے کہ — قرآنی عربی کا یہ طالب علم عام ”عربی“ کے طالب علم سے سانی، بیانی اور دیگر کیفیات میں بدرجہ بلنڈ ہوتا ہے۔

(تفصیلات کے لئے ملاحظہ فرمائیں عربی زبان کی تدریس کے تقاضے عصر حاضر میں)

۵۔ پانچویں ترتیب : صوتی وسائل ابلاغ

ریڈیو، ٹی وی اور کیمیٹس کے لئے ماہرین کے تعاون سے چالیس اسابق کو ان کی ضروریات کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔ ریڈیو اور ٹی وی کے لئے اس کے تجربات ہو رہے ہیں۔

حروف سماں ۱۰ جمادی

ان سبقوں کو پڑھنے اور سمجھنے کیلئے ضروری ہدایات

چالیس اسباق کی ترتیب یہ رکھی گئی ہے۔

(۱) ذخیرہ الفاظ بذریعہ موضوع مثلاً قرآن حکیم کے وہ الفاظ جو اللہ تعالیٰ کے متعلق ہیں، رسولوں اور پیغمبروں کے نام، انسانوں کے باہمی رشتہ ناطے، انسانی اعضا وغیرہ۔ ان الفاظ کی ترتیب میں اردو میں مستعمل اور غیرمستعمل الفاظ کا لحاظ بھی رکھا گیا ہے۔

(۲) الفاظ کے ذخیرہ کے بعد آسان اسباق کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ جن میں پہلے ضروری قواعد ہیں۔ جن کا تعلق قرآن حکیم سے ہے۔ ان قواعد و اصول میں ایسے اجزاء پر انصار کیا گیا ہے۔ جو قرآن حکیم کو سمجھنے کے لئے ناگزیر ہیں۔ عام قواعد کے استیعاب کی کوشش نہیں کی گئی۔ ان اسباق کے دو حصے ہیں پہلے حصے میں صرف آیات کے ایسے نکڑے منتخب کئے گئے ہیں۔ جنہیں اگر علامات اور بیان کردہ حروف ربط وغیرہ سے علیحدہ کر لیا جائے۔ تو ان فقرات کے بنیادی الفاظ ایسے ملیں گے۔ جو ہمارے لئے ناقابل نہیں ہوں گے۔

(۳) عربی اسباق کے بعد اردو سے عربی ترجمہ کے لئے الفاظ اور فقرے دیتے گئے ہیں۔ جو قرآنی آیات سے مانوذ ہیں۔ اور نئے الفاظ کی عربی صورت بیان کر دی گئی ہے۔ اسباق کے خاتمے کے بعد مشتمل کے آیات کے نکڑے دیتے گئے ہیں۔ ان میں بھی سابقہ اسباق کی ترتیب مذکور رکھی گئی ہے۔ یعنی پہلے ایسی آیات جن کے الفاظ اردو میں مستعمل ہیں۔ اور آخر میں وہ جو مستعمل نہیں۔ سبقوں میں ان آیات کے ساتھ ساتھ مستعمل الفاظ کی اصل صورت بھی بیان کر دی گئی ہے۔ ان مشتمل اسباق کا مقصد یہ ہے کہ طالب علم کو بیان کردہ اصول کی روشنی میں قرآن حکیم کو پڑھنے کی مشتمل ہو جائے۔ اور کم اذکم اس قسم کی آیات کا اردو میں آسانی سے ترجمہ ہو سکے۔

ذخیرہ الفاظ میں قرآن حکیم کے ایسے الفاظ دیتے گئے ہیں۔ جو بطور اسم سمجھے جاتے ہیں۔ افعال اور اسماء مشقات اس میں شامل نہیں کئے گئے۔ اس ذخیرہ الفاظ میں تین قسم کے اسماء ہیں:-

(۱) دہ اسماء جو اردو میں مستعمل ہیں۔ لیکن ان کے صحیح تلفظ اور صحیح مفہوم کی وضاحت کر دی

ئئی ہے۔ واحد کی جمع اور جمع کے واحد بیان کر دیتے ہیں۔

(۲) ایسے اسماء جو اردو میں مستعمل نہیں۔ ان الفاظ کے مختصر لیکن جامع مفہومات بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ واحد کے جمع اور جمع کے واحد بھی بیان کر دیتے گئے ہیں۔

(۳) تیسرا ذیخہ الفاظ ایسے اسموں پر مشتمل ہے۔ جن کی تکھنے میں تو ایک جیسی شکل ہے۔ لیکن معمولی حرکات کا فرق ہے۔ ان حرکات کے فرق کی وجہ سے معنوں میں بھی بہت زیادہ فرق پڑ جاتا ہے۔ اس قسم کے الفاظ علیحدہ جمع کر دیتے ہیں تاکہ طالب علم ان لفظوں کو اچھی طرح ذہن شیئ کر سکیں۔ اور ان کی مکتوبی صورت کی یگانگت سے التباس کا شکار نہ ہوں۔ چنانچہ کتاب کے مطالعہ میں حسب ذیل امور کو پیشِ نظر رکھنا چاہیئے:-

(۴) کتاب کی ترتیبی تفصیل ہمیشہ ذہن میں رکھیں۔

(۵) مطالعہ کا آغاز شروع میں دیتے ہوئے ذیخہ الفاظ کو چھوڑ کر پہلے سبق سے کریں۔

(۶) تمام اسباق کو بالاستیاعت پڑھیں اور مشقوں کو باقاعدہ لکھ کر حل کریں۔

(۷) شروع میں دیتے ہوئے الفاظ کو سبقوں کے ساتھ ساتھ حل کرتے جائیں۔ اور مشکل الفاظ کو آخریں دیتے ہوئے ذیخہ الفاظ سے حل کریں۔ کیونکہ تعلیمی نقطہ نگاہ کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے ان الفاظ کے ساتھ معانی نہیں دیتے گئے ہیں۔

(۸) ہر سبق کو اس طرح تیار کیا گیا ہے کہ اس میں طالب علم کو کسی قسم کی دقت محسوس نہ ہو۔ ہر نئے لفظ کا معنی اسباق کے شروع یا آخریں دے دیا گیا ہے، لیکن اس کے باوجود اگر کوئی لفظ شکل نظر آئے یا اس کی وضاحت کی ضرورت محسوس ہو تو آخریں دیتے ہوئے ذیخہ الفاظ سے استفادہ کریں۔

کتاب کی اس ترتیب سے مقصد یہ ہے کہ طلبہ میں اندر صاحبِ حند رٹنے کے بجائے ذہنی فیضان، استعداد، تحقیق اور سنجو کا مائدہ پیدا ہو۔ اور ان میں تکوڑا پڑھ کر زیادہ حاصل کرنے کی قوت پیدا ہو۔ اور یہی رہ چیز ہے جس پر ہمارے اسلاف کے صحیح العقول علمی کارناموں کی اساس لگتی۔

(۹) حصہ اول صرف ان فقرات پر مشتمل ہے جن میں اسماء استعمال ہوتے ہیں۔ عربی میں اسماء کی صورتوں کا سمجھنا فعل کی صورتوں کے سمجھنے سے آسان ہے اور اس ترتیب سے مقصد یہ ہے

کم طلب کر آسان سے تھوڑے مشکل اور تھوڑے مشکل سے زیادہ مشکل کی طرف لے جائیں۔ اس نظری کے طبق کو آسان سے تھوڑے مشکل اور تھوڑے مشکل سے زیادہ مشکل کی طرف لے جائیں۔ اس نظری ترتیب سے انہیں مشکل کا احساس نہیں ہوگا۔

(۲) اگرچہ اس کتاب کی ترتیب میں یہ کوشش کی گئی ہے کہ اس سے وہ لوگ مستفید ہو سکے جنہیں درس و تدریس کی فرصت یا موقع میسر نہیں ہوتا۔ لیکن اس کے باوجود اس کتاب کے سمجھنے اور اس سے خاطرخواہ فائدہ اٹھانے کے لئے ایک کلیدی بھی تیار کی گئی ہے۔ جس میں مشقوں کے حل عرب سے اردو اور اردو سے عربی ترجمہ کے فقرات اور سوالوں کے جواب دے دیتے گئے ہیں۔ اس تما جدوجہد کا مقصد یہ ہے:-

کہ قرآن نہیں کے خواہش مندا فراز کو عربی زبان قرآنی عربی کے ذریعہ سکھانی جائے کیونکہ قرآن عربی زبان میں ہی "قرآن مجید" ہے۔ اس کا کوئی ترجیح یا تفسیر قرآن مجید نہیں بن سکتی۔ اور نہی کسی دو زبان میں اس کا ترجمہ اور تفسیر پڑھ کر تلاوت قرآن کا صحیح مقصد حاصل ہو سکتا ہے۔

ترجمہ اور تفاسیر کی افادیت مسلم ہے۔ لیکن یہ تفسیر قرآن مجید کی جگہ نہیں لے سکتی۔ قرآن کا حرف بہ حرف عربی زبان میں قرآن مجید ہے۔ اور یہی وہ لصوہ ہے جس نے دنیا کے تمام سماں والے میں عربی میں "قرآن مجید" کو باقی رکھا ہے۔ اور جب تک الہامی کتاب اپنی اصل زبان میں باقی رہے۔ اس سے متعلق دین بھی باقی رہتا ہے۔ چنانچہ "قرأت قرآن"، "تلاوت قرآن" اور تدبر قرآن کے فریضے اس وقت تک ادا نہیں ہو سکتے۔ جب تک کہ ہم عربی میں قرآن حکم کو پڑھ کر سمجھنے کی صلاحیت نہ پیدا کر لیں۔

انفعہ دوسرے مقصد یہ ہے کہ عربی زبان کو قرآنی زبان کے ذریعہ سکھانے کی تحریک کو تقویت دی جائے کیونکہ عربی زبان نہدا کی زبان ہونے کی حیثیت سے ہر قسم کی علمی اور تعلیمی خصوصیات سے بھرپور ہو سکے ساتھ ساتھ جس شرح صدر، فیضان اور ایک خاص قسم کی غیر مردی قوت سرایت کی حامل ہے۔ دنیا کی کسی زبان یا کسی انسانی نصاب میں اس کا نصوہ محال ہے۔

علامہ فروغ احمد

قرآن نبی کے لیے عربی زبان کے

چالیس سبق

| — سبق

ایک لفظ

اور اسکے مختلف صورتوں اور شکلوں میں استعمال ہونے کی علامتیں

(۱)

لفظ کے آخری حرف پر ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔
کسی شخص، چیز یا جگہ کے عام ہونے کی علامت

(۲)

ثروت میں : آل خاص
کسی شخص، چیز یا جگہ کے خاص
ہونے کی علامت

(۱)

و — =

کوئی ، ایک ، کوئی ایک ، بطور ، کے طور پر

A , AN , ANY , AS , A

(۱)

رسول	و	رسول	کوئی رسول - کوئی رسول - کوئی ایک رسول
قلم	—	قلم	کوئی قلم - کوئی ایک قلم - ایک قلم
مسجد	=	مسجد	ایک مسجد - کوئی ایک مسجد - کوئی مسجد

(۲)

مثال (مثل) =	ا	مثالاً	متالاً
یقینا (یقین) =	ا	یقیناً	یقیناً
عجب (عجب) =	ا	عجبًا	عجباً

۱ " "

رَسُولٌ مَسْجِدٌ قَلْمَ

یہ الفاظ جو آپ نے پہلے صفحہ پر پڑھے ہیں، اسی صورت اور سکل میں قرآن حکیم میں موجود ہیں، اگر ان کے آخر سے وزیر گے دوزیر گے اور دوپیش گے دو رکر دیں اور اراد و خط میں لکھیں تو ہمیں جانے پہچانے الفاظ رسول، فلم اور مسجد مل جائیں گے۔ ان الفاظ کو ہم اپنی زبان میں لکھتے بولتے اور سمجھتے ہیں۔ صرف عربی میں ان کے آخر میں دوزیر، دوزیر اور دوپیش لگتے ہیں۔ عربی زبان میں زیر، زیر اور پیش تک سمجھی معنی ہوتے ہیں۔ اور زیر، زیر یا پیش کی تبدیلی سے منقول میں زین ماسماں کا فرق پڑھاتا ہے۔

ہم نے اس سبق میں دوزیر، دوزیر، دوپیش والے الفاظ جو عربی زبان اور قرآن حکیم میں ہزاروں کی تعداد میں موجود ہیں، پہلے سبق میں سمجھانے کی کوشش کی ہے۔ دوزیر، دوزیر اور دوپیش کو عربی میں تنوین کہتے ہیں۔ تنوین کا معنی ہے نون کی آواز پیدا کرنا یعنی ان زبروں اور زبروں کے پڑھنے سے "ن" کی آواز پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے ان کو تنوین کہتے ہیں۔

چارٹ پر غور کرنے سے واضح ہوتا ہے کہ تنوین ۔۔۔ کا معنی ہے کوئی، ایک، کچھ، بطور، اور کے طور پر۔

جن لفظوں کے آخر میں تنوین کی علامت لگی ہے وہ رسول، فلم اور مسجد میں جو شخص، چیز یا جگہ کا نام ہیں۔ شخص، چیز یا جگہ کے نام کو قواعد کی رو سے اسم کہتے ہیں۔ اس لئے یاد رکھنا چاہیے کہ تنوین صرف اسموں کے آخر میں لگتی ہے۔ جہاں ہم تنوین دیکھیں، سمجھ لیں کہ سی شخص، جگہ یا چیز کا نام ہے، یہ بات کہ دوزیریں کہاں لگتی ہیں اور دوزیریں اور دوپیش کہاں، یہ انگلے اسباق میں بتایا جائے گا۔ سر درست ان تنویں کا جو معنی و مفہوم ہے، سمجھ لینا کافی ہے۔

قرآن حکیم میں جہاں آپ اس قسم کے لفظ بھیں ان سے تنوین کی علامت دور کریں پچھتے فیصل الفاظ لہ آپ کو جانتے پہچانے مل جائیں گے اور ۵۷ فیصل الفاظ آپ کسی لغت سے دیکھ سکتے ہیں۔ دہم نے اپنے سبقوں کے آخر میں ایسے الفاظ کی فہرست لگادی ہے جہاں سے لفظ اور ان کے صحیح مفہوم معلوم کئے جاسکتے ہیں۔

مثال کے طور پر عربی لفظ تنوین کے ساتھ شیئے، ثواب، قوم، شراب، فوج
 قریب میان کی تنوین دور کر کے اردو میں لکھیں گے تو ان کی یہ صورت ہو گی :- شیئے، شے
 شواب، ثواب، قوم، قوم، شراب، شراب، فوج، فوج۔ قریب، قریب۔ تنوین ساتھ لگنے سے ان کے معنی یہ ہوں گے۔

شیئے۔ کوئی شے، کوئی چیز، ایک شے۔ شواب۔ کوئی ثواب۔ کوئی قوم،
 ایک قوم۔ شراب۔ کوئی مشروب، ایک مشروب (شراب عربی میں مشروب کے معنی میں استعمال ہوتا ہے) فوج۔ کوئی فوج، ایک فوج۔ قریب۔ کوئی قریب چیز، ایک قریب چیز وغیرہ۔

اگلے صفحہ پر ہم نے تین قسم کی مشقیں دی ہیں۔ الف، ب، ج
 الف:- اس میں ایسے الفاظ دیئے ہیں جو اردو میں پوری طرح متعارف ہیں۔

ب، میں کم متعارف اور ج میں غیر متعارف۔

ان کے ساتھ غیر متعارف، کم متعارف اور وضاحت طلب الفاظ کے مفہوم معنی بھی بیان کر دیتے ہیں۔ امید ہے کہ آپ کو سبق سمجھنے میں کسی قسم کی دقت نہ رہے گی۔

اس کے بعد اگلے سبقوں میں الفاظ کے مفہوم معنی آخر میں دیئے جائیں گے۔

(٢)

آلٌ خاص

قلم	آلُ — قَلْمُ	خاص قلم	آلُ — الْفَلَمُ	خاص قلم
عالم	آلُ — عَالِمُ	خاص عالم	آلُ — الْعَالِمُ	خاص عالم
مسجد	آلُ — مَسِيْدُ	خاص مسجد	آلُ — الْمَسِيْدُ	خاص مسجد
كعبه	آلُ — كَعْبَةُ	کعبه شريف	آلُ — الْكَعْبَةُ	کعبه شريف
جنت	آلُ — جَنَّةُ	خاص جنت	آلُ — الْجَنَّةُ	خاص جنت
قرآن	آلُ — قُرْآنُ	قرآن حكيم	آلُ — الْقُرْآنُ	قرآن حكيم
مومن	آلُ — مُؤْمِنُ	خاص مومن	آلُ — الْمُؤْمِنُ	خاص مومن
اسلام	آلُ — إِسْلَامُ	خاص اسلام	آلُ — إِلَاسْلَامُ	خاص اسلام
مسلم	آلُ — مُسْلِمُ	خاص مسلمان	آلُ — الْمُسْلِمُ	خاص مسلمان

آل

الْمَسْجِدُ	الْفَتَلَمُ	الْكِتَابُ
الْعِلْمُ	الرَّسُولُ	الْكَعْبَةُ

ادپر دیے ہوئے لفظوں پر عنور فرمائیں۔ یہ لفظ کتاب، قلم، مسجد، کعبہ، رسول، علم ہیں۔ جو ہمارے لئے جانے پہچانے ہیں۔ محمودی پڑھا لکھا آدمی بھی ان لفظوں کو پڑھتا لکھتا یوتا اور سمجھتا ہے۔

ان لفظوں کے شروع میں دو حرف ”الف“ اور ”لام“ یعنی ”آل“ لگا ہوا ہے۔ یہ ”آل“ عربی زبان کی ایک علامت ہے۔ قرآن حکیم میں ہزاروں الفاظ اس قسم کے ہیں جن کے ساتھ یہ علامت لگی ہوتی ہے۔

”آل“ کا معنی ہے ”خاص“ (کوئی عام چیز، عام جگہ یا عام آدمی) ارabi میں اس کے ساتھ ”آل“ لگادیں تو اس کا معنی خاص ہو جائے گا۔ جیسے کہ ادپر کی مثالوں میں ہے۔ کتاب کوئی بھی کتاب ہو سکتی ہے ”الکتاب“ لکھنے سے خاص کتاب مراد ہو گی۔ اسی طرح :-

الْفَتَلَمُ خاص قلم	الْمَسْجِدُ خاص مسجد
---------------------	----------------------

الرَّسُولُ خاص رسول	الْعِلْمُ خاص علم
---------------------	-------------------

قلم سے مراد کوئی بھی قلم، مسجد سے کوئی بھی مسجد، علم سے کوئی بھی علم، اب ”آل“ لگنے سے یہ تمام خیزیں مخصوص سمجھی جاتی ہیں۔

ادپر کی مثالوں سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ جن لفظوں کے ساتھ ”آل“ لکھا ہے، وہ کسی شخص جگہ یا چیز کے نام ہیں۔ مثلاً کتاب اور قلم چیزوں کے نام ہیں۔ مسجد جگہ ہے۔ اور رسول ایک شخص ہیں۔ اس لئے ان سب کو قواعد کی رو سے اسم کہتے ہیں۔

جیسا کہ ہم شروع میں بتا چکے ہیں کہ قرآن حکیم میں استعمال ہونے والے الفاظ کا دو تھائی حصہ ہماری قومی زبان اردو میں متصرف ہے۔ اس لحاظ سے جب ہم قرآن حکیم میں استعمال ہونے والے ہزاروں الفاظ سے آں دور کریں گے تو ہم یہ دیکھ کر سیرت اور خوشی ہو گی کہ یہ الفاظ تو ہماں سے جانے پہچانے میں اور انہیں ہم اپنی زبان میں لکھتے بولتے پڑھتے اور سمجھتے ہیں۔ مثال کے طور پر ذیل کے الفاظ سے آں دور کر کے دیکھیں۔ آپ کو اپنے متصرف لفظوں جائیں گے۔

۱)	الْمُسْلِمُ	=	مسلم
۲)	الْمُؤْمِنُ	=	مؤمن
۳)	الْعَالِمُ	=	عالم
۴)	الْكَافِرُ	=	کافر
۵)	الْكِتَابُ	=	کتاب
۶)	الْحِسَابُ	=	حساب

چنانچہ مسلم۔ مؤمن۔ عالم۔ کافر۔ کتاب۔ حساب ہمارے متصرف الفاظ ہیں۔ اور تقریباً شخص ان کو سمجھتا۔ لکھتا۔ پڑھتا اور بولتا ہے۔

یاد رکھنے کی چند ضروری باتیں

شروع میں آں — یا آخر میں تنوین ॥

۱۔ یاد رکھیں کہ زبی میں اسم پر آں ہوتا ہے یا آخر میں تنوین (۔۔۔) یہ دونوں اکٹھے کبھی نہیں آتے۔ اگر خاص شخص چیز یا جگہ کا نام ہے تو صرف آں۔ اور اگر عام شخص، کوئی ایک چیز یا جگہ کا نام ہے تو آخر میں صرف تنوین (۔۔۔)

۲۔ انگریزی جانتے والے حضرات یاد رکھیں کہ جس لفظ کے ساتھ انگریزی میں THE آتا ہے، وہاں زبی میں آں ہوتا ہے، مثلاً **THE BOOK**۔ اور جس لفظوں کے ساتھ انگریزی میں آں ہاتا ہے۔ دنال تنوین استعمال کی جاتی ہے۔ مثلاً :-

A - AN - ANY - A N Y کتاب - کتاب - کتاب

ا۔ خاص شخصیتوں، مقامات اور اشیاء کے معین نام

اَدَمُ اَبْرَاهِيمَ بَالِلُّ مِصْرُ اَمَّرُ
اَذْرَ يَثْرِبُ

اَدَمُ اَبْرَاهِيمَ اَحْمَدُ اِدْرِیسُ اِسْحَاقُ اِسْمَاعِيلُ الْيَاسَى
اَيُوبُ زَكَرِيَا سُلَيْمَانُ شُعَيْبُ عِمَرَانُ عِيسَى مُوسَى
مَرْيَمُ هَارُونُ يَحْيَى يَعْقُوبُ يُوسُفُ يُولُوسُ پ
اَذَرَ اِبْلِيسُ جَالُوتُ چِبْرِيلُ فِرْعَوْنُ قَارُونُ لُقَامُ
لَوْتَ مَنَاتَ مَارُوتُ هَارُوتُ يَغُوثُ يَعْوَقُ پ
اَرَمَ بَالِلُّ سَيْنَاءُ سَيْنِينُ صَفَا مِصْرُ مَدْيَنُ
يَثْرِبُ پ رَمَضَانَ
اَبَايِلُ سَلَوَى هُدْهُدُ؟

او پردیٹے ہوئے الفاظ کے ساتھ "اُل" نہیں پڑھا جاتا اور نہ ہی ان کے آخر میں تنوں پڑھی جاتی ہے۔ یہ الفاظ خاص شخصیتوں، مقامات اور اشیاء اور خاص خاص جگہوں کے معین نام ہیں۔ اور اسی شکل و صورت میں قرآن حکیم میں استعمال ہوتے ہیں اور اُردو اور دُوسری زبانوں میں بھی اسی طرح لکھے پڑھے اور بولے جاتے ہیں۔ عربی میں ان کے آخری حرفاً پڑھ کتبیں زبرے اور پیشے پڑھی جاتی ہے زیر نہیں پڑھی جاتی اور نہ ہی تنوں

آل پڑھنے کا طریقہ

حروف شمسی اور قمری

جب ہم قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہیں تو دیکھتے ہیں کہ حنفیوں میں آل لگا ہوا ہے ان میں کہیں تو بورا (ل) پڑھا جاتا ہے جیسے "آل قمر میں" ل" بورا پڑھا گیا ہے اور کہیں نہیں پڑھا جاتا۔ بلکہ پہلے لفظ کو اگلے لفظ سے ملا دیا جاتا ہے جیسے "الشمس" اس لفظ میں (ل) نہیں پڑھا گیا بلکہ اللف کو اگلے لفظ سے ملا دیا گیا ہے۔

(ا) جن حروف کے شروع میں لام (ل) پڑھا جاتا ہے انہیں عربی میں قمری حروف کہتے ہیں۔ جیسے "آل قمر میں لام (ل)" پڑھا جاتا ہے کیونکہ "ق" قمری حروف میں سے ہے۔
 (ب) جن حروف کے شروع میں لام (ل) نہ پڑھا جاتا ہو بلکہ اسے اگلے حروف سے ملا دیا جاتا ہوا ان کو عربی میں شمسی حروف کہتے ہیں۔ "آل شمس" میں لام نہیں پڑھا جاتا۔ کیونکہ "ش" شمسی حروف میں سے ہے۔

www.KitaboSunnat.com

آئیے اب ہم قمری و شمسی حروف کی علیحدہ علیحدہ شناخت کر لیں۔

قمری حروف :- اب ج ح خ ع غ ف ق ک م و ہ ای
 یہ قمری حروف ہیں جو لفظ ان حروف سے شروع ہو گا اس پر آل لگنے سے لام (ل) پڑھا جائے گا جیسے : قمر سے آل قمر۔ بشر سے آل البشر

شمسی حروف :- ت ث ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ل ن۔ یہ شمسی حروف ہیں۔ جو لفظ ان حروف سے شروع ہو گا اس پر آل لگنے سے لام "ل" کو نہیں پڑھا جائے گا بلکہ "ا" کو اگلے حرف سے ملا دیا جاتا ہے جیسے شمس سے آل الشمس۔ رِزْق سے آل الرِّزْق۔

حروف شمسی و قمری کو یاد کرنے کا آسان طریقہ

آپ ان حروف کی حسب ذیل تین سطروں بنائیں۔

- ۱- اب ت ث ج ح خ پہلی لائن میں صرف ت ث شمسی ہیں۔
- ۲- دذر زس ش ص ض ظ درمیانی لائن تمام حروف شمسی ہیں۔
- ۳- ع غ ف ق ل ک ل م ن و کاعی آخری لائن میں ن اور ل شمسی ہیں۔
ان کے علاوہ باقی تمام حروف قمری۔ کل الفاظ اٹھائیں ہیں جن میں چودہ شمسی ہیں اور چودہ قمری۔

قمری حروف

د	الْأَوَّلُ	ا	الْأَوَّلَ
ب	الْبَرُّ	ب	الْبَرُّ
ج	الْجِنْ	ج	الْجِنْ
ح	الْحَجَّ	ح	الْحَجَّ
خ	الْخَيْثُ	خ	الْخَيْثُ
غ	الْعَذَابُ	غ	الْعَذَابُ
ع	الْغُلامُ	ع	الْغُلامُ
ف	الْفَجْرُ	ف	الْفَجْرُ
ق	الْقَادِرُ	ق	الْقَادِرُ
ک	الْكَتَابُ	ک	الْكَتَابُ
م	الْمُلْكُ	م	الْمُلْكُ
و	الْوَرَقُ	و	الْوَرَقُ
ہ	الْهَوَاءُ	ہ	الْهَوَاءُ
ی	الْيَوْمُ	ی	الْيَوْمُ

شمسی صروف

أَلْتَوْرَةُ	أَلْتِجَارَةُ	أَلْتَبَابُوتُ	ت
أَلْشَمَرُ	أَلْشَمَنُ	أَلْشَوَابُ	ذ
أَلْدَّارُ	أَلْدَنْيَا	أَلْدَلِينُ	د
أَلْذِلَّةُ	أَلْذِكْرُ ص ٣ بِرْ ذِرٍ	أَلْذَهَبُ	ذ
أَلْرَسُولُ	أَلْرَحِيمُ	أَلْرَحْمَنُ	ر
أَلْرَكُوَةُ	أَلْرَبُودُ	أَلْرَبِتُونُ	ز
أَلْسَفَرُ	أَلْسَبِيلُ	أَلْسَلَامُ	س
أَلْشَفَقُ	أَلْشَيْطَانُ	أَلْشَمْسُ	ش
أَلْصَرَاطُ	أَلْصُبْحُ	أَلْصَاحِبُ	ص
أَلْضَعْفُ	أَلْضَلَالَةُ	أَلْضَحْيُ	ض
أَلْطَفُلُ	أَلْطَعَامُ	أَلْطَوْفَانُ	ط
أَلْظَرْبُ	أَلْظَلُ	أَلْظَلْمُ	ظ
أَلْسِيلُ	أَلْلَحْمُ	أَلْسِيَاسُ	ل
أَلْنَفْسُ	أَلْنَسِيُّ		

مشقیں

جیسا کہ پہلے وضاحت کی گئی ہے کہ تمام قرآن حکیم میں سولہ صد ^{۱۶} کے قریب الفاظ لطور مادہ استعمال ہوئے ہیں۔ ان میں سے بارہ صد لفظ اردو میں متعارف ہیں اور چار صد غیر متعارف۔ پہلے بارہ صد الفاظ میں سے آٹھ صد کے قریب زیادہ متعارف ہیں اور چار صد کم۔ ان الفاظ کو سمجھنے کے لئے ہم نے حسب ذیل ترتیب قائم کر رکھی ہے۔

۲۰. الفاظ متعارف، ۱۰. ذرا کم متعارف، ۱۰. دس غیر متعارف۔ متعارف الفاظ کے لئے مشق الف۔ ذرا کم متعارف کے لئے ب اور غیر متعارف کے لئے ج مشق مقرر کی گئی ہے۔ اور یہ ترتیب حسب ذیل ہے۔

مشق

یچھے سے ہوئے لفظوں کے آخر سے تنویں دور کر کے اردو میں متعارف لفظ معلوم کریں۔ جیسے انسان سے انسان، بشر سے بشر وغیرہ۔

(الف)

- ۱- انسان ۲- بشر ۳- بدن ۴- ہم ۵- جسم ۶- زکوٰۃ ۷- شکل
- ۸- سورۃ ۹- عکسی ۱۰- خلام ۱۱- قدام ۱۲- قسم ۱۳- کتاب
- ۱۴- کلاماً ۱۵- گرسی ۱۶- مکان ۱۷- مرض ۱۸- نور ۱۹- نصیبی
- ۲۰- وقت

(ب)

- ۱- مثلاً ۲- یقیناً ۳- عملًا ۴- حتماً ۵- سلامٌ علیکم
- ۶- نور علی نور ۷- صلوٰۃ ۸- نهار ۹- لیلة ۱۰- یوم

(ج)

- ۱- آب ۲- ام ۳- آخ ۴- اخت
- ۵- بنت ۶- ولد ۷- حال ۸- عَم
- ۹- زوج

مشق علی (الف)

- تنوین ۔ ۔ ۔ کے والے الفاظ سے تنوین دور کر کے اردو خط میں لکھیں جیسے بعضًا سے بعض، شئیں سے شئیں غارہ سے فارغ غیرہ بعضًا، چدیداً، حساباً، خوفاً، سلام، سمااء، شئیں علیم، غارہ، فوج، قریب، مثل، موج، مریض، واحد، یقیناً

(ب)

آل و والے الفاظ سے آل دور کر کے اردو خط میں لکھیں۔ جیسے آلانسان سے انسان، آلاسلام سے اسلام، آلجسم سے جسم وغیرہ (۱) آلانسان (۲) آلاسلام (۳) آلاجھیل (۴) آلبشر (۵) آلجسم (۶) آلروح (۷) آلغلام (۸) آلقلم (۹) آلقران (۱۰) آلقمیص (۱۱) آلقلب (۱۲) آلکتاب (۱۳) آلکرسی (۱۴) آلسور (۱۵) آلنہر (۱۶) آلقول۔

مشق علی

نچے دئے ہوئے الفاظ اردو میں مستعمل ہیں۔ ان کے آخر میں تنوین لگا کر عربی خط میں لکھیں۔ یہ الفاظ اردو سے عربی بن جائیں گے۔ جیسے امیر سے امیراً امت سے امتاً۔

امیر۔ امت۔ بشر۔ ثابت۔ جاہل۔ حاسد۔ ذکر۔ رحمت۔ زنیت
شکر۔ صبح۔ طوفان۔ نظمت۔ عمل۔ غصب۔ فسق۔ قرارت
کلام۔ لباس۔ مبارک۔ نور۔ ہدایت۔ وحی۔

"آل" لکا کر عربی رسم الخط میں لکھیں۔ جیسے اجر سے آلا جڑ بیت سے
آل بیت۔ حمد سے آل حمد وغیرہ

- (۱) اجر (۲) بیت (۳) حمد - (۴) حق (۵) رب (۶) حکم (۷) حیم (۸)
شاعر (۹) صراط (۱۰) عصر (۱۱) غضب (۱۲) قدیم (۱۳) مرحاب (۱۴) یاقوت
(۱۵) والد

نوٹ: - ب اور ج کے نیچے دئے ہوئے الفاظ بھی غیر متعارف نہیں طالباعد
کی سہولت کے لئے مشق نہیں، میں اس کی وضاحت کر دی گئی ہے۔ ملاحظہ فرمائیں
مشق علی

آل والے لفظ بھی تین حصوں میں دئے جا رہے ہیں۔ الف کے نیچے دئے ہوئے
لفظ اردو میں عام استعمال اور متعارف نہیں۔ ب کے نیچے دئے ہوئے کم ج والے بہت ہی
کم غیر متعارف الفاظ کے مفہوم مشقوں کے حل سے معلوم کئے جاسکتے ہیں۔
مشق ۵ (الف)

- مندرجہ ذیل الفاظ اردو میں متعارف ہیں "آل" دو کر کے اردو خط میں لکھیں۔
- ۱۔ آلاسلام ۲۔ آلشواب ۳۔ آلجاهل ۴۔ آلموعة ۵۔ آلجماعۃ
 - ۶۔ آلجماعۃ ۷۔ آلحافظ ۸۔ آلحیاة ۹۔ آلذکر ۱۰۔ آلرزوق
 - ۱۱۔ آلسalam ۱۲۔ آلصیبو ۱۳۔ آلطریقتۃ ۱۴۔ آلعلم ۱۵۔ آلخیر
 - ۱۶۔ آلقبلۃ ۱۷۔ آلكعبۃ ۱۸۔ آلمال ۱۹۔ آلموت ۲۰۔ آلتیمی
 - ۲۱۔ آلنهر ۲۲۔ آلسور

(ب)

- ۱۔ آلارض ۲۔ آلحر ۳۔ آلبڑ ۴۔ آلترب ۵۔ آلطفل
- ۶۔ آلسمااء ۷۔ آلشمس ۸۔ آلقمر ۹۔ آلماء ۱۰۔ آلنجم

(ج)

- ۱۔ آلسارس ۲۔ آلانف ۳۔ آلسن ۴۔ آلعين ۵۔ آلید
- ۶۔ آلسان ۷۔ آلاذم ۸۔ آلرجل ۹۔ آلعنق

مشقون کا حل

نبیرا

مشق میں دے ہوئے الفاظ اردو شکل میں

(الف)

- | | | | | | |
|-----------|-----------|-----------|----------|-----------|-----------|
| (۱) انسان | (۲) بشر | (۳) بدن | (۴) جسم | (۵) زکوٰۃ | (۶) شکل |
| (۷) سوت | (۸) عربی | (۹) غلام | (۱۰) قدم | (۱۱) قسم | (۱۲) کتاب |
| (۱۳) کلام | (۱۴) کرسی | (۱۵) مکان | (۱۶) مرض | (۱۷) نور | (۱۸) نصیب |
| | | | | (۱۹) وقت | (۲۰) یتیم |

(ب)

مشق ب کے الفاظ:-

مشلاً۔ بقیناً۔ عملًا۔ حتماً۔ السلام علیکم۔ نور علی نور۔ صلاة۔ نہار۔ لیل۔ یوم
مشلاً۔ مثال کے طور پر۔ یقیناً۔ یقینی طور پر۔ عملًا۔ عملی طور پر۔ حتماً۔ حتمی طور پر
یقینی طور پر۔ سلام علیکم۔ تم سب پر سلامتی ہو۔

(ج)

مشق ج کے الفاظ۔ رج کے حصے میں دے ہوئے الفاظ زیادہ متعارف نہیں اس
لئے ان کے معنی اور ہم بھی دیتے جاتے ہیں۔

عربی	اردو میں مفہوم	عربی	اردو میں مفہوم	عربی	اردو میں مفہوم
۱۔ آب		۶۔ بَنْتٌ		۳۔ مَهْرٌ	
۲۔ مَهْرٌ		۷۔ وَكْدٌ		۴۔ أَخْ	
۳۔ أَخْ		۸۔ خَالٌ		۵۔ اِحْتٌ	
۴۔ اِحْتٌ		۹۔ عَمْرٌ		۶۔ اِبْنٌ	
۵۔ اِبْنٌ		۱۰۔ زَوْجٌ			

”ج“ کے نیچے دے ہوئے الفاظ انسانی رشتہوں سے تعلق رکھتے ہیں۔

مکمل حل مشق ۱۱

(الف)

- ۱۔ ایک انسان - کوئی انسان - ۲۔ کوئی بشر - ایک بشر - ۳۔ ایک بدن، کوئی بدن، بہم کوئی جسم، ایک جسم - ۴۔ کوئی زکوڑا، ایک زکوڑا - ۵۔ کوئی ششکل، ایک ششکل - ۶۔ کوئی سورت، ایک سورت - ۷۔ کسی قسم کی عربی زبان - ۸۔ کوئی غلام - ایک غلام - ۹۔ کوئی قدم، ایک قدم - ۱۰۔ کوئی قسم ایک قسم - ۱۱۔ کوئی کتاب، ایک کتاب - ۱۲۔ کوئی کلام - ایک کلام - ۱۳۔ کوئی کرسی، ایک کرسی - ۱۴۔ کوئی مکان، ایک مکان - ۱۵۔ کوئی بیماری، ایک بیماری - ۱۶۔ ایک نور، کوئی نور - ۱۷۔ کوئی نیفیب، ایک نصیب - ۱۸۔ کچھ وقت - کوئی وقت - ۱۹۔ کوئی تیم، ایک تیم - ۲۰۔ کوئی دن، ایک دن

(ب)

- ۱۔ مثال کے طور پر - ۲۔ لقینی طور پر - لقین سے - ۳۔ عملی طور پر - ۴۔ جتنی طور، لقینی اور لازمی طور پر - ۵۔ سلامتی - تم سب پر سلامتی - ۶۔ نور پر نور - کیا کہنا ہے۔ سب سے بڑھ کر نور کا معنی روشنی، اجلا، چمک، عام متعارف لفظ ہے۔ ۷۔ نماز - ۸۔ دن - اردو میں میں فہرار (دن، رات) متعارف ہے۔ ۹۔ رات - لیلتقدر شب قدر - اردو میں متعارف ہے۔ ۱۰۔ بوم - دن بیوم الحساب، قیامت کا دن - یوگا فیوگا۔ روز بروز اردو میں متعارف ہیں۔

(ج)

- ۱۔ ایک باب، کوئی باب - ۲۔ ایک ماں، کوئی ماں - ۳۔ ایک بھائی - کوئی بھائی - ۴۔ ایک بہن - کوئی بہن - ۵۔ ایک بٹیا، کوئی بٹیا - ۶۔ ایک بیٹی - کوئی بیٹی - ۷۔ ایک لڑکا - کوئی لڑکا - ۸۔ ایک ماں - کوئی ماں - ۹۔ ایک چھا - کوئی چھا - ۱۰۔ اکسی جوڑے کا ایک فرد - خاوندیا بیوی کسی جوڑے کے ایک فرد یا حصہ کو عربی میں "زوج" کہتے ہیں۔ میاں کی زوج بیوی - بیوی کا زوج میاں "زوجہ" کا لفظ قرآن کریم میں نہیں۔ صرف اردو میں مستعمل ہے۔ قرآن حکیم میں ہے یاد مر اسکنْ آنَتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ (۱۴۷) اے آدم تو اور تیری زوج جنت میں سکونت اختیار کرو یہاں زوج نہیں بلکہ زوج کہا گیا ہے)

حل مشق ۲ (الف)

تثنين ۲ و لئے الفاظ (اردو شکل میں)

بعض (کوئی) جدید (نئی) حساب - خوف - سلام - سوار (آسمان) شی (چیز) علم - غار - فرج - قریب - مثل - (مشال) موح - مرض - واحد لايك - اکیلا (یقین) "آل" و لئے الفاظ (اردو شکل میں) انسان - اسلام - انجلیل - بشر - جسم - روح - غلام - قلم - قرآن - قمیص قول (بات) قوم - قلب (دل) کتاب - کرسی - کلام مشرق مغرب - نور - نہر

حل مشق ۲

بَشَرٌ	بشر	أُمَّةٌ	امت	أَمْبِيرٌ	امیر
حَاسِدٌ	حاسد	جَاهِلٌ	جاہل	ثَابِتٌ	ثابت
زِيَّةٌ	زینت	ظُلْمَةٌ	ظلمت	ذِكْرٌ	ذکر
طُوقَانٌ	طوفان	صَبْحٌ	صبح	شُكْرٌ	شکر
غَضَبٌ	غضب	عَمَلٌ	عمل	رَحْمَةٌ	رحمت
كَلَامٌ	کلام	قُدْرَةٌ	قدرت	فِسْقٌ	فسق
نُورٌ	نور	مُبَارَكٌ	مبارک	نِبَاشٌ	لباس
هَدَايَةٌ	هدایت	وَحْيٌ	وحی	هِدَايَةٌ	هدایت

حل مشق ۲

"آل" لگا کر عربی شکل میں :-

الْأَجْرُ الْبَيْتُ الْحَمْدُ الْحَقُّ الْرَّبُّ الْرَّحْمَنُ
 الْرَّحِيمُ الْشَّاعِرُ الْقِرَاطُ الْعَصْرِ الْغَضَبُ
 الْقَدِيمُ الْمَرْجَانُ الْيَاقُوتُ الْوَالِدُ

حل مشق ۵

(ا)

اردو میں مفہوم و معنی :-

(۱) اسلام (۲) ثواب (۳) جاہل (۴) جمکان دن (۵) جماعت (۶) حافظہ نگہبان
 حفاظت کرنے والا (۷) حیات - زندگی (۸) ذکر - بادکنا (۹) رزق - روزی (علم، جاہ، مرتبہ
 اور مال) (۱۰) چیزوں پر رزق بولا جاتا ہے (۱۱) سلام - سلامتی (۱۲) صبح، صبح کا وقت -
 طریقہ (۱۳) علم، جاننا (۱۴) فجر، فجر کا وقت (۱۵) قبلہ (۱۶) بعد (۱۷) مال (۱۸) موت
 روح (۱۹) نبی (۲۰) نہر (۲۱) نور

(ب)

(۱) زمین (۲) دریا (۳) خشکی (۴) مٹی (۵) بچہ (۶) آسمان (۷) سورج (۸) چاند
 (۹) پانی (۱۰) ستارہ

(ج)

(۱) سر (۲) ناک (۳) دانت (۴) منہ (۵) آنکھ (۶) ہاتھ -
 (۷) نہیان (۸) کان (۹) ٹانگ (۱۰) گردن -
 "ج" کے بچے دئے ہوئے الفاظ انسانی اعضا سے تعلق رکھتے ہیں -

صلفی دلایل پر

بادر

بعض الفاظ کی تفصیلات

قرآن حکیم میں چودہ پندرہ نہار کے قریب ایسے الفاظ ہیں جن پر تنوین پڑھی جاتی ہے
خاص خصیتوں، مقامات اور اشیا کے معین نام اور ان کی تفصیل اردو سکھل میں۔
 آدم، ابراہیم، احمد، ادريس، اسحاق، اسماعیل، الیاس،
 یوب، ذکریا، سلیمان، شعیب، عمران، عیسیٰ، موسیٰ،
 ہارون، یحییٰ، یعقوب، یوسف، یونس، مریم
 (یہ تمام انبیاء رَعَلِہمُ اللّٰہُمَّ اسلام کے نام ہیں سوائے مریم کے)

تفصیل

- | | |
|--|--|
| اذَرَ
ابْلِيُسُ
جَالُوتُ
جِبْرِيلُ
فِرْعَوْنُ
قَارُونُ
لُقَمَانُ | حضرت ابراہیم کے والدیا چپا کا نام
شیطان کا دوسرا نام
قوم عاد کے ایک کافر بادشاہ کا نام جو بنی اسرائیل کا دشمن تھا۔
فرشتنے کا نام جو انبیاء پر وحی لاتے تھے۔
مصر کے قدیم بادشاہوں کا لقب ہے۔
حضرت موسیٰ کا پیغمبر ایجھائی تھا۔ بے ادبی اور مال نہ خرچ کرنے کے عاث
حضرت موسیٰ کی بددعا سے مال اسباب بہت زیں ہیں دھنس گیا تھا۔
حضرت یوب کے بھانجے تھے۔ بقول بعض نبی تھے مگر ان کی حکمت
اور ولایت پرسب کو اتفاقی ہے۔ |
| لَاتَ، مَنَاتَ
هَارُوتُ مَارُوتُ
يَغُوثُ يَعُوقُ | بتول کے نام جواہل عرب اسلام سے پہلے پڑھتے تھے۔
هاروت ماروت۔ فرشتوں کے نام۔
بتول کے نام جو قوم نوح پڑھتی تھی۔ |

رَادَمَ	قومِ عاد کے قبیلے کا نام جو ارم بن سام بن نوح کے نام پر کھاگی تھا
بَآبِيلُ	ایک قبیلہ شہر کا نام جو کوفہ (عراق) کے نزدیک تھا۔
سَيْئَتَاءُ	کوہ طور۔ ملک شام کے ایک پہاڑ کا نام جہاں حضرت مہسی دو رتبہ نجف سے ہم کلام ہوتے۔
سَيْنَيْنَ	کوہ طور پہاڑ کا نام۔ سینا کا دوسرا نام ہے۔ اللہ
صَفَا	مشہور پہاڑی کا نام جو مکہ میں بیت اللہ شریف کے قریب ہے۔
مِصْرَ	ملک مصر کا نام ہے۔
مَدْيَنَ	حضرت شعیبؑ کی بستی کا نام ہے۔
يَثْرِبَ	دورِ جاہلیت میں مدینہ شہر کا پہلا نام۔
أَبَابِيلَ	(پرندوں کے) جھنڈ کے جھنڈ
سَلْوَى	ایک آسمانی غذا جو صحرائے سینا میں بنی اسرائیل پر نازل ہوئی (ایک نہادہ طیبر)
هُدَهُدَةُ	سلمانی چڑیا جس کے سر پر پتاج ہوتا ہے۔

حروفِ قمری کے معنی

اول (پہلا) انسان - آخر (آخری) بَرْ (خشکی) بحر (دریا یا سمندر) بُشَر - جن - جسم
 جمع - حج - حمد - حساب - خبیث - خالص - خوف - عذاب - عبد (بندہ) عمل
 غلام - غم - غار - فجر - فرش - فوج - قرطاس (کاغذ) قمر (چاند) قلم - کتاب
 کرسی - کعبہ - لباس - لیل (رات) لحم (گوشت) ملک - مرجان (رموق) مشرق - ورق
 وقت - ولد (لڑکا) ہوا - ہدیہ (پرندہ) یاقوت (رموق) یوم (دن) یہود (قوم یہود)

شمسی حروف کے معنی

تابوت - تجلیست - تورات - ثواب - ثُن (فائدہ) ثُر (چیل) دین - دنیا -

دار (گھر) ذکر (زَر) ذهب (سونا) ذبح - روح - رمضان - رسول - زیرین

زوال (زَوَال) زکوٰۃ - سلام - سبیل (درستہ) سفر - شمس (سوندھ) شیطان - شفقت

لے جسے ماء - ماء - ضخوا احاشیتہ سکا وقت - ضعفہ - دلٹھا ضعفہ

قرآن حکیم کی آیات میں سے برہ راست مشق

ہم نے یہ بتی اپنی طرح سے پڑھ دیا ہے۔ اور ایسے الفاظ کو اپنی طرح سے سمجھ دیا ہے۔ جن کے شروع میں «آل» ہے یا آخر میں تو نہیں اور ان کی پوری طرح سے شناخت حاصل کر لی ہے۔ اور اب ہم قرآن حکیم کو سامنے رکھ کر اس فتم کے الفاظ خود تلاش کر سکتے ہیں۔ اس نقطے نظر سے قرآن حکیم کے دو تھائی الفاظ لیے ہیں جن کے شروع میں «آل» یا آخر میں «— تو نہیں! اور ان دونوں علمتوں کو دور کر کے مہین لفظ کل اصل شکل و صورت معلوم ہو سکتی ہے۔ اس وقت پارہ عَلَمَ يَسْكُنَ لَوْنَ، کا دربار کو عہد بارے سامنے ہے۔ آئیے اس سے ہم «تو نہیں ولے الفاظ تلاش کریں گے تبرہ الرحمٰن» کا پہلا رکوع نکال کر اس سے لے لیں گے الفاظ کا اختیاب اس کے بعد کریں گے۔ اس کے بعد ان کو سمجھنے کے لئے پہلے سبق میں دیتے ہوئے طریقے کے مطابق متعارف، کم متعارف اور غیر متعارف تین حصوں میں تقسیم کر کے ان کے مفہوم اور معنی بھی معلوم کر سکیں گے۔

(۱) إِنَّ الْمُتَّقِينَ مَفَازٌ مَحْدَانِقٍ وَأَعْنَابٌ وَكَوَاعِبَ أَتْرَابٌ وَ
كَاسَادَهَا قَاتٌ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لِغُواٰ وَلَا كَذَابٌ جَرَاءٌ مِنْ رَبِّكَ
عَطَاءٌ حَسَابٌ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا يَنْهَا مِنَ الرَّحْمَنِ
لَا مُمْلِكُونَ مِنْهُ خَطَابٌ يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلِكَةُ صَفَا
لَا يَنْكُلُونَ إِلَامَنْ أَذْنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَقَالَ صَوَابًا ذَلِكَ الْيَوْمُ الْمُقْعَدُ
مِنْ شَاءَ اخْتَدَى إِلَى رَبِّهِ مَا يَأْتِي أَنَّدَرَكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا يَوْمَ يُبَطِّرُ
الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَهُ وَيَقُولُ الْكُفَّارُ يَلْيَتِنِي كُنْتُ تُرَبَّا

(۲) بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الرَّحْمَنُ عَلَمَ الْقُرْآنَ حَلَقَ الْإِنْسَانَ عَلَمَهُ الْبَيَانَ
الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ يَعْسَبَانِ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَنِ
وَالسَّمَاءُ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ أَلَا تَطْغُوافِي الْمِيزَانِ وَأَقِيمُوا
الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُحْسِرُوا الْمِيزَانَ وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا الْأَنَادِيرُ
فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكَامِ وَالْحَبْ ذُو الْعَصْفِ
وَالرَّيْحَانُ

حدائق آیات میں سول سترہ کے قریب ایسے لفظ استعمال ہوئے ہیں جو ہمارے سبق متعلق ہیں یعنی ان پر تنبیہاں (۱) تا (۶) ہے :-

- (۱) مَفَاز (۲) أَعْنَاب (۳) أَسْرَاب (۴) كَاسُ (۵) دِهَاق
 (۶) لَغْو (۷) كِذَاب (۸) حَزَّاء (۹) عَطَّاء (۱۰) حِسَاب (۱۱) خِطَاب
 (۱۲) صَوَاب (۱۳) مَآب (۱۴) حَذَاب (۱۵) فَرِيب (۱۶) شَرَاب
 ان الفاظ کو تین حصوں میں تقسیم کریں :-
 (۱) عام مترادفات الفاظ جلیسے :-

- (۱) لَغْو (۲) جَرَا (۳) عَطَّاء (۴) حِسَاب (۵) خِطَاب (۶) صَفَت (۷) عَذَاب (۸) فَرِيب
 (۹) صَوَاب (۱۰) مَآب (۱۱) تَرَاب (۱۲) كَاس (۱۳) كِذَاب (۱۴) مَفَاز (۱۵) أَعْنَاب
 (۱۶) ایسے الفاظ جو ذرا کم مترادفات ہیں یا ان کے دوسرے مشتقات مترادفات ہیں :-

- (۱) صَوَاب (۲) مَآب (۳) تَرَاب (۴) كَاس (۵) كِذَاب (۶) مَفَاز (۷) أَعْنَاب
 (۸) ایسے الفاظ جو اردو میں باکل مترادفات نہیں :-

۱۱) دِهَاق - (۲) أَسْرَاب

غور فرمائیں، کہ تمام سول الفاظ میں سے صرف دو لفظ ایسے ہیں جو اردو میں مترادفات نہیں۔ پہلی قسم کے لفظوں کی وضاحت کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ وہ اسی شکل و صورت اور انسی معانی و مفہوم میں لکھے چکھے اور بولے جاتے ہیں۔ دوسری قسم کے الفاظ کی معمولی سی وضاحت کی ضرورت ہے۔
 مثال کے طور پر :-

- (۱) صَوَاب : پسندیدہ اور ٹھیک چیز اردو میں جواب باصواب۔ ھواب اندیش (درست یا محقق بات سوچنے والا) صوابیدہ (بہتری، مصالحت) رائے۔ بخوبیز دینیہ اردو میں عام مترادفات اور مستعمل ہیں۔

- (۲) مَآب : وہ جگہ جہاں انسان لوٹ کر جائے، مقررہ جگہ، اردو میں رسالت مآب، بُرْزت مآب، نفیلکت مآب دیگرہ عام بولے جاتے ہیں۔

- (۳) تَرَاب : مٹی۔ دھول۔ اردو میں ابوتراب حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لقب حَكَّاس : پیالی۔ بھری پیالی۔ اردو میں کاسہ بمعنی پیالہ مترادفات ہے۔ اس کے علاوہ چند

وغیرہ بھی عام یوں جاتے ہیں ۔

(۱۰) **کذب** : جھٹانا۔ نہ مانتا۔ اس کے دوسرے الفاظ کذب، کاذب، تکذیب، مکذب
وغیرہ مترادف ہیں ۔

(۱۱) **مفتازاً** : آرام و آسائش اور کامیابی کی وجہ۔ یہ لفظ اس صورت میں تو مترادف نہیں، اس
کے دوسرے لفظ مثلاً فوز (کامیابی) فائز المرامی (فائز ہونا) وغیرہ عام الفاظ
مستعمل اور مروج ہیں

اعناب : عنب انگور کی جمع ہے۔ یہ لفظ اعلیٰ لُر بکر میں مترادف ہے
پاچی رہے صرف دلفظ جو اردود میں باکل مترادف نہیں۔ آتراب اور دھاق
(۱۲) **دھاق** : بھرا ہوا۔ چھلکتا ہوا پیالہ

کاساً دھاقتًا۔ بھرا ہوا، چھلکتا ہوا پیالہ

(۱۳) **آتراب** : ترب کی جمع ہے، جس کا معنی ہے برابر، ہم عمر، ساختی ③

نمبر ایک کی آیات تو ہیں والے الفاظ کے متعلق تھیں۔ نمبر دو کی آیات ایسے الفاظ کے متعلق
ہیں جن کے شروع میں آل لگا ہے۔ ان آیات میں سڑہ کے تریب ایسے لفظ استعمال ہوئے ہیں ۔ بو
ہمارے سبق کے دوسرے حصے سے متعلق ہیں یعنی ان پر آل ہے ۔

(۱) الرَّحْمَنُ (۲) الْقَوْانُ (۳) الْإِنْسَانُ (۴) الْبَيَانُ (۵) الشَّمْسُ و

(۶) الْقَمَرُ (۷) الْنَّجْمُ (۸) الْشَّجَرُ (۹) السَّمَاءُ (۱۰) الْمَيْزَانُ (۱۱) بار

(۱۱) الْأَرْضُ (۱۲) الْأَنَامُ (۱۳) الْنَّخْلُ (۱۴) الْأَكْمَامُ (۱۵) الْحَبَّ

(۱۶) الْعَصْفِ (۱۷) الْرَّيْحَانُ ۔

ان سطروں میں سترہ لفظ استعمال ہوئے ہیں۔ ان کو ہم تین درجوں میں تقسیم کرتے ہیں ۔

(۱) عام متعارف الفاظ

(۱) قرآن (۲) انسان (۳) بیان (۴) وزن ۔

(۲) ایسے الفاظ جو ذرا کم متعارف ہیں یا ان کے دوسرے مشتقات متعارف ہیں ۔

(۱) رحم (۲) شمس و قمر (۳) نجم و شجر (۴) ارض و سماء (۵) میزان (۶) قسط ۔

(۳) ایسے الفاظ جو اوردو میں زیادہ متعارف نہیں ۔

(۱) الْأَنْعَامُ (۱۲) الْأَكْمَامُ (۳) الْحَبْ (۲) الْعَصْفُ (۵) الْكَرِيَانُ عور فرائش کے تمام بارہ الفاظ میں سے صرف پانچ لفظ اس صورت میں متعارف نہیں باقی الفاظ کسی نکسی طریقے سے اردو میں متعارف و مستقل ہیں ۔

طالب علموں کی ہبہوت کرنے ان الفاظ کا مفہوم ذرا تفصیل سے بیان کیا جاتا ہے ۔

(۱) رَحْمَنْ : رحمت سے مشتق ہے رحمت کا مادہ ر-ح-م (رم) ہے یہی مادہ "رحم" کا ہے اس لئے رحمت اور حم کا آپس میں بہت منوی ربط ہے ۔ اور رحمت کو حم کے عمل سے سمجھا جا سکتا ہے، جن طرح ایک ماں کا رحم بچہ کے لئے اُس کی تخلیق سے لے کر اُس کی تربیت، نشوونما کے لئے ہر دھیز چیز چیا کرتی ہے جس کی اُس کو صدرت ہوتی ہے اور اس سے کسی قسم کے معادضہ یا احسان مندی کا مقصد ہنیں ہوتا ۔ اور نہ ہی بچہ کو اس کے متعلق کسی قسم کا شور حاصل ہوتا ہے گویا اللہ رحمت کا مفہوم یہ ہے کہ اپنی مخلوق کے لئے ہر دھیز چیز چیا کرتا ہے ۔ جس کی اس کو تخلیق سے لے کر تربیت، نشوونما اور ظاہری و باطنی تقوتوں کے استحکام اور روحانی و جسمانی کمال کے لئے صدرت ہوتی ہے اور اس صفحن میں کسی معادضہ یا احسان مندی کا طلب گاہ نہیں ہوتا اور اس کی مخلوق کو اکثر اس کے عمل کا شور یا اساس تک نہیں ہوتا ۔ بلکہ اُس کو ان کے صدری یا غیر صدری ہونے کی تین تک نہیں ہوتی ۔

علاوه انہیں رحمت میں اس محبت و شفقت اور امتا کا مفہوم بھی موجود ہے ۔ جو ماں کو اپنے رحم کے جنہے ہوئے پہنچے سے ہوتی ہے اور اس تمام مفہوم و معنی کو اعلیٰ صورت اور اعلیٰ معیار میں ادا کرنے کے لئے قرآن مجید میں "رَحْمَنْ" کا لفظ استعمال کیا گیا ہے جس کا معنی ہے رحمت کے تصور کا سب سے بڑا سب سے زیادہ اور سب سے اکمل و اعلیٰ حامل اور وہ ذات اللہ کے بزرگ و برتر کے علاوہ اور کسی کی نہیں ہو سکتی ۔ اس لئے یہ لفظ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کسی پر بولا نہیں جاتا گویا رَحْمَنْ کا معنی یہ ہوا ۔

وہ ذات پاک ہو اپنی خلوق کے لئے بلا معاوضہ اور کسی احسان مندی کے بغیر ہر دہ چیز مہیا کرتی ہے۔ جس کی اس کو نفلقت سے لے کر تربیت، نشوونما اور ہر قسم کے کمال کے لئے الحمد لله ضرورت ہوتی ہے جو خواہ وہ خلوق کے شعور یا علم میں ہو یا نہ ہو اور اس کو اپنی خلوق سے وہ محبت، شفقت یا امانتا ہے جو ایک ماں کو اپنے رحم کے جتنے ہوئے بچے سے ہوتی ہے اور اس صفت میں وہ ذات پاک سب سے اعلیٰ سب سے مکمل ہے اور اس کو عمل میں لانے کے لئے اس کو مکمل قدرت حاصل ہے۔ اور کائنات میں اسکی کوئی نظیر یا مثل نہیں ملتی۔ **آلِ رَحْمَةٍ** کا لفظ قرآن حکیم میں  با استعمال ہوا ہے۔

(۲) **الْقُرْآن** : قرآن حکیم : دھی مبارک، جو حکیم اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی اور بعد میں "کتاب" کی کی صورت میں مرتب و مددوں ہو کر لکھی، پڑھی اور سمجھی جانے لگی۔

(۳) **الْإِنْسَان** : آدمی (ذکرِ مؤنثِ دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے) اس کی جمع انسان، ناس ہے یہ یا لفظ جو قرآن حکیم میں ہزاروں کی تعداد میں استعمال ہوا ہے۔ اور اردو میں مستعمل و متعارف ہے۔

(۴) **الْبُيَان** : بیان، بیان کرنا، واضح طور پر تشریح اور تفسیر کی قوت استدلال، اظہار صاف تشریح، فصاحت کے معنوں میں عربی اردو میں متعارف و مستعمل ہے۔

(۵) **الشَّمْسُ** : شمس، آفتاب، سورج، سورج کی گرفتی، پہلے معنوں میں اردو میں متعارف ہے قرآن حکیم میں سورج اور سورج کی گرفتی دونوں کے لئے استعمال ہوا ہے۔

(۶) **الْقَمَرُ** : قمر، چاند، تیسرے دن کے بعد کے تمام دونوں کے چاند کو فہرکتے ہیں، پہلے دو دونوں کا چاند "ہلال" ہوتا ہے۔

(۷) **الْنَّجْمُ** : نجم، ستارہ، نجوم جمع اردو میں نجم اور نجوم دونوں متعارف ہیں۔

(۸) **السَّجَحُ** : شجر، درخت، پیر حبس کا ننانا ہو۔ شجر کا لفظ (واحد) اور جمع (دو) دونوں کے لئے بولا جاتا ہے۔ واحد کے لئے تضاد صور کرنا ہوتا ہو تو سَجَرَۃً بولا جاتا ہے۔

(۹) **الْكَمَاءُ** : آسمان، ذکرِ مؤنثِ دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

(۱۰) **الْمَيْرَانُ** : میزان، ترازو، معیار، اصول قانون، اضافات اور عدل، وزن کئی قسم کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے اردو میں عام متعارف ہے۔ اور اس بجھے تین با استعمال ہوا ہے۔

(۱۱) **الْأَرْضُ** : ارض: - زین، عربی میں اور اردو میں مؤنث استعمال ہوتا ہے۔ سرزین، ملک۔

الْأَنَامُ بِالْخُلُوقَاتِ - اردو میں کم متعارف ہے۔ (۱۶)

الْأَنَامُ كَالْعَوَامِ: عوام پوپولیٹ کی مانند ہیں۔ اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ یہ لفظ ان حکیم میں صرف ایک دفعہ استعمال ہوا ہے اور اسی سورۂ الْجَهَنِ میں۔

الْكَنْخَلُ: کھجور کے درخت (نذر کردہ مؤنث) اس کا واحد نَحْلَةٌ ہے اردو میں عام درخت اور درخت کے پیڑ کے لئے بولا جاتا ہے نخل جیات، نخل امید وغیرہ۔ (۱۷)

الْأَكْعَامُ: کَعْمٌ کی جمع نوشوں کے غلاف۔ یہ لفظ اردو میں غیر متعارف ہے۔ (۱۸)

الْحَبْتُ: دانہ، انارج، اور غلہ تَقْبَةٌ انارج کا ایک دانہ جو بُوب، بچی، حب اور جوب اردو میں طبی ادیبو گول کے معنی میں مستعمل ہے جیسے حب کبادا درحب تناکار وغیرہ۔

جَبَّةٌ بھی اردو میں مستعمل ہے ایک حَبَّةٌ (ایک دانہ)۔ (۱۹)

الْعَصْفُ: بھس، انارج کے پودے کی سوکھیاں، پیاس اور ^{لَمَّا} جن کے دلنے مولیشی پر گھٹھے ہوں اردو میں متعارف نہیں

الْوَرَيْحَانُ: خوشبودار پھول، خوشبودار پودے دغیرہ۔ (۲۰)

ریحان بھی اردو میں متعارف ہے۔

قَسْطُطُ: عدل، انصاف اردو میں ان معنوں میں متعارف ہیں۔ (۲۱)

نَوْتُ: قرآن حکیم میں انسان کے لئے تین لفظ استعمال ہوئے ہیں:-

(۱) بَشَرٌ (۲) إِنْسُنٌ (۳) إِنْسَانٌ

جہاں انسان کا ایک گوشت پست کے مجموعہ کی جیشیت سے ذکر کیا گیا ہے، دہان "بَشَرٌ" کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ جیسے "إِنْتَ خَالِقٌ لِبَشَرًا مِنْ صَلْصَالٍ" (میں لکھنکتی مٹی سے بنده پیدا کر رہا ہوں) "فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا أَسْوَىً" (رو تو وہ ایک پورا بشر بن گر اس خورت کے سامنے نمودا ہوا) "إِنْسُنٌ" کا لفظ ہر فتنت جن کے ساتھ اکھٹا آیا ہے جیسے "الْجِنْ وَالْإِنْسُنُ"

إِنْسَانٌ: کا لفظ صرف معنوی انسان کے لئے استعمال ہوا ہے جو خلافت الہیہ اور اسکے پر قسم کے حقوق و فرائض کا ذمہ دار ہے۔ فطرت و جیلت اور شخصیت و خوری کی جو لانگھا،

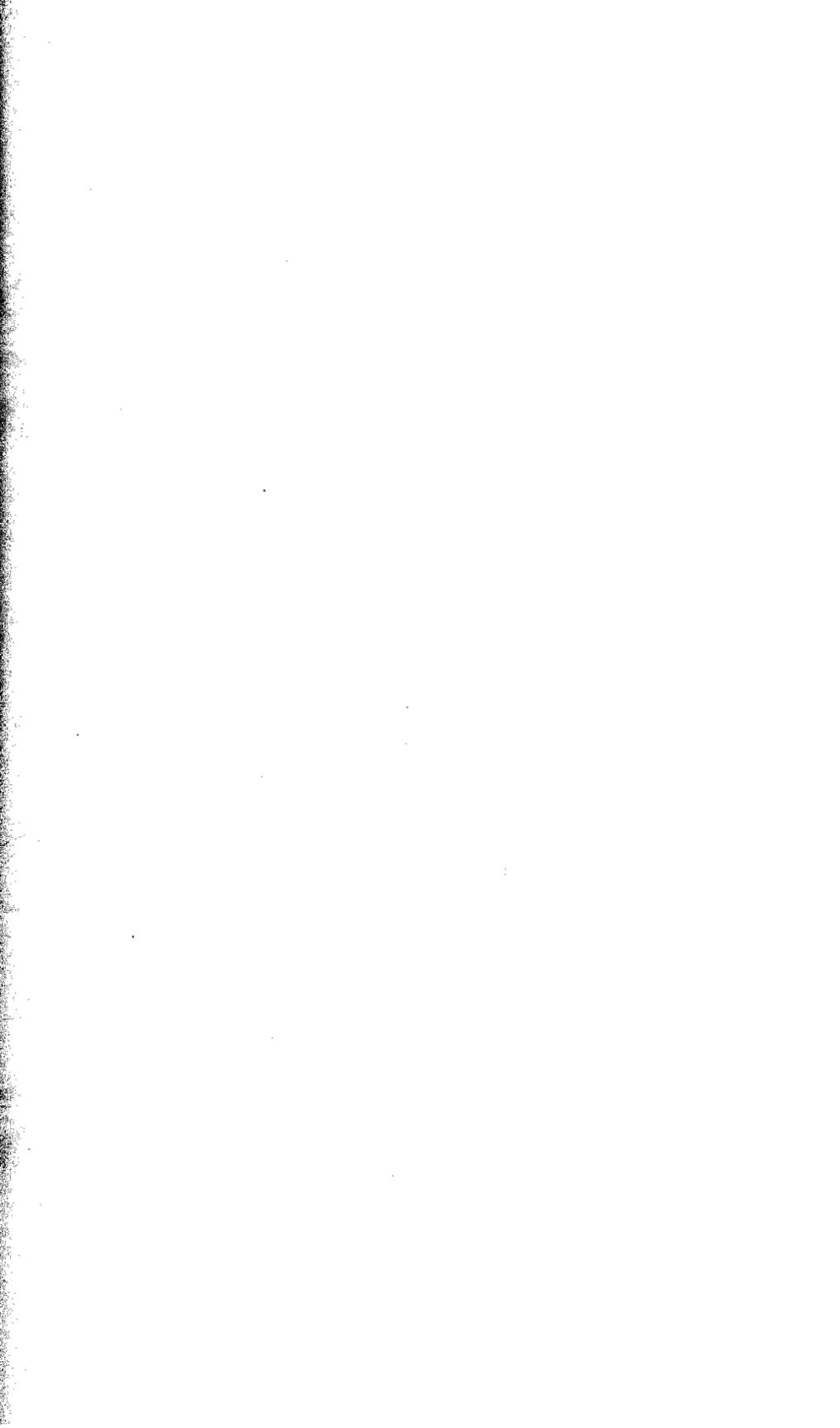
نیکی و بدی کا حامل اور ان کے نتائج کا سزاوار ہے

قرآن حکیم میں "بَشَرٌ" ۳۴ بار، "إِنْسُنٌ" ۱۸ بار، "إِنْسَانٌ" کا لفظ تقریباً ۵۰ بار استعمال ہوا ہے۔

قرآن نبی کے لیے عربی زبان کے

چالیس سبق

— ۲ — سبق



علامتیں جوانان، حیوان۔ چیز یا جگہ کے
مُوئَنَّث ہونے کو ظاہر کرتی ہیں
”لہ لہ“

مؤمن	مُؤْمِنٌ	مُؤمن عورت	مُؤمنہ	مُؤمنہ	مُؤمن مرد
مسلم	مُسْلِمٌ	مسلمان عورت	مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَةٌ	مسلمان
والد	وَالِدٌ	ماں	وَالدَّةٌ	وَالدَّةٌ	باپ
حال	حَالٌ	پھوپھی	خَالَةٌ	خَالَةٌ	ماموں
واقع	وَاقِعٌ	واقع ہو والہ	وَاقِعَةٌ	وَاقِعَةٌ	واقعہ ہونے والی

(۳)

اعـمـلـیـ اـعـمـلـیـ

اکبر	كُبْرٌ	بہت بڑا	كُبْرٰي	کبڑی	بہت بڑی
اسفل	سُفْلٌ	بہت پچھے	سُفْلٰي	سفلی	بہت پچھے
اوسط	وُسْطٌ	درمیانہ	وُسْطٰي	وسطی	درمیانی

(۴)

اصفر	صَفَرٌ	زرد (ذکر)	صَفَرَاءُ	صفرا	زرد (مریٹ)
ابیض	بَيْضٌ	سفید (ذکر)	بَيْضَاءُ	بیضا	سفید (مریٹ)

(۵)

ام مال۔ اخت بہن بنت بیٹی عمتہ چھی

(۶)

شمس	سُورج	ارض	زمیں	آرچ	آلگ
دھڑ	گھر	سوق	بازار	بید	ہاتھ

”ۃ—ۃ“

پہلے صفحہ پر دیئے ہوئے لفظ آپ نے ملاحظہ کئے۔ بہ وہ الفاظ ہی جن کے آخر میں گول ”ۃ“ لگی ہوئی ہے۔ جیسے:-

صَابِرَۃٌ مُؤْمِنَۃٌ مُسْلِمَۃٌ وَالدَّۃُ خَاتَمَۃٌ
یہ گول ”ۃ“ مؤمنت کی علامت ہے۔ لفظ کے ساتھ ملا کر یہ ”ۃ“ لکھی جاتی ہے اور ”ۃ“ کی شکل میں بھی لکھی جاتی ہے۔

(۱) اکثر الفاظ ایسے ہیں کہ ان کے آخر میں سے ”ۃ“ کو دور کر دیں تو مذکور لفظ مل جائے گا۔ جیسے
صَابِرَۃٌ (صبر کرنے والی عورت) سے ”ۃ“ دور کریں تو صَابِرُۃٌ (صبر کرنے والا مرد) مذکور
لفظ مل جائے گا۔ اسی طرح شَاکِرَۃٌ سے شَاکِرُۃٌ (ذکر) طَبِیَّۃٌ (پاکیزہ) مؤمنت
سے طَبِیَّۃٌ (پاکیزہ) ذکر

(۲) اسی طرح اگر ”ۃ“۔ نَۃٌ کو ”ۃ“ پڑھا جائے تو اردو میں متارف لفظ بن جاتا ہے۔ جیسے
عَابِدَۃٌ کو عابدہ، مُسِلِمَۃٌ کو مسلمہ، مُجَاهِدَۃٌ کو مجاهدہ، مُؤْمِنَۃٌ کو مومنہ
اور اسی طرح ہزاروں لفظ اردو میں متارف اور عام گفتگو میں شامل مل سکتے ہیں۔

(۳) اسی طرح کچھ الفاظ ایسے ہیں جن کے آخر میں ”ۃ“ میں پرچھوٹنا الف یا ”اع“ مدوا لا الف
لگا ہوتا ہے۔ شیکل میں بھی مؤمنت کی علامت ہیں اور لفظ کے آخر میں لکھتی ہیں۔ جیسے -
صُغْرَی (چھوٹی) آصْغَرُ (چھوٹا) کی مؤمنت ہے۔ حُسْنَی (اچھی چیز) آحْسَنُ (بہتر
اچھا) کی مؤمنت ہے۔

اسی طرح ”اع“ جیسے:-

حَمْرَاءُ (سرخ) مؤمنت، آحْمَدُ (سرخ) ذکر، کی مؤمنت ہے۔

صَفَرَاءُ (زرد) مؤمنت، آصْفَرُ (زرد) ذکر کی مؤمنت ہے۔

(۴) ان لفظوں کے علاوہ کچھ ایسے الفاظ ہیں جو مؤمنت افراد کے لئے مخصوص ہیں اگرچہ ان کے
ساتھ مؤمنت کی علامت نہیں لگی ہوتی۔ جیسے:-

اُمّہ: ماں اُخْتٰ: بہن۔ پِنْتٰ: بیٹی۔ اَرْضٌ: زمین

(۱) ہر زبان میں کچھ الفاظ ایسے ہوتے ہیں جن کو بولنے والے مذکر یا مومن ہوتے ہیں جیسے اردو میں "قلم" مذکر بولا جاتا ہے۔ کتاب اور مسجد کو اردو میں مومن ہوتے ہیں۔ اسی طرح عربی میں کچھ الفاظ ایسے ہیں جو اردو میں مومن ہوتے ہیں اور عربی میں مذکرا استعمال ہوتے ہیں اور کچھ لفظ ایسے ہیں جو اردو میں مذکرا استعمال ہوتے ہیں اور عربی میں مومن ہوتے ہیں۔

اردو میں مذکر	عربی میں مومن	اردو میں مومن	عربی میں مومن
۱۔ مسجد	۱۔ مسجد	۱۔ مسجد	۱۔ مسجد
۲۔ بازار	۲۔ تلوار	۲۔ تلوار	۲۔ سوق
۳۔ ہاتھ	۳۔ روٹی	۳۔ روٹی	۳۔ میل
۴۔ کان	۴۔ کرسی	۴۔ کرسی	۴۔ اذن
۵۔ سورج	۵۔ شمس	۵۔ شمس	۵۔ شمس

(۲) نیچے دیئے ہوئے الفاظ عربی میں مومن استعمال ہوتے ہیں اگرچہ ان کے آخر میں تا ہمیں ہے (الف) شَمْسٌ (سورج) اَرْضٌ (زمین)، حَمْرٌ (شراب)، نَادٌ (آگ)، دَادٌ (گھر)، سُوقٌ (بازار)، دِيْجَحٌ (ہوا)

(ب) جنم کے جوڑا جوڑا اعضا، بھی مومن استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے:-

يَدٌ: ہاتھ۔ دِجْلٌ: پاؤں۔ عَيْنٌ: آنکھ۔ اِذْنٌ: کان وغیرہ

(ج) ملکوں، شہروں، ابستیوں اور قبیلوں کے نام بھی مومن استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے باکستان، شام، مصر، قریش، مکہ، مدینہ۔

(د) ہواوں کے نام بھی مومن استعمال ہوتے ہیں جیسے:-

صَهْرَصَرٌ: ہوا جس میں ہیئتیاں آزاد بھی شامل ہوں۔

(ذ) حروف، ہجاءیہ یعنی اب ت وغیرہ بھی بطور مومن استعمال ہوتے ہیں۔

(س) خاندان کے افراد بھی اُمّہ (ماں)، اُخْتٰ (بہن)، پِنْتٰ (بیٹی)

(ک) دو اساما، جو عورتوں کے نام ہیں۔ مَرْيَمٌ، زَيْنَبٌ، كُلثُومٌ وغیرہ۔

-۲۔ "آخر" مدواہ الف بھی مؤنث کی علامت ہے اور اس کو "الف مددودہ" کہتے ہیں۔
مثال:- بَيْضَاءُ (آبیض) کی مؤنث سفیش قاف چیز، صَفْرَاءُ (زردگ کی چیز)

-۳۔ "ی" پر چھوٹا الف۔ اگر کسی لفظ کے آخر میں ہو تو وہ بھی بعض اسموں میں بطور
مؤنث استعمال ہونا ہے۔ اس کو الف مقصورہ کہتے ہیں۔ مثال: كُبْرَى (بہت بڑی)
أَكْبَرُ (بہت بڑا، سب سے بڑا) کی مؤنث ہے۔ حُسْنٌ، أَحْسَنُ (نہایت خوبصورت
بہترین) کی مؤنث ہے۔ أُولَى (سب سے پہلی)، أَوَّلُ (سب سے پہلا) کی مؤنث ہے۔
عربی کے مؤنث الفاظ اردو میں بکثرت مستعمل ہیں۔ البتہ ان میں "کو" کا "پڑھا جاتا ہے
جیسے:-

۱۔ وَالِدَةُ سے والدہ، خَالِدَةُ سے خالدہ، عَابِدَةُ سے عابدہ، زَاهِدَةُ سے
زادہ، سَيِّدَةُ سے سیدہ، صَاحِبَةُ سے صاحبہ۔ شاعرَةُ سے شاعرہ۔
مُحْتَرَمَةُ سے محترمہ۔ عَالِمَةُ سے عالمہ، مُعْلِمَةُ سے معلمہ۔ عَاقِلَةُ سے عاقلہ
مَلِكَةُ سے ملکہ وغیرہ

مَفْتُوحَةُ سے مفتوحہ مَقْبُوْضَةُ سے مقبوضہ
مَوْصُوفَةُ سے موصوفہ مَخْصُوصَةُ سے مخصوصہ

۴۔ اسی طرح، مَفْتُوحَةُ، مَقْبُوْضَةُ، مَوْصُوفَةُ، مَخْصُوصَةُ
سرالفیا مقصورہ والے الفاظ اُولیٰ۔ اُخْری، لُبْنَی، طُوبَی، عُطْسَی، حُسْنَی،
عُقْبَی وغیرہ جو اردو میں اولیٰ، اُخْری، لُبْنَی، طُوبَی، عُطْسَی، حُسْنَی، عُقْبَی وغیرہ متعدد
الفیا مددودہ والے الفاظ:- بَيْضَاءُ، حَمْرَاءُ، حَصْرَاءُ، سَوْدَاءُ، حَمْدَاءُ
عَذْرَاءُ وغیرہ جو اردو میں بھیسا، حمرا، خضا۔ سودا، صمرا، عذرالاردو میں تعارف ہیں
۵۔ کچھ الفاظ مرکب صورتوں ہیں:- مفاصِدِ جلیلہ، نَسْبَةِ خَضْرَا، ملتِ بیضا، قصر حمرا، وغیرہ
اردو میں تعارف ہیں۔

مذکر و مؤنث کے چند خاص الفاظ

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
أَبٌ	بَهْنٌ	أَبُوكٌ	بَهْنٌ بُجَاهِيٌّ
بَيْتٌ	بَيْتٌ	بَيْتٌ	بَيْتٌ بَيْطِيٌّ
مَرْدٌ	عُورَةٌ	غَلَامٌ	غَلَامٌ لَوْنَدِيٌّ
ذَكَرٌ	نَسْرٌ	عَبْدٌ	عَبْدٌ اَذْنَنِيٌّ
عَمٌّ	عَمَّةٌ	اَذْنَثٌ	اَذْنَثٌ چَپَاٌ

چند ضروری باتیں :-

- (۱) خَلِيفَةٌ، عَلَامَةٌ، طَرَفَةٌ۔ چند خاص لفظ نذکر ہیں، انہیں تہ کی وجہ سے مؤنث نہ سمجھنا پڑتا ہے۔ نیز آخری دو لفظوں پر تنوین نہیں پڑھی جاتی۔ البتہ خَلِيفَةٌ پر تنویں اعراب پڑھ سے جلتے ہیں اور علامہ اور طرف قرآن مکہم میں موجود نہیں ہے۔
- (۲) عربی میں کبھی آدم اخْرَمِیں جزم دنہیں ہوتی۔ آل پڑھا جاسکتا ہے۔ یا آخر میں تنوین جیسے آلُمُسْلِمَةُ یا مُسْلِمَةُ

(۳) اسم نذکر کی طرح اسکم مؤنث کے شروع میں بھی آل یا آخر میں تنوین ہوگی۔ جیسے:-

آلُمُؤْمِنَةُ

ہم نے آپ کو حسب ذیل صورتیں بتائی ہیں۔

۱۔ یاد رہے کہ مؤنث کی علامت "ت" بتائی گئی ہے جو تین طرح سے لکھی جاتی ہے اور ہمیشہ لفظ کے آخر میں ہوتی ہے۔ ت، ة، ت۔

مثال:- "ة" عَابِدٌ سے عَابِدَةٌ۔ خَالِدٌ سے خَالِدَةٌ۔ نَاصِرٌ سے نَاصِرَةٌ۔ "ة" مُسْلِمٌ سے مُسْلِمَةٌ۔ مُؤْمِنٌ سے مُؤْمِنَةٌ، صَالِحٌ صَالِحَةٌ۔

ت لمبی ت جمع مؤنث کے لئے استعمال ہوتی ہے جس کا بیان آئے گا۔

مشقیں

مشق عـ (الف)

درج ذیل الفاظ کو اردو میں لکھیں اور پڑھیں "نا" "کو" "کا" میں تبدلیں کریں۔ جیسے:-

طَائِفَةٌ کو طائفہ، طَيْبَةٌ کو طیبہ۔ یہ لفظ عام اردو میں بولے جاتے ہیں :-

(۱) طَائِفَةٌ، (۲) طَيْبَةٌ (۳) صَابِرَةٌ (۴) صَدِيقَةٌ (۵) مُبَارَكَةٌ (۶) مَكْرُمَةٌ
 (۷) مَقْطُوْعَةٌ (۸) مَمْنُوْعَةٌ (۹) مَمْبُوْضَةٌ (۱۰) وَاسِعَةٌ (۱۱) عَالِيَّةٌ (۱۲) غَائِبَةٌ
 (۱۳) قَائِمَةٌ (۱۴) شُرُقِيَّةٌ (۱۵) خَالِصَةٌ (۱۶) فَاحِشَةٌ (۱۷) نَاضِرَةٌ (۱۸) قَلِيلَةٌ
 (۱۹) كَثِيرَةٌ (۲۰) سِلْسِلَةٌ۔

(ب)

(۱) جَامِدَةٌ (۲) سَارِقَةٌ (۳) صَاعِقَةٌ (۴) عَاصِفَةٌ (۵) سِلْسِلَةٌ۔ (۶)
 قَاضِيَّةٌ (۷) حَسَنَةٌ (۸) مُسْطَى (۹) كَبُرَى (۱۰) قُرْبَى۔

(ج)

(۱) بَقَرَةٌ (۲) نَاقَةٌ (۳) رَقَبَةٌ (۴) ذُرِيَّةٌ (۵) سِدْرَةٌ (۶) عَامِلَةٌ
 (۷) نَاصِيَّةٌ (۸) نَاعِمَةٌ (۹) نَاصِرَةٌ (۱۰) كَاسِفَةٌ (۱۱) فَاقِلَةٌ (۱۲) بَاسِرَةٌ
 (۱۳) سَيِّئَةٌ۔

مشق عـ ۲

مشق کے لئے کچھ اردو میں مستعمل الفاظ دیئے جاتے ہیں۔ ان کے ساتھ "لے" "یا" "نا" لکھ کر
 منزٹ بنائیں اور عربی خط میں لکھیں۔ جیسے عالم سے عالمہ۔ جاہل سے جاہلہ۔

(الف)

(۱) عالم (۲) جاہل (۳) فارغ (۴) قابل (۵) قاتل (۶) حافظ (۷) وارث (۸) مالک۔
 (۹) فاسق (۱۰) جاری (۱۱) راضی (۱۲) قاضی (۱۳) منافق (۱۴) تابع (۱۵) قادر (۱۶) سابق
 (۱۷) عامل۔

(ب)

ان افظوں کی "کو" تا" میں بدل کر عربی میں لکھیں۔ جیسے ورقہ سے ورقۃ، فتح سے نجۃ وغیرہ

(۱) ورقہ (۲) نجۃ (۳) موقعہ (۴) حصہ (۵) قصہ (۶) نفقہ (۷) جملہ (۸) قریہ
(۹) علمہ (۱۰) طبیبہ

(ج)

"تا" کو لمبی کر کے اردو میں لکھیں۔ یہ الفاظ اردو میں لمبی تا سے لکھے جاتے ہیں۔ جیسے:- عاقِبۃٌ سے عاقبت، جَنَّۃٌ سے جنت وغیرہ

(۱) عاقِبۃٌ (۲) جَنَّۃٌ (۳) قُدْرَۃٌ (۴) جَمَاعَۃٌ (۵) شَرِیعَۃٌ
(۶) قِیَامَۃٌ (۷) أَیَّۃٌ (۸) سَنَۃٌ (۹) أُمَّۃٌ۔

مشق ۳

نیچے دیئے ہوئے لفظوں سے "ت" کو دور کر کے مذکور بنائیں۔ اور اردو میں لکھیں:-

(۱) وَالِدَۃُ (۲) مُؤْمِنَۃُ (۳) مُشْرِکَۃُ (۴) صَاحِبَۃُ (۵) عَامِلَۃُ
(۶) كَثِيرَۃُ (۷) قَلِيلَۃُ (۸) صَالِحَۃُ (۹) وَاحِدَۃُ (۱۰) مَمْنُوعَۃُ (۱۱) مُطْهِنَۃُ
(۱۲) مَوْقُوفَۃُ (۱۳) مَرْفُوعَۃُ (۱۴) مَوْزُونَۃُ۔

مشق ۴

مندرجہ ذیل الفاظ کا مفہوم معنی معلوم کریں :-

لف کے یہ الفاظ اردو میں متفاہر ہیں۔ البتہ کچھ لفظ لمبی تا سے جیسے آخرۃ، آخرت، اور کچھ تا سے لکھی جاتی ہے۔ جیسے داًیڑہ، داًیرہ، داًیقۃ۔ داًلقہ۔

(الف)

(۱) أَخْرَۃٌ $\frac{۱۱}{۱۲}$ (۲) حَاضِرَۃٌ $\frac{۲۸۲}{۲۸۳}$ (۳) خَالِصَۃٌ $\frac{۹۳}{۹۴}$ (۴) دَائِرَۃٌ $\frac{۵}{۶}$ (۵) دَائِقَۃٌ
(۶) دَرَۃٌ $\frac{۶۱}{۶۲}$ (۷) صَيْغَبَۃٌ $\frac{۶۳}{۶۴}$ (۸) طَرِيقَۃٌ $\frac{۲۳}{۲۴}$ (۹) مُطْمِنَۃٌ $\frac{۲۴}{۲۵}$ (۱۰) عَقْبَۃٌ
(۱۱) كَامِأَءَۃٌ $\frac{۲۵}{۲۶}$ (۱۲) كَبِيرَۃٌ $\frac{۲۶}{۲۷}$ (۱۳) مَمْنُوعَۃٌ $\frac{۲۷}{۲۸}$ (۱۴) تَاطِرَۃٌ $\frac{۲۸}{۲۹}$ (۱۵) وَالِدَۃُ $\frac{۲۹}{۳۰}$

(١٦) وَاقِعَةٌ ١٩

(ب)

- (١) أَذْنٌ ٢٩ (٢) بَقْرَةٌ ٢٩ (٣) بَيْضَاءٌ ٢٣ (٤) جَامِدَةٌ ٢٨ (٥) دُرْبِيَّةٌ ٢٧
 (٦) دَرَقَةٌ ٢٩ (٧) دِيمَجٌ ٢٣ (٨) سِدْرَةٌ ٢٦ (٩) سُوقٌ ٢٣ (١٠) الْتَارِقَةُ ٢٧
 (١١) الْصَاعِقَةُ ٢٣ (١٢) صَفَرَاءٌ ٢٩ (١٣) قُرْبَىٰ ٢٧ (١٤) وَسْطِيٰ ٢٣

(ج)

- (١) حَامِيَةٌ ٢٧ (٢) خَافِضَةٌ ٢٧ (٣) زُلْفَىٰ ٢٣ (٤) شَفَّةٌ ٢٩
 (٥) ضِيْزِيٰ ٢٥ (٦) عَلَقَةٌ ٢٣ (٧) نَاصِيَةٌ ٢٧ (٨) نَاضِرَةٌ ٢٣ نَاعِمَةٌ ٢٨
 (٩) أَنِيَّةٌ ٢٦

مشققين

حل مشق عـ (الف)

- (١) طائفة (٢) طيبة (٣) صابرہ (٤) صدیقه (٥) مبارکہ (٦) م kms ر (٧) مقطوعہ
 (٨) ممنوعہ (٩) مقبولہ (١٠) واسعہ (١١) عالیہ (١٢) غائبہ (١٣) فاتحہ
 (١٤) شرقیہ (١٥) خالصہ (١٦) فاحشہ (١٧) ناظرہ (١٨) قلیلہ (١٩) کثیرہ (٢٠) سلسہ

(ب)

- (١) جامدہ (٢) سارقة (٣) صاعقة (٤) عاصفہ (٥) سسلہ (٦) قاضیہ (٧) حسنة
 (٨) وسطیٰ (٩) کبریٰ (١٠) قربیٰ

(ج)

- (١) بقرہ (٢) ناقہ (٣) رقبہ (٤) ذریہ (٥) سدرہ (٦) عابلہ (٧) ناصبہ (٨) ناعمہ
 (٩) ناضرہ (١٠) کاشفہ (١١) ناقلہ (١٢) باسرہ (١٣) سیسیہ -

حل مشق عـ (الف)

- (١) عَالِيَّةٌ ٢٣ (٢) جَاهِلَةٌ ٢٣ (٣) قَارِيَّةٌ ٢٣ (٤) قَابِلَةٌ ٢٥ (٥) قَاتِلَةٌ ٢٩ (٦) حَافِظَةٌ
 (٧) وَارِثَةٌ ٢٨ (٨) مَالِكَةٌ ٢٩ (٩) فَاسِقَةٌ ٢٣ (١٠) جَارِيَّةٌ ٢٣ (١١) رَاضِيَّةٌ ٢٣ (١٢) قَاضِيَّةٌ

(۱۲) مُنَافِقَةٌ (۱۳) تَابِعَةٌ (۱۴) قَادِرَةٌ (۱۵) سَابِقَةٌ (۱۶) عَامِلَةٌ۔

(ب)

(۱) وَرَقَةٌ (۲) نُسْخَةٌ (۳) مَوْقَعَةٌ (۴) حِصْنَةٌ (۵) قِصَّةٌ (۶) نَفَقَةٌ
(۷) جُمْلَةٌ (۸) قَرِيبَةٌ (۹) كَلِمَةٌ (۱۰) طِيقَةٌ۔

(ج)

(۱) عَاقِبَةٌ (۲) جَنْتٌ (۳) قَدْرَتٌ (۴) جَمَاعَتٌ (۵) شَرِيعَتٌ (۶) قِيَامَتٌ
(۷) آيَتٌ (۸) سَنَتٌ (۹) اِمَتٌ۔

حل مشق عے

(۱) والد (۲) مومن (۳) مشرک (۴) صاحب (۵) عامل (۶) کثیر (۷) فتیل
(۸) صاحع (۹) واحد (۱۰) منسوع (۱۱) مطعن (۱۲) موقوف (۱۳) مرفوع (۱۴) موزول

حل مشق عک

(الف)

۱- پچھلی، آخرت، انعام - ۲- کنارے - رو برو - ۳- نری، خالص - ۴- گردش
چکر، عصیت، شکست - ۵- عکھنے والی - ۶- ریت کا ذرہ، جمع ذرات
چھوٹی - جمع صغاائر - ۸- راستہ، جمع طرائی - ۹- چین اور سکون والی - ۱۰- آخرت قیامت،
ثواب - ۱۱- پدری - ۱۲- بڑی، بڑا گناہ جمع گلبارہ - ۱۳- روکی ہوئی - ۱۴- دیکھنے والی، جمع
تواظر - ۱۵- مان - ۱۶- حادثہ، مصیبت، ہو کر رہنے والی (قیامت)

(ب)

۱- کان - سن کر قبول کرنے والا، جمع آذان (۲) بھائی - ۳- سفید - آبیض (ذکر) بیضاں
دمونث، ۴- جبی جبوئی، ٹھہری ہوئی - ۵- اولاد، جمع ذرداری - ۶- گردن (غلام، باندی)
رَقَبَةَ کے اصل معنی "گردن" ہیں۔ پھر اس کو بول کر انسان مراد یا جانے لگا۔ اور عرف میں غلام کا

نام پڑیا۔ جیسا کہ رَأَسْ اور ظَهَرْ نِولْ کر ”مرکوب سواری مرادی جاتی ہے (مفردات)۔ ۷۔ بہوا
بو۔ مجازاً غلبہ تبع دیا جا۔ امام راغب لکھتے ہیں :۔ عام طور پر قرآن کریم میں جہاں دِیْنِ مُفْدُ
استعمال ہوا ہے میں عذاب کا حکم طریقہ مراد ہے۔ اور جہاں دیا جا جمع کی صورت میں آیا ہے
میں رحمت کی باؤں میں مار دیں۔ مثلاً لَا إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ دِيْنًا صَرَّصَرًا ۖ ۱۹ ہم نے ان پر
تیر جکڑ بھیجا، اور يُرِسِّلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا ۚ ۲۰ وہ بھینجا سے ہواں کو خوشخبری کے طور پر ۸۔
سِدْرَةٌ ۗ ۹۔ بیرونی کا درخت ۱۰۔ ۹۔ پنڈیاں، کھوتی کی جڑیں ۱۱۔ نالیاں۔

(سَوْقٌ - سَاقٌ) کی جمع ہے۔ سَاقٌ پنڈلی اور درخت کا تنا)

چڑانے والی۔ ۱۱۔ کٹک۔ دھماکہ، عذاب، موت۔ ۱۲۔ زرد۔ ۱۳۔ نزدیکی، رشتہ داری.
۱۴۔ درمیانی، افضل

(ج)

۱۔ گرم، دیکھنی ہوئی، ۲۔ پست کرنے والی۔ ۳۔ درجہ۔ رتبہ ۴۔ ہونٹ جمع شِفَاءٌ
۵۔ بحدی۔ ناقص۔ ۶۔ جمے ہوئے خون کا ایک مکبڑا۔ ایک جو نک۔ ۷۔ پیشانی کے بال۔ جمع
نوَاصِی۔ اگر کوئی شخص کسی کے پیشانی کے بال پکڑ لے تو وہ بالکل اس کے قابوں آ جاتا ہے
اسی لئے آخذ بالتواصی پورا اقتدار و اختیار رکھنے کے معنی میں استعمال ہوتا ہے چنانچہ
فرمایا گیا ہے۔ وَ مَا مِنْ دَآبَتْهُ إِلَّا هُوَ أَخْذُ مِنَ اصْيَاتِهِ ۖ ۱۵ زین پر چلنے والا کوئی ایسا
نہیں جس پر اللہ تعالیٰ کا کامل اقتدار و تصرف نہ ہو۔ ۸۔ تروتازہ۔ بارونق۔ ۹۔ خوشیاں منانے والی
۱۰۔ برسن، کھوتی ہوئی گرم چیز۔

ہم نے ”ة۔ سے“ کی مشق کے لئے سورہ الْغَاشِيَةُ کی چند آیتیں منتخب کی ہیں اور ان سے یہے اسحاظ معلوم کرتے ہیں جن کے آخریں ”ة“ لگی ہے : یہ آیات حسب ذیل ہیں:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ط

هَلْ أَتَكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ ۝ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ
 خَاسِعَةٌ ۝ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۝ تَصْلٰى سَارًا
 حَامِيَةٌ ۝ تُسْقَى مِنْ عَيْنٍ أَنْيَةٌ ۝ لَيْسَ لَهُمْ
 طَعَامٌ إِلَّا مِنْ ضَرِيعٍ ۝ لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِنْ
 جُوعٍ ۝ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۝ لِسَعْيِهَا
 نَّرَاضِيَةٌ ۝ فِي جَنَّةٍ عَالِبَةٌ ۝ لَا تَسْمَعُ فِيهَا
 لَغْيَةٌ ۝ فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۝ فِيهَا سُرُرٌ
 مَرْفُوَعَةٌ ۝ وَأَكُوافٌ مَوْضُوَعَةٌ ۝ وَنَسَارِيَةٌ
 مَصْفُوفَةٌ ۝ وَسَارَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ ۝

مندرجہ بالاسورہ میں حسب ذیل خط کشیدہ الفاظ ہیں:-

- (۱) الْغَاشِيَةُ (۲) خَاسِعَةٌ (۳) عَامِلَةٌ (۴) نَّاصِبَةٌ
- (۵) حَامِيَةٌ (۶) أَنْيَةٌ (۷) نَّاعِمَةٌ (۸) نَّرَاضِيَةٌ
- (۹) مَوْضُوَعَةٌ (۱۰) لَغْيَةٌ (۱۱) جَارِيَةٌ (۱۲) مَرْفُوَعَةٌ
- (۱۳) مَوْضُوَعَةٌ (۱۴) مَصْفُوفَةٌ (۱۵) مَبْثُوثَةٌ

ان کے مذکور حسب ذیل ہیں جن کے ساتھ مونث کی "ة" لگی ہے۔

- (۱) غاشی (۲) خاشع (۳) عامل (۴) ناصب (۵) حاصل
- (۶) ان (۷) ناعجم (۸) راضی (۹) عالی (۱۰) لاغی
- (۱۱) جامی (۱۲) مرفوع (۱۳) موضوع (۱۴) مصنفون

ان الفاظ میں سے ذیل کے لفظ اردو میں متعارف ہیں:-

- خاشع : خشرع کرنے والا، عاجزی کرنے والا خاشعہ : مونث
الله سے ڈلنے والا.

- (۱) عامل : عامل - عمل کرنے والا
 - (۲) راضی : راضی - خوش، راضی
 - (۳) عالی : عالی - بلند، اوپنچا
 - (۴) مرفوع : مرفوع - اوپنچا کیا ہوا۔ اوپنچا بنا ہوا
 - (۵) مصنفون : مصنفون
- عالی مرتبہ، اوپنچے درجہ کا

(اردو میں اس لفظ کے دوسرے مشتقات متعارف ہیں۔ رفت، رفیع
ارفع وغیرہ)

- ۱۔ موضوع : موضوع - رکھا ہوا۔ اردو میں موضوعہ : مونث
دوسرا مشتق دفع - واضح - وضیع
- ۲۔ مصنفون : صفت میں لگا ہوا۔ اردو میں اس کے مصنفونہ : مونث
کئی دوسرے مشتقات متعارف ہیں۔

حسب ذیل الفاظ کے بعض مشتقات یا مادے متعارف ہیں:-

- ۱۔ لاغی - لاغیہ : - فضول اور بیہودہ بات، لغو سے جو متعارف ہے۔
- ۲۔ حاصلی - حاصلیہ : - تیز پلٹے والی چیز (اردو میں حاصلی)، حاصلی حاصلی کرنے والے کے معنی میں مستعمل اور
متعارف ہے۔

ذلیل کے الفاظ اردو میں مترادف نہیں۔ ان کے مفہوم دمعنی بھی سمجھو یجئے ہے۔

۱۰) غَاشِيَةٌ : غَاشِيٰ کا معنی ڈھانک لینا، کسی چیز کا ادپر آپنا، اسی سے غَاشِيٰ ہے۔ ایسی صورت جو دماغ کو ڈھانک لیتی ہے۔ **غَاشِيَهٌ :** ایسے واقعہ یا مصیبت کو کہتے ہیں جو فوراً آپرے اور جن پڑے اس کو پوری طرح ڈھانپتے۔ غَاشٌ، غَاشِيٰ اردو میں متعارف و مستعمل ہیں۔

۱۱) نَاصِبٌ : کے ساتھ "تہ"، لگی ہوئی ہے "نَاصِبٌ" نصب سے ہے نصب کا ایک معنی ہے "کسی چیز کو نصب کرنا" اور جانا، کھرا کرنا۔ اس معنی میں بھی قرآن حکیم میں استعمال ہوا ہے (إِلَى الْجَبَالِ كَيْفَ نُصَبَتْ) (۱۹) (پہاڑ کی طرح نصب کئے گئے ہیں)، اس مفہوم میں یہ لفظ اردو میں متعارف و مستعمل ہے۔ اس کا دوسرا معنی تھک جانا، محنت کرنا، وقت اور تکلیف میں مبتلا ہونا ہے اس جگہ "نَاصِبٌ" کا یہ معنی مراد ہے۔ یہ اردو میں مستعار نہیں۔

نَاصِبَةٌ : تھکا ہوا، وقت اور تکلیف میں مبتلا۔

۱۲) نَاعِمَةٌ : نعمت ہے۔ ہشash و iتاش ایسے چہرے جن پر نعمت اور آسودگی کے آثار نظر آسے ہوں۔ نعمت اردو میں متعارف اور بکثرت مترادف ہے۔

۱۳) مَبْثُوثَةٌ : بچھائی ہوئی، بچھیلائی ہوئی چیز یہ لفظ اردو میں متعارف نہیں ہے۔

۱۴) أَنِيَةٌ : اِنِيٰ کے ساتھ "تہ" لگی ہے۔ "اِنِيٰ" کا معنی ہے جنم کھولتا ہوا۔ **أَنِيَةٌ** "گرم کھولتی ہوئی چیز یہ لفظ بھی اردو میں متعارف نہیں۔



قرآن نبی کے لیے عربی زبان کے

چالیس سبق

سبق — ۳

وَالِدَيْنِ	بَحْرَيْنِ	غُلَامَيْنِ	فَرِيقَيْنِ	شَهِيدَيْنِ	مُؤْمِنَيْنِ	مُسْلِمَيْنِ
-------------	------------	-------------	-------------	-------------	--------------	--------------

یُّنِ = دو مرد / دو عورتیں

والد: والد - یُّنِ = دو والد، مال باپ	والدین: والدین - یُّنِ = دو والدین	والد - یُّنِ = دو والد، والدین
بحر: بحر - یُّنِ = دو دریا	بحرين: بحرین - یُّنِ = دو بحرين	بحر - یُّنِ = دو بحر
فریق: فرقہ - یُّنِ = دو فرقہ	فرقین: فرقین - یُّنِ = دو فرقین	فریق - یُّنِ = فرقہ - یُّنِ
مسلم: مسلم - یُّنِ = دو مسلمان	مسلمین: مسلمین - یُّنِ = دو مسلمین	مسلم - یُّنِ = مسلمین - یُّنِ
غلام: غلام - یُّنِ = دو غلام	غلامین: غلامین - یُّنِ = دو غلامین	غلام - یُّنِ = غلام - یُّنِ
مؤمن: مؤمن - یُّنِ = دو مؤمن	مؤمنین: مؤمنین - یُّنِ = دو مؤمنین	مؤمن - یُّنِ = مؤمنین - یُّنِ
جنتان: جنتان - یُّنِ = دو جنتان	آیتان: آیتان - یُّنِ = دو آیتیں	آیت - یُّنِ = آیت - آیتان
برہان: برہان - یُّنِ = دو برہان	برہانان: برہانان - یُّنِ = دو برہانان	برہان - یُّنِ = برہان - آیتان
ثلث: ثلث - یُّنِ = دو ثلث	ثلثان: ثلثان - یُّنِ = دو ثلثان	ثلث - یُّنِ = ثلث - آیتان
بحر: بحر - یُّنِ = دو دریا	بحران: بحران - یُّنِ = دو بحران	بحر - یُّنِ = بحر - آیتان

دو ذکر / دو مونث

آن	جنت - آن = دو جنتیں	آیت - آن = دو آیتیں	برہان - آن = دو برہان	ثلث - آن = دو ثلث	بحر - آن = دو دریا
آن	جنتة = جنت - آن = دو جنتان	آیۃ = آیت - آن = آیتان	برہانة = برہان - آن = برہانان	ثلٹھ = ثلٹھ - آن = ثلثان	بحڑا = بحر - آن = بحران

دو چیزوں کو ظاہر کرنے والی علامتیں

یُن = ان = ان

(تشنبیہ)

”آل“ اور تنبیہ کے ساتھ استعمال ہونے والے لفظ آپ نے پڑھ لئے ہیں مثلاً ”مکتَاب“، ”الْأَذْنَانُ“۔ کتاب اور انسان ”آل“ کے ساتھ قلم، مسیحی قلم اور مسجد دو پیش کے ساتھ آپ نے دیکھا ہو گا کہ انسان قلم اور مسجد، ایک ایک شخص، ایک ایک چیز، اور ایک ایک جگہ کا نام ہے۔ لیکن یہ چیزوں ایک ایک کے سجائے دو دو بھی ہو سکتی ہیں۔ مثال کے طور پر دو شخص دو چیزوں دو جگہیں۔ اور دو سے زیادہ بھی ہو سکتی ہیں۔ کئی شخص، کئی چیزوں اور کئی جگہیں۔ عربی زبان میں دو کے لئے علیحدہ علامت ہے۔ اور دو سے زیادہ چیزوں، جگہوں اور شخصوں کے لئے علیحدہ علامتیں موجود ہیں۔ دو کا لفظ یا علامت صرف عربی زبان میں پائی جاتی ہے۔ کسی اور زبان میں نہیں۔ کیونکہ عربی میں دو سے زیادہ کو جمع سمجھا جاتا ہے۔

دو کو عربی قواعد میں ”تشنبیہ“ اور دو سے زیادہ کو ”جمع“ کہتے ہیں۔

پہلے صفحہ پر دیئے ہوئے لفظ آپ نے پڑھے ہیں۔ ان کی تفصیل یہ ہے۔

— یُن —

کچھ لفظ ہیں جن کے آخر میں یہ علامت لگی ہے تو اس کا معنی ہے کہ چیزوں دو ہیں۔ جیسے: بَحْرٌ يُو دو بحر (سمندر) فَرِيقَيْنِ دو فرقی۔ اسی طرح غُلام میں ایک غلام سے غُلام مکین (دو غلام) رَسُولُ (ایک رسول)، رَسُولَيْنِ (دو رسول) مُؤْمِنُ ایک مُؤْمِن سے مُؤْمِنَیْنِ دو مُؤْمِن یَتِيمَ ایک یتیم سے یَتِيمَیْنِ۔ دو یتیم۔

— ان —

اسی طرح کسی لفظ کے آخر میں ان لگا ہے تو اس کے معنی بھی دو کے ہوں گے۔ جیسے مُسْلِمٌ ایک مسلمان سے مُسْلِمَاءِ دو مسلمان عَالَمٌ ایک عالم سے عَالَمَاءِ دو عالم حَافِظٌ ایک حافظ سے حَافِظَاءِ دو حافظ۔ جَاهِلٌ ایک جاہل سے جَاهِلَاءِ

دو حاصل۔

اردو میں تینیہ کی صورت میں بہت سے لفظ متعارف اور مستعمل ہیں۔ جیسے بھریں
ذو بھر، ذو دریا۔ فرقین، ذوفرقی۔ والدین، دو والد۔ یعنی ماں باپ (جوڑے) قوسین
دو قوس، کمانیں۔ شہیدین، دو شہید، مشرقین، دو مشرق، مغربین، دو مغرب۔ یہ الفاظ
مفرد صورت میں مستعمل ہیں۔

مرکب صورت میں :-

يَعْجُمُ الْبَحْرَيْنِ، بُعْدًا الْمَشْرِقَيْنِ وَغَيْرِهِ اردو میں مستعمل ہیں۔
حرمین شریفین، قطبین، کونین، طرفین، جانبین وغیرہ عام عربی کے لفظ ہیں۔ جو
اردو میں متعارف اور مستعمل ہیں۔

یہ بات کہ اس کے لئے کہاں استعمال ہوتا ہے اور کہیں کہاں، اگلے سبقوں
میں بتائی جائے گی۔ سردست طالب علم کا ان دونوں علامتوں کو سمجھ لینا کافی ہے۔

مشقیں

مشق عل (الف)

مندرجہ ذیل الفاظ کا مفہوم و معنی اردو میں بیان کریں :-

(۱) أَيْتَيْنِ $\frac{۱}{۲}$ (۲) أَجْلَكَيْنِ $\frac{۲}{۳}$ (۳) بَخْرَيْنِ $\frac{۱۹}{۵}$ (۴) جَنَّتَانِ $\frac{۱۵}{۷}$ (۵)
ذَوْجَيْنِ $\frac{۵}{۵}$ (۶) سَاحِرَانِ $\frac{۳}{۲}$ (۷) شَهِيدَيْنِ $\frac{۲۸}{۳}$ (۸) صَالِحَيْنِ $\frac{۷}{۶}$ (۹)
طَائِفَتَانِ $\frac{۹}{۶}$ (۱۰) غُلَامَيْنِ $\frac{۶}{۶}$ (۱۱) قَلْبَيْنِ $\frac{۲}{۳}$ (۱۲) كَامِلَيْنِ $\frac{۲۲}{۳}$ (۱۳) مُسْلِمَيْنِ $\frac{۲}{۳}$
(۱۴) مَشْرِقَيْنِ $\frac{۱}{۵}$ (۱۵) مَغْرِبَيْنِ $\frac{۵}{۵}$ (۱۶) أَلْوَالِدَيْنِ $\frac{۸}{۳}$ (۱۷) يَتِيمَيْنِ $\frac{۸}{۲}$

(ب)

(۱) بُرْهَانَانِ $\frac{۲}{۳}$ (۲) ثَقَلَانِ $\frac{۱}{۲}$ (۳) حَزْبَيْنِ $\frac{۱}{۲}$ (۴) خَصَمَانِ $\frac{۱۹}{۳}$ (۵)
سَدَّيْنِ $\frac{۹}{۸}$ (۶) قَرْمَنَيْنِ $\frac{۸}{۱}$ (۷) قَرْيَتَيْنِ $\frac{۱}{۲}$ (۸) قَوْسَيْنِ $\frac{۹}{۵}$ (۹) مَلْكَيْنِ $\frac{۱}{۲}$

(ج)

- (۱) حَوْلَيْنِ ۲۳۳ (۲) دَائِبَيْنِ ۳۳ (۳) رِجُلَيْنِ ۲۵ (۴) شَفَتَيْنِ ۹ (۵) صَدَفَيْنِ ۹ (۶) ضِعْفَيْنِ ۲۵ (۷) كَفْلَيْنِ ۲۸ (۸) مُدْهَامَتَانِ ۲۵ (۹) بَجْدَيْنِ ۹ (۱۰) نَضَّاَخَتَانِ ۲۵ (۱۱) أُنْشَيْنِ ۹

مشق ع۔ الف

”ئے ہی ن۔ اُن“ درکر کے اردو میں متعارف الفاظ کے ذریعہ معنی معلوم کریں :-

- (۱) ایتَانِ - (۲) اخْرَانِ - (۳) بَشَرَيْنِ - (۴) جَهَنَّمَانِ (۵) مُؤْمِنَيْنِ -
 (۶) مُسْلِمَيْنِ (۷) مَشْرِقَيْنِ (۸) مَغْرِبَيْنِ (۹) شَهْرَيْنِ (۱۰) سَاحِرَانِ -
 (۱۱) شَهِيدَيْنِ (۱۲) صَالِحَيْنِ -

(ب)

- ذیل کے الفاظ کو عربی خط میں لکھ کر ساتھ ”یعنی“ ”اُن“ کی علامتیں لگا کر تثنیہ بنائیں
 ۱۔ جانب۔ ۲۔ امر۔ ۳۔ شیخ۔ ۴۔ صاحب۔ ۵۔ ضد۔ ۶۔ قول۔ ۷۔ حسن۔ ۸۔ کلمہ
 ۹۔ ورقہ۔ ۱۰۔ صفحہ۔ ۱۱۔ قطب۔ ۱۲۔ کون (کائنات) ۱۳۔ قبلہ۔ ۱۴۔ عبد۔ ۱۵۔ عالم۔

(ج)

- (۱) نَعْلٌ (۲) خَبْمٌ (۳) بَقَرَةٌ (۴) يَدٌ (۵) سِبْطٌ (۶) سُلْطَانٌ

مشق ۳ (الف)

ذیل کے تثنیہ الفاظ پڑھنے اور لکھنے کی مشق کریں۔ ان کے واحد بنایں۔

- (۱) عَبْدَيْنِ (۲) زَوْجِنِ (۳) سَاحِرَانِ (۴) صَالِحِينِ (۵) خَالِدِينِ
- (۶) الْبَحْرَيْنِ (۷) قَوْسَيْنِ (۸) الْمَلَكَيْنِ (۹) إِمْرَأَتَيْنِ
- (۱۰) أَلْدَكَرَيْنِ (۱۱) عَيْنَيْنِ (۱۲) شَفَتَيْنِ۔

نئے الفاظ :

- (۱) عَبْدٌ : غلام (۲) زَوْجٌ : جوڑا (۳) سَاحِرٌ : جادوگر (۴) خَالِدٌ : ہمیشہ رہنے والا (۵) بَحْرٌ : سمندر (۶) قَوْسٌ : کان (۷) مَلَكٌ : فرشتہ (۸) إِمْرَأَةٌ : موٹت (۹) ذَكْرٌ : منکر (۱۰) عَيْنٌ : آنکھ (۱۱) شَفَةٌ : ہونٹ۔

(ب)

- (۱) أَلْفَيْنِ (۲) حَوَلَيْنِ (۳) كَامِلَيْنِ (۴) بُرْهَانَانِ (۵) حِزْبَيْنِ
- (۶) كَعْبَيْنِ (۷) شَهْرَيْنِ (۸) مُسْلِمَاتَانِ (۹) الثَّقَالَاتِ (۱۰) مَأْتَيْنِ
- (۱۱) حَاكِمَيْنِ (۱۲) ضَعِيفَيْنِ (۱۳) لِسَانَيْنِ۔

نئے الفاظ :

- (۱) أَلْفٌ : ہزار (۲) حَوْلٌ : سل (۳) كَامِلٌ : کامل (۴) بُرْهَانٌ : دیل (۵) حِزْبٌ : جماعت (۶) كَعْبٌ : مُخْنَا (۷) شَهْرٌ : مہینہ (۸) ثَقَلٌ : بوجھ (۹) مَأْتَةٌ : یکصد (۱۰) ضَعِيفٌ : بکزور (۱۱) لِسَانٌ : زبان

مشق ۳

مندرجہ ذیل الفاظ کا مفہوم و معنی عربی میں بیان کریں۔

دوستارے (۱) دو جماعتیں (۲) ماں باپ (۳) دو بھائی (۴) دو سجدے (۵) دو

سمندر (۴) دو نیک مرد (۸) دو نیک عورتیں (۹) ایک ہزار دو سو (۱۰) دو سال (۱۱) دو
ہمیشہ ہٹنے والے (۱۲) دو عبادت کرنے والیاں (۱۳) دو مسلمان مرد اور دو مسلمان عورتیں (۱۴)
دو دوبار (۱۵) دو ہزار (۱۶) دو بلندیاں (۱۷) دو ہاتھ (۱۸) دو پاؤں (۱۹) دو آنکھیں
نئے الفاظ :-

نَجْمٌ : ستارہ - **سُجُودٌ** : سجدہ - **يَدٌ** : ہاتھ - **عَابِدَةٌ** : عبادت کرنیوالی -
رِجْلٌ : پاؤں - **عَيْنٌ** : آنکھ۔

حل تمریبات

مشق ۱۔ (الف)

۱۔ دونشانیاں (ایہ کاشتینیہ) ۲۔ دو مذیں۔ (اجل کاشتینیہ) ۳۔ دو سندھ (بھر کاشتینیہ) ۴۔ دو باغ (جنہ کاشتینیہ) ۵۔ میاں بیوی۔ دو سین رزوج کاشتینیہ) ۶۔ دو جادوگر (رسا جرخ کاشتینیہ) ۷۔ دو گواہ۔ (شہید کاشتینیہ) ۸۔ دونیک مرد (صالح کاشتینیہ) ۹۔ دو گروہ (طاعفة کاشتینیہ) ۱۰۔ دولطکے (غلام کاشتینیہ) ۱۱۔ دو دل (قلب کاشتینیہ) ۱۲۔ پورے دو (کامل کاشتینیہ) ۱۳۔ فرمانبرداری کرنے والے (مسلم کاشتینیہ) ۱۴۔ دو مشرق (ایک جاڑے کا اور ایک گرمی کا) (مشرق کاشتینیہ) ۱۵۔ دو مغرب (ایک جاڑے کا اور ایک گرمی کا) (مغرب کاشتینیہ) ۱۶۔ ماں باپ (والد کاشتینیہ) ۱۷۔ دو قیم بچے (یتیم کاشتینیہ)

(ب)

۱۔ دور بُشن دلیس (رُہان کاشتینیہ) ۲۔ دو بھاری چیزیں (یعنی انسان و جن). ان کو شَقلان اس لئے کہا گیا ہے کہ یہ اپنے وجود میں بھاری بھر کہیں۔ نیزان کی عقل و مرتبہ وزن دار ہے اور ان پر تکالیفِ شرعیہ کا بوجھ جڈا لگایا ہے (بیضادی) ۳۔ دو گروہ (جنہ کاشتینیہ) ۴۔ خَصْمٌ کاشتینیہ۔ (حریفت) ۵۔ دو دیواریں (سد کاشتینیہ) ۶۔ دوزمانے (قردن کاشتینیہ) ۷۔ دو بستیاں (قریۃ کاشتینیہ) قریۃ تین سے مراد سورہ رُخْف میں مکہ اور طائف کے شہر ہیں کہ اپنی عظمت اور تجارت اور طائف نزد اوفلاحت میں حجاز کے ممتاز شہر تصور کئے جاتے ہیں ۸۔ دو کمانیں رقوس کاشتینیہ) ۹۔ دو فرشتے (ملک کاشتینیہ)

(ج)

۱۔ دو برس (حوال کاشتینیہ) ۲۔ ایک دستور پر چلنے والے۔ داعیے اسم فاعل

تثنیہ مذکور، واحد دا امپ) ۳- دو پاؤں ہے جُلُ کا تثنیہ ۴- دو ہونٹ (شقة کا تثنیہ) ۵- دو چھائیں (پھراؤ کی) صدف کا تثنیہ۔ صدف دیوار وغیرہ ہر بلند چیز کو کہتے ہیں (قاموس) ۶- پھگنا، دونا (ضعف کا تثنیہ)۔ یہ لفظ جب بغیر اضافت کے آئے تو زوجین کی طرح "دو گنا" کے معنی میں آتا ہے اور جب کسی عدد کی طرف مضاف ہو تو اس عدد سے سہ گنا مراد ہو گا۔ جیسے ضعفی الواحد۔ تو اس سے مراد ہیں ہے۔ ۷- دو حصے (کُفْل کا تثنیہ) ۸- دو گہری سبز (جنتیں) ادھیماں سے اسم فاعل تثنیہ مُؤنث۔ واحد مُذہامَة۔ ادھیماں کے اصل معنی "بہت زیادہ سیاہ ہونا" ہیں پھر نکل انتہائی سر سبز و شاداب باغ سیاہی مائل ہوتا ہے اس لئے یہ تعبیر اختیار کی گئی۔ ۹- دو راستے، دو مقام، دو گھاٹیاں (جِنْد کا تثنیہ) ۱۰- شدت سے جوش مارنے والے دو چشمے نَضَاحَه چک کا تثنیہ) ۱۱- دو مادہ۔ أُنْثَى کا تثنیہ

حل مشق ۲ (لف)

- | | | | | |
|-------------------|-----------|----------------|--------------------|----------|
| ۱- آئیت۔ | ۲- آخر۔ | ۳- بشر۔ | ۴- جت۔ | ۵- مُون۔ |
| ۶- سلم۔ | ۷- مشرق۔ | ۸- مغرب۔ | ۹- شهر (ماہ، ہیئت) | |
| ۱۰- ساحر، جادوگر۔ | ۱۱- شہید۔ | ۱۲- صالح، نیک۔ | | |

حل مشق ۳ (حہ)

- | | | | | | |
|--------------|--------------|-------------|--------------|-------------|--------------|
| ۱- جَانِبُ | جَانِبَيْنِ | ۲- أَمْرُ | أَمْرَيْنِ | ۳- شَجَّعٌ | شَجِّعَيْنِ |
| ۴- صَاحِبُ | صَاحِبَيْنِ | ۵- صِدْلُ | صِدَّيْنِ | ۶- قَوْلُ | قَوْلَيْنِ |
| ۷- حَسَنُ | حَسَنَيْنِ | ۸- كَلْمَةٌ | كَلْمَتَيْنِ | ۹- وَرَقَةٌ | وَرَقَتَيْنِ |
| ۱۰- صَفَحَةٌ | صَفْحَتَيْنِ | ۱۱- قُطْبٌ | قُطْبَيْنِ | ۱۲- كَوْنٌ | كَوْنَيْنِ |
| ۱۳- قِبْلَةٌ | قِبْلَتَيْنِ | ۱۴- عَبْدٌ | عَبْدَيْنِ | ۱۵- عَالَمٌ | عَالَمَيْنِ |

(نوٹ) مندرجہ بالا الفاظ میں سے تثنیہ کی صورت میں بہت الفاظ اردو میں مستعمل ہیں۔ اور

معارف بھی ہیں جیسے:-

۱۔ جانبین ۲۔ شیخین ۳۔ صاحبین۔ ۴۔ صدین ۵۔ حسین۔ ۶۔ قبیلین ۷۔ قطیلین
۸۔ کوئین۔

(رہج)

۱۔ بَقَرَةٌ : گئے۔ بَقَرَتَيْنِ ۲۔ سُلْطَانٌ : بادشاہ۔ سُلْطَانَيْنِ

حل مشق ۳ (الف)

(۱) عَبْدٌ : غلام (۲) زَوْجٌ : جوڑا (۳) سِحْرٌ : جادوگر (۴) صَالِحٌ : نیک مرد
(۵) خَالِدٌ : ہمیشہ رہنے والا (۶) بَحْرٌ : سمندر (۷) قَوْسٌ : کمان (۸) مَلْكٌ : فرشتہ
(۹) إِمْرَأَةٌ : عورت (۱۰) ذَكَرٌ : مرد (۱۱) عَيْنٌ : آنکھ (۱۲) شَفَةٌ : ہونٹ

حل مشق ۳ (ب)

(۱) الْفُ : ہزار (۲) حَوْلٌ : سال (۳) كَامِلٌ : مکمل (۴) بُرْهَانٌ :
ویں (۵) حِزْبٌ : جماعت (۶) كَعْبٌ : ٹخنا (۷) شَهْرٌ : جہینہ (۸) مُسْلِمَةٌ
مسلمان عورت (۹) ثَقَلٌ : بوجھ (۱۰) مَأْةٌ : ایک سو (۱۱) حَاكِمٌ : حاکم (۱۲)
ضَعِيفٌ : کمزور (۱۳) لِسَانٌ : زبان

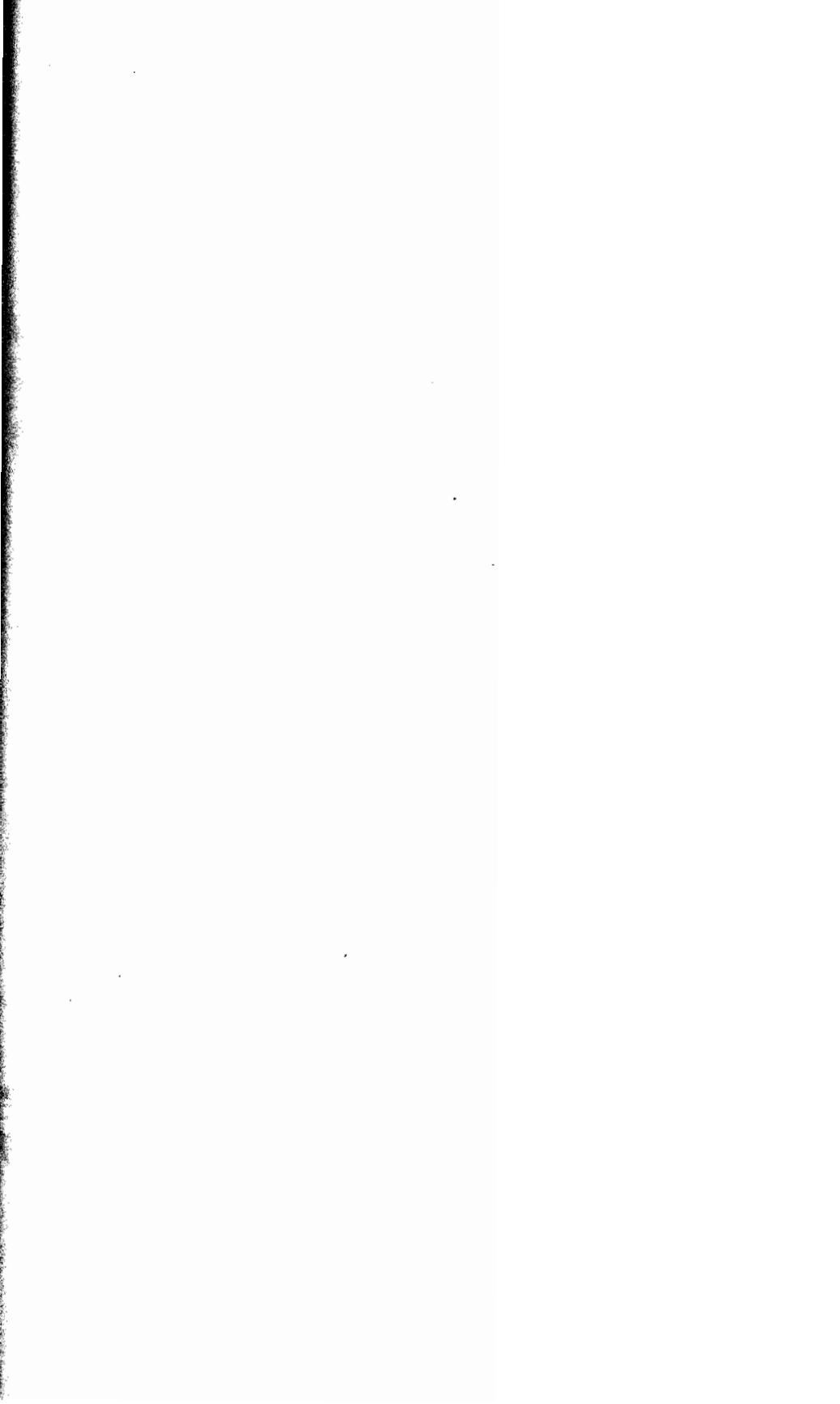
حل مشق ۴

(۱) بَنَمَانٌ (۲) جَمَاعَتَانٌ (۳) وَالِدَيْنِ (۴) أَخْوَانٌ (۵)
سَجَدَتَيْنِ (۶) بَحْرَيْنِ (۷) صَالِحَانٌ (۸) صَالِحَتَانٌ (۹) الْفُ وَ
مِائَتَيْنِ (۱۰) حَوَلَيْنِ (۱۱) خَالِدَيْنِ (۱۲) غَابِرَتَانٌ (۱۳) مُسِلَّمَانٌ
وَمُسِلَّمَتَانٌ (۱۴) مَرَّتَيْنِ (۱۵) أَلْفَيْنِ (۱۶) بَخْدَيْنِ
(۱۷) بَيْدَاتِ - (۱۸) دِرْجَلَاتِ - (۱۹) عَيْنَيْنِ - تَسْجِيدَتِ

قرآن فرنگی کے لیے عربی زبان کے

چالیس سنت آسان

سبق ۲



۱

مُسْلِمُونَ	مُسْلِمِينَ	مُؤْمِنُونَ	مُؤْمِنِينَ	جَاهِلُونَ	جَاهِلِينَ
عَالَمُونَ	عَالَمِينَ	بہت سے مرد / سب مرد	بہت سے مرد	وَنَّ	بُنَّ

بُنَّ

نَاطِرٌ : دیکھنے والا نَاظِرٌ سے نَاظِرٍ۔ بُنَّ : نَاظِرِيُّ بہت سے دیکھنے والے حَاضِرٌ : حاضر حَاضِرٌ سے حَاضِرٍ۔ بُنَّ : حَاضِريُّ بہت سے حاضرین مَهَاجِرٌ : پھرست کرنے والا مَهَاجِرٌ سے مَهَاجِرٍ۔ بُنَّ : مَهَاجِريُّ بہت سے پھرست کرنے والے

وَنَّ

مُسْلِمٌ : مسلمان مُسْلِمٌ سے مُسْلِمٌ۔ وَنَّ : مُسْلِمُونَ سب مسلمان مُؤْمِنٌ : مومن مُؤْمِنٌ سے مُؤْمِنٌ۔ وَنَّ : مُؤْمِنُونَ سب مومن کَافِرٌ : کافر کَافِرٌ سے کَافِرٌ۔ وَنَّ : کَافِرُونَ بہت سے کافر

- ۲ -

کَاتِ

مُسْلِمَةٌ مُسْلِمَةٌ مسلمان عورت۔ وَتَّ - مُسْلِمَاتٌ : کئی مسلمان عورتیں مُؤْمِنَةٌ مُؤْمِنَةٌ مومن عورت وَتَّ مُؤْمِنَاتٌ : کئی مومن عورتیں حَافِظَةٌ حَافِظَةٌ حفاظت کرنے والی عورتیں

- ۳ -

اَسْمَاءُ قُلُوبٌ فُقَرَاءُ مَسَاكِينٌ

اَسْمَاءُ ایک نام۔ اَسْمَاءُ کئی نام۔ قَلْبٌ ایک دل قُلُوبٌ کئی دل فَقِيرٌ ایک فقر۔ فُقَرَاءُ کئی فقر۔ مِشْكِينٌ ایک سکین۔ مَسَاكِينٌ کئی سکین خَبَارٌ ایک خبر۔ اَخْبَارٌ کئی خبریں۔ کِتَابٌ ایک کتاب کُتُبٌ کئی کتابیں

دو سے زیادہ چیزوں کو ظاہر کرنے والے لفظ
(جمع) پہلی صورت ۔ یعنی ۲ و نے

(۱) پچھلے سبق میں بہنے آپ کو ایسے لفظ بتائے تھے جن کے ساتھ "دو" کی علامت یعنی
کہ انگلی ہوئی تھی۔ امید ہے کہ آپ نے وہ الفاظ عمادہ طریقہ سے سمجھ لئے ہوں گے لیکن
ان کو ایک دفعہ پھر دہرا لیں :-

- ۱۔ وَرَقَةٌ سے وَرَقَتَيْنِ
- ۲۔ سُورَةٌ سے سُورَتَيْنِ
- ۳۔ مَثَلٌ سے مَثَلَيْنِ
- ۴۔ قَرْنٌ سے قَرْنَيْنِ
- ۵۔ مَكَانٌ سے مَكَانَيْنِ
- ۶۔ مَالِكٌ سے مَالِكَيْنِ
- ۷۔ صَدِيقٌ سے صَدِيقَيْنِ

اس کے علاوہ معنی بھی یاد کرنے ہوں گے۔ مثلاً :-

ذَكَرٌ وَزَرٌ ذَكَرٌ مَرْدٌ - نَهٌ
شَفَتٌ وَهُونَتٌ شَفَةٌ هُونَتٌ

(۲) آپ کو نقشیں ان لفظوں کی ایک او صورت میش کی گئی ہے جیسا کہ پہلے بھی بتایا گیا ہے۔
عربی میں دو سے زیادہ کو جمع کہتے ہیں۔ اس کی علامت ہے ۔ یعنی ۲ و نے مثال

مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ یا مُسْلِمِيْنَ وہ سب مسلمان
مُؤْمِنٌ سے مُؤْمِنُوْنَ یا مُؤْمِنِيْنَ وہ سب مؤمن
جَاهِلٌ سے جَاهِلُوْنَ یا جَاهِلِيْنَ وہ سب جاہل

مثالیں

جمع کے یہ الفاظ بھائے جانے پہچانے ہیں۔ جمع کی علامت دوڑ کر کے صل لفظ معلوم کیا جاسکتا ہے۔

- ۱۔ **أَوَّلُونَ** — **أَوَّلِيْنَ** = اولیں: (پہلا)
- ۲۔ **أَخَرُونَ** — **أَخَرِيْنَ** = آخریں: (دوسریا آخری)
- ۳۔ **وَارِثُونَ** — **وَارِثِيْنَ** = وارثیں: (وارث)
- ۴۔ **عَالِمُونَ** — **عَالِمِيْنَ** = عالمیں: (عالم)
- ۵۔ **جَاهِلُونَ** — **جَاهِلِيْنَ** = جاہلیں: (جاہل)
- ۶۔ **مُسْلِمُونَ** — **مُسْلِمِيْنَ** = مسلمیں: (مسلم)
- ۷۔ **كَافِرُونَ** — **كَافِرِيْنَ** = کافریں: (کافر)
- ۸۔ **حَاكِمُونَ** — **حَاكِمِيْنَ** = حاکمیں: (حاکم)
- ۹۔ **حَافِظُونَ** — **حَافِظِيْنَ** = حافظیں: (حافظت کرنے والا)
- ۱۰۔ **حَامِلُونَ** — **حَامِلِيْنَ** = حاملیں: (امٹانے والا)

ضروری باتیں

- (۱) سرین اور مون کی علامتیں جمع نہ کر کے لئے استعمال ہوتی ہیں۔
 - (۲) تثنیہ اور جمع کے نون میں فرق یہ ہے کہ تثنیہ میں کے یعنی ن کے زیر کے ساتھ اور جمع میں سرین، مون۔ ن پر زبر کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں۔
 - (۳) مون کے ساتھ جمع ہو یا سرین کے ساتھ، معنی ایک ہی ہے۔ البتہ استعمال میں فرق ہوتا ہے جو انگلے سبقوں میں معلوم ہو جائے گا۔
 - (۴) مون اور سرین سے بننے والی جمع کو "جمع سالم" کہتے ہیں۔ یعنی ایسی جمع جس میں سے واحد (اکیلا) لفظ پورے کا پورا مل جائے۔ مثلاً۔
- مُسْلِمُونَ** سے **مُسْلِمٌ**۔ اس میں واحد لفظ **مُسْلِمٌ** پورے کا پورا مل رہا ہے۔

مُؤْمِنُونَ سے مُؤْمِنٌ اس میں مُؤْمِنٌ پورے کا پورا الفضل رہا ہے۔

قرآن حکیم میں استعمال ہونے والے جمع کے بہت سے لفظ اردو میں متعارف ہیں۔ جیسے:-
ناظرین - حاضرین - سائیلین - مسلمین - مؤمنین - مشرکین - منافقین ، ہبہ جرین
مقرین ، واثین - مجاہدین - فاتحین - متین - تابعین - اولین - صالحین - مفسدین - مصلحین
تارکین - محلاصین - شالقین وغیرہ۔

مرکب صورتوں میں :-

رب العالمین - الحکم الحاکمین - کراما کا تبین وغیرہ

مشتقیں -

مشق ع (الف)

مندرجہ ذیل الفاظ کا مفہوم معنی معلوم کریں۔

- (۱) أَوَّلِينَ ۖ (۲) أُخْرِيَنَ ۖ (۳) تَابِعِينَ ۖ (۴) فُجُّرِمِينَ ۖ (۵)
- مُجَاهِدِينَ ۖ (۶) حَارِثِينَ ۖ (۷) دَاخَلُونَ ۖ (۸) مَرْدُودُونَ ۖ (۹)
- سَاجِدِينَ ۖ (۱۰) شَاكِرِينَ ۖ (۱۱) ظَالِمِينَ ۖ (۱۲) عَالَمِينَ ۖ (۱۳)
- الْغَالِبِينَ ۖ (۱۴) عَافِلِينَ ۖ (۱۵) فَاسِقِينَ ۖ (۱۶) قَادِرِينَ ۖ (۱۷) نَاصِحُونَ ۖ
- (۱۸) نَادِمِينَ ۖ (۱۹) وَارِثُونَ ۖ (۲۰) مُهَاجِرِينَ ۖ

(ب)

- (۱) أُمَيَّزُونَ ۖ (۲) حَامِدُونَ ۖ (۳) دَاعِمُونَ ۖ (۴) رَاشِدُونَ ۖ
- (۵) ذَارِعُونَ ۖ (۶) سَابِقُونَ ۖ (۷) عَارِفُونَ ۖ (۸) كَاتِبُونَ ۖ (۹) لَاعِبُونَ ۖ
- (۱۰) مَكَارِيرُونَ ۖ

(ج)

- (۱) جَاهِشِينَ ۖ (۲) حَاجِزِينَ ۖ (۳) دَاخِرُونَ ۖ (۴) سَامِدُونَ ۖ
- (۵) فَارِهِينَ ۖ (۶) فَارِكِينَ ۖ (۷) كَاظِمِينَ ۖ (۸) لَامِشِينَ ۖ (۹) مَاكُوشُونَ ۖ

مشق ع (الف)

ذیل میں جمع کے الفاظ ہیں جو قرآن حکیم سے لئے گئے ہیں۔ آپ ان کو "اُن" دو کر کے صرف ردو خطیں لکھ کر بیارہ دو کی طرز پر پڑھ سکتے ہیں۔ یہ لفظ اردو میں متعارف ہیں لیکن اگر ضرورت ہو تو آخر میں ان لفظوں کی مزید وضاحت موجود ہے۔

آللَّاتِ ظَرِيرُينَ : الْمُسْلِمِينَ : الْمُشْرِكِينَ : الْمُتَافِقِينَ : الْمُؤْمِنِينَ :
الْمُقْرَرِينَ : الْمُجَاهِدِينَ : الْمُهَاجِرِينَ : الشَّاعِرِينَ : الْفَاتِحِينَ :
الصَّالِحِينَ : الْمُتَقِّيِّينَ : الْجَاهِلِينَ : الْمُجْرِمِينَ : الْمُخْلَصِينَ :

(ب)

رین - مون کے ساتھ جانے پہچانے لفظ لگے ہیں۔ یہ علمتیں دو کر کے واحد الفاظ اور ان کے مفہوم معلوم کئے جاسکتے ہیں:-

اَلَاوَالِيَنَ ۝ اَلَاخْرِيَنَ ۝ اَلَوَاثِيُونَ ۝ اَلَبَيْيُونَ ۝ اَلَشَّاكِرِيَنَ ۝
 اَلَذَّاكِرِيَنَ ۝ غَائِبِيَنَ ۝ مَرْدُودُونَ ۝ غَالِبُونَ ۝ مَعْرُوفُونَ ۝
 رَاجِحُونَ ۝ مُفْسِدِيَنَ ۝ مُصْلِحُونَ ۝ فَاسِقِيَنَ ۝ تَادِمِيَنَ ۝
 حُمْسِيَنَ ۝ غَافِلِيَنَ ۝ اَسَاجِدِيَنَ ۝ اَلَّاتِيَنَ : اَلْخَيْثُونَ ۝

مشق ع

ذیل کے الفاظ اردو میں لکھے پڑھے اور سمجھے جاتے ہیں۔ ان کو عربی خطیں لکھ کر ان کے ساتھ رین - مون لکھ کر جمع بنائیں۔

بانغ - تارک - ثابت - راجح - نامہر - دائم - ذاکر - راہب - ساجد - شاعر - صارق - طاہر - ظاہر - عاقل - غاصب - فاسق - قاتل - کامل - لازم - ماہر -

قرآن حکیم کی اکثر آیات مون اور رین پر ختم ہوتی ہیں۔ پہلے پارہ سے کم از کم ۲۰ الفاظ اس قسم کے تلاش کریں۔ جیسے **هُدُّ الْمُفْلِحُونَ هَمَاهُمْ بِمُؤْمِنِيَنَ** نوٹے:- ہمارے موضوع کے وہ لفظ ہیں جو جمع کی علامت دو کرنسے پر کے پوئے باقی رہ جائیں۔

حلٰی تمرینات

مشق علٰی (الف)

۱۔ پہلے، اگلے۔ واحد۔ اول۔ ۲۔ پچھلے۔ اسم فاعل جمع مذکر۔ ۳۔ پیر دی کرنے والے ساختہ رہنے والے۔ تابع کی جمع۔ ۴۔ گنہگار لوگ۔ مجرم کی جمع۔ ۵۔ جہاد کرنے والے، مجاہد کی جمع۔ ۶۔ نکلنے والے۔ خالج کی جمع۔ ۷۔ داخل ہونے والے۔ دخول سے اسم فاعل جمع مذکر۔ واحد دا خل۔ ۸۔ روکے ہوئے دس سے اسم مفعول جمع مذکر۔ ۹۔ سجدہ کرنے والے۔ ساجد کی جمع۔ ۱۰۔ شکر کرنے والے۔ شاکر کی جمع۔ ۱۱۔ ظلم کرنے والے۔ ظلم سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ۱۲۔ چھپنے والے پوشیدہ رہنے والے۔ غائب کی جمع۔ ۱۳۔ زبردست۔ غلب سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ۱۴۔ بے خبر، غافل۔ غفل سے اسم فاعل واحد مذکر۔ ۱۵۔ نافرمان لوگ۔ فاسق کی جمع۔ ۱۶۔ انقدر کی جمع۔ ۱۷۔ نصیحت کرنے والے۔ ناصح کی جمع۔ ۱۸۔ پھٹانے والے۔ پیشان ہونے والے۔ متدم سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ۱۹۔ نزک پانے والے۔ وارث کی جمع۔ ۲۰۔ هجرت کرنا والے۔

(ب)

۱۔ آن پڑھلوگ۔ ۲۔ تعریف کرنے والے۔ حید سے اسم فاعل جمع مذکر، واحد حاصل۔ ۳۔ ہمیشہ رہنے والے۔ دائم کی جمع۔ ۴۔ راہ بہابیت پانے والے۔ رشد سے اسم فاعل جمع مذکر۔ واحد راشد۔ ۵۔ کھیتی کرنے والے۔ آگانے والے۔ زرع سے اسم فاعل جمع مذکر واحد زراع۔ ۶۔ آگے ہونے والے۔ سبقت کرنے والے۔ سبق سے اسم فاعل جمع مذکر۔ واحد سابق۔ ۷۔ معتکفین، مجاہدین۔ عکوف سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ۸۔ لکھنے والے۔ کتب سے اسم فاعل جمع مذکر۔ واحد کاتب۔ ۹۔ کھیلنے والے۔ بے فائدہ کام کرنے والے۔ کعب سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ۱۰۔ خفیہ تدبیر کرنے والے۔

(ج)

۱۔ اوندھے منہ گرنے والے۔ جھٹوم سے اسم فاعل جمع مذکر۔ واحد جاثم۔ ۲۔ روکنے والے حاہر کی جمع۔ ۳۔ ذیل ہونے والے۔ دُخُور سے اسم فاعل جمع مذکر۔ واحد داخڑ۔ ۴۔ کھیلیں کرنا والے

فافل۔ سُمُود سے اسم فاعل جمع مذکور۔ واحد سَامِدٌ۔ ۵۔ سِجْدَار اور مَاہِر لُوگ قُرُونَه
سے اسم فاعل جمع مذکور۔ واحد فَارِدٌ۔ ۶۔ لِذَت حاصل کرنے والے فَاكَاهَة سے اسم
فاعل جمع مذکور۔ واحد فَاكِهٌ۔ ۷۔ عَصْبَى جانے والے کظُم سے اسم فاعل جمع مذکور
واحد کاظم۔ ۸۔ رہنے والے بَطْهَرَنے والے۔ لِبَث سے اسم فاعل جمع مذکور واحد
لَاثَت۔ ۹۔ بَطْهَرَنے والے۔ دَيْر کرنے والے۔ مَكَّث سے اسم فاعل جمع مذکور واحد مَكَّث

مشق ع۲ (الف)

الفاظ	واحد	اردو شکل	معنی
نَاظِرِينَ	نَاظِرٌ	ناظر	دیکھنے والا۔ انتظار کرنے والا۔
مُسِلِمِينَ	مُسِلِمٌ	مسلم	تابع۔ فرمانبردار مسلمان
مُشْرِكِينَ	مُشْرِكٌ	مشرک	اللہ کا شرکیک بٹھرنے والا۔
مُنَافِقِينَ	مُنَافِقٌ	منافق	دعا باز۔ دو دلا۔ جرزبان سے کلمہ پڑھے اور دل سے منکر ہو۔
مُؤْمِنِينَ	مُؤْمِنٌ	مؤمن	ایمان لانے والا۔ ایمانداں۔ ماننے والا۔
مُقْرَبِينَ	مُقْرَبٌ	مقرب	نزدیک کیا ہوا۔ بڑے مرتبے والا۔
مُجاَهِدِينَ	مُجاَهِدٌ	مجاہد	جهاد کرنے والا۔
مُهَاجِرِينَ	مُهَاجِرٌ	مهاجر	ہجرت کرنے والا۔ دین کی خاطر وطن چھوٹنے والا۔
تَابِعِينَ	تَابِعٌ	تابع	پیروی کرنے والا۔
فَارِجِينَ	فَارِجٌ	فارج	کھولنے والا۔
صَالِحِينَ	صَالِحٌ	صالح	نیک مرد۔ اچھے اعمال والا۔ بھلا بپرہیزگار۔ اللہ سے ڈرنے والا۔
مُتَّقِينَ	مُتَّقٌ	متقی	نادان، بے سمجھ، بے وقوف گناہ کرنے والا۔ جرم کرنے والا۔
جَاهِلِينَ	جَاهِلٌ	جاہل	گناہگار۔ گناہ کرنے والا۔ جرم کرنے والا۔
مُجْرِمِينَ	مُجْرِمٌ	مجرم	

الفاظ	مُخْلِصُينَ	واحد	الدُّشْكُل	معنی
أَوَّلِيْنَ	أَوَّلٌ	أَوَّل	خالص	خالص کرنے والا۔ برگزیدہ۔ چنا ہوا۔
أَخْرِيْنَ	آخِرٌ	آخر	خالص	پہلا۔ اول، پیشوا۔
وَارِثُونَ	وَارِثٌ	وارث	خالص	پچلا۔ آخری
نَبِيُّوْنَ	نَبِيٌّ	نبي	خالص	میراث یلنے والا۔ وارث، نائب
شَاكِرُيْنَ	شَاكِرٌ	شاكر	خالص	پیغمبر۔ خبر دینے والا۔
ذَاكِرُيْنَ	ذَاكِرٌ	ذاکر	خالص	اسان ماننے والا۔ شاکرا کرنے والا، قدداں
غَائِبُوْنَ	غَائِبٌ	غائب	خالص	یاد کرنے والا۔
مَرْدُودُوْنَ	مَرْدُودٌ	مردود	خالص	چھپنے والا۔ چھپ کر رہنے والا۔
غَالِبُوْنَ	غَالِبٌ	غالب	خالص	رد کیا ہوا۔ پھیرا ہوا۔
مَعْزُولُوْنَ	مَعْزُولٌ	معزول	خالص	زبردست۔
رَاجِعُوْنَ	رَاجِعٌ	راجح	خالص	ایک طرف کیا ہوا۔ بطرف کیا ہوا۔
مُفْسِدُيْنَ	مُفْسِدٌ	فسد	خالص	رجوع کرنے والا۔ واپس لوٹنے والا۔
مُصْلِحُوْنَ	مُصْلِحٌ	مصلح	خالص	بکاٹنے والا۔ فساد کرنے والا۔
فَاسِقُيْنَ	فَاسِقٌ	فاسق	خالص	سنوارنے والا۔ اصلاح کرنے والا۔
نَادِيْمُيْنَ	نَادِيْمٌ	نادرم	خالص	بدکار۔ نافرمان
مُحْسِنُيْنَ	مُحْسِنٌ	محسن	خالص	پچھتا نیوالا۔ پیشمان ہونے والا۔ نادم ہونے والا
غَافِلُيْنَ	غَافِلٌ	غافل	خالص	نیکی کرنے والا۔ احسان کرنے والا۔
سَاجِدُيْنَ	سَاجِدٌ	ساجد	خالص	بے خبر مرد۔
تَائِيْبُيْنَ	تَائِيْبٌ	تائب	خالص	پیشانی طیکنے والا۔ سجدہ کرنے والا۔
خَيْشُوْنَ	خَيْثٌ	خيث	خالص	تویر کرنے والا۔ بازارنے والا۔
				نایاک۔ گندرا۔ غلیظظر (ذکر)

مشق عـ

رِيْنَ — مُونَ لَگَكِ الفاظ تیار کریں۔

ثَابِتُونَ	ثَابِتٌ	بَالْعُونَ	بَا لَعْ
رَاجِعُونَ	رَاجِعٌ	تَارِكِينَ	تَارِكٌ
ذَاهِمُونَ	ذَاهِمٌ	زَاهِدُونَ	زَاهِدٌ
رَاهِيْنَ	رَاهِيْثٌ	ذَاكِرِينَ	ذَاكِرٌ
شَاعِرُونَ	شَاعِرٌ	سَاحِدِينَ	سَاحِدٌ
طَاهِرِينَ	طَاهِرٌ	صَادِقِينَ	صَادِقٌ
عَاقِلُونَ	عَاقِلٌ	ظَاهِرِينَ	ظَاهِرٌ
فَاسِقُونَ	فَاسِقٌ	غَاصِبُونَ	غَاصِبٌ
كَامِلُونَ	كَامِلٌ	قَاتِلُونَ	قَاتِلٌ
مَاهِرُونَ	مَاهِرٌ	لَازِمُونَ	لَازِمٌ



قرآن فرنی کے لیے عربی زبان کے

چالیس سبق

سبق

مُسْلِمٌ مسلمان مرد
مُسْلِمَةٌ مسلمان عورت
مُسْلِمٰ - اتٰ - مُسْلِمَاتٰ کئی مسلمان عورتیں
 سب مسلمان عورتیں
 بہت سی مسلمان عورتیں

مُؤْمِنٌ	مُؤْمِنَةٌ	مُؤْمِنٌ مَرْد	مُؤْمِنَةٌ عورت	مُؤْمِنَةٌ عورتیں
مُؤْمِنٌ - ات = مُؤْمِنَاتٌ . کئی مُؤْمِن عورتیں				
بہت سی مُؤْمِن عورتیں				
سب مُؤْمِن عورتیں				

آلُوَالِدُ بَابٌ
 آلُوَالِدَةُ مَانٌ
 آلُوَالِدَاتُ كَنْيَةٌ مَائِينٌ
 آلُوَالِدَهُ سَبَقٌ مَائِينٌ
 آلُوَالِدَهُ بَهْتٌ سَمَائِينٌ

الْعَابِدُ عبادت کرنیوالا مرد
الْعَابِدَةُ عبادت کرنیوالی عورت **الْعَابِدَ**۔ اٹھ: **الْعَابِدَاتُ** کی عبادت کرنے والی عورتیں

بہت سی عبادت

کرنیوالی عورتیں

سبادت کرنیوالی عورتیں

دوسری صورت

ات — ات

مُسْلِمَاتٌ مُؤْمِنَاتٌ وَالدَّاَتُ ذَاكِرَاتُ

یہ آپ نے اچھی طرح سے سمجھ لیا ہے کہ مُونَ یا رُینَ کی علامت ساختہ لگنے سے واحد لفظ جمع ہو جاتا ہے اور ایسے لفظ جن کے آخر میں یہ علامتیں لگی ہیں وہ جمع کہلاتے ہیں۔ جیسے :-

مُؤْمِنَ (ایک مون مرد) سے مُؤْمِنُونَ { کئی مون مرد
مُؤْمِنَینَ { کئی نیک مرد

کَاٰتِبَتُ (ایک کاتب مرد) سے کَاٰتِبُونَ { کئی کاتب مرد
کَاٰتِيَنَ { کئی نیک مرد

صَالِحٌ (ایک نیک مرد) سے صَالِحُونَ { کئی نیک مرد
صَالِحِينَ { کئی نیک مرد

لیکن یاد رکھنا چاہیے کہ اس فرم کے لفظ جن کے آخر میں مُونَ یا رُینَ کی علامت لگی ہے، یہ مذکور لفظ کی جمع ہے۔ جیسا کہ اوپر کی مثالوں سے آپ سمجھ چکے ہیں۔ مونث لفظ کی جمع کی یہ علامتیں نہیں۔ بلکہ مونث کے لئے عربی میں ات استعمال ہوتا ہے۔ جیسے اوپر کی مثالوں میں مُسْلِمَاتُ اور مُؤْمِنَاتُ میں مُسْلِمَ اور مُؤْمِنَ کے آخر میں ات کی علامت لگی ہوئی ہے۔ یہ علامت مونث لفظ کی جمع کی علامت ہے۔ جس کا معنی ہے کہ کئی عورتیں کئی مونث چیزیں، تمام عورتیں، تمام مونث چیزیں۔ بہت سی عورتیں، بہت سی مونث چیزیں۔

کے ات کی تارکوٹ، مت اور "آل" لگنے کی صورت میں ہت اور مت پڑھا جاتا ہے

وضاحت کے لئے ذیل کے الفاظ پر غور فرمائیں۔

(۱) مُسْلِمٌ: مسلمان مرد؛ مُسْلِمَ — ات؛ مُسْلِمَاتُ، سب مسلمان عورتیں۔

(۱) مُؤْمِنٌ : مومن مرد : مُؤْمِنٌ - اتٌ : مُؤْمِنَاتٌ : سب مومن عورتیں
 (۲) صَالِحٌ : صالح مرد : صَالِحٌ - اتٍ : صَالِحَاتٍ : سب صالح عورتیں
 (۳) ذَاكِرٌ : ذاکر مرد : ذَاكِرٌ - اتٍ : ذَاكِرَاتٍ : سب ذکر کرنیوالی عورتیں
 ان لفظوں کو واحد مؤنث سے بھی سمجھا جاسکتا ہے۔

مُسْلِمَاتٌ : مُسْلِمَةٌ، چھوٹی "ت" کو بڑی "ت" میں تبدل کیا گیا ہے۔ اور بڑی "ت" سے پہلے ایک الف (۱) زاید کیا گیا ہے۔

مُسْلِمَةٌ : مسلمان عورت : مُسْلِمَ - اتٌ : مُسْلِمَاتٌ : تمام مسلمان عورتیں
مُؤْمِنَةٌ : ایمان والی عورت : مُؤْمِنٌ - اتٌ : مُؤْمِنَاتٌ : سب ایمان والی عورتیں
صَالِحَةٌ : نیک عورت : صَالِحٌ - اتٌ : صَالِحَاتٍ : سب نیک عورتیں
ذَاكِرَةٌ : ذکر کرنیوالی عورت : ذَاكِرٌ - اتٍ : ذَاكِرَاتٍ : سب ذکر کرنیوالی عورتیں
 چند مردی لفظوں کی جمع مؤنث۔

وہ سب ظالم عورتیں	ظَالِمَاتٌ	سے	ظَالِمَةٌ
وہ سب غالب عورتیں	غَالِبَاتٌ	سے	غَالِبَةٌ
وہ حفاظت کرنیوالی عورتیں	الْحَافِظَاتُ	سے	الْحَافِظَةُ
وہ صبر کرنیوالی عورتیں	الصَّابِرَاتُ	سے	الصَّابِرَةُ
وہ سلطانیوالی عورتیں	الْحَامِلَاتُ	سے	الْحَامِلَةُ

پچھے سبقوں میں ہم نے واحد و تثنیہ (دو کا صبغہ) مؤنث کے الفاظ بتائے تھے۔ اب ان لفظوں سے واحد و تثنیہ اور جمع تینوں بتائے جاتے ہیں:-

جمع	واحد ذکر	واحد مؤنث	معنى	تشنيه
صَادِقَاتٌ	صَادِقٌ	صَادِقَةٌ	پسچی	صَادِقَاتٌ، صَادِقَتَيْنِ
وَارِثَاتٌ	وَارِثٌ	وَارِثَةٌ	وارثہ	وَارِثَاتٌ، وَارِثَتَيْنِ
حَاكِمَاتٌ	حَاكِمٌ	حَاكِمَةٌ	حاکمہ	حَاكِمَاتٌ، حَاكِمَتَيْنِ
كَامِلَاتٌ	كَامِلٌ	كَامِلَةٌ	کاملہ	كَامِلَاتٌ، كَامِلَتَيْنِ

مشقیں مشق عـ۱

ان لفظوں سے "ت" کے قبل کا الف (ل) دور کر دیں۔ واحد لفظ اور جانا پہچانا مل جائیگا۔
لفظ اس کا معنی اور ارادہ میں استعمال واضح کریں :-

آمَانَاتٍ سے امانت حَسَرَاتٍ سے حسرت
ظُلْمَاتٍ سے ظلمت عَلَامَاتٍ سے علامت

۱۔ آیات ﴿۱۰﴾ بَرَكَاتٌ ﴿۱۱﴾ بَنَاتٌ ﴿۱۲﴾ جَنَاتٌ ﴿۱۳﴾ عَوْدَاتٌ ﴿۱۴﴾ عِبَادَاتٌ شَهَادَاتٌ ﴿۱۵﴾
قُرْبَاتٌ ﴿۱۶﴾ شَهْوَاتٌ ﴿۱۷﴾

۲

ب:- مثلاً:- صَدَقَاتٍ سے صَدَقَةٌ: صدقہ۔ حَسَنَاتٍ سے حَسَنَةٌ: حسنہ
حَسَنَاتٍ ﴿۱﴾ صَدَقَاتٍ ﴿۲﴾ مُشْرِكَاتٍ ﴿۳﴾ طَيْبَاتٍ ﴿۴﴾ صَابِرَاتٍ ﴿۵﴾
وَالَّدَاتٍ ﴿۶﴾ بَارِقِيَاتٍ ﴿۷﴾ مُهَاجِرَاتٍ ﴿۸﴾ حَالَاتٍ ﴿۹﴾ صَلَوةٍ ﴿۱۰﴾
مُطْلَقَاتٍ ﴿۱۱﴾ دَرْجَاتٍ ﴿۱۲﴾ كَلِمَاتٍ ﴿۱۳﴾ مُحْسِنَاتٍ ﴿۱۴﴾ صَادِقَاتٍ ﴿۱۵﴾
حَافِظَاتٍ ﴿۱۶﴾ مُفَصَّلَاتٍ ﴿۱۷﴾ عَارِدَاتٍ ﴿۱۸﴾

۳

ج - ان الفاظ کو صرف اردو خطبیں لکھیں :-

أَمَّهَاتٍ ﴿۱﴾ تَأْبِيَاتٍ ﴿۲﴾ سَاجِدَاتٍ ﴿۳﴾ غَافِلَاتٍ ﴿۴﴾ مُنَافِقَاتٍ ﴿۵﴾
خَامِلَاتٍ ﴿۶﴾ خَيْرَاتٍ ﴿۷﴾ سَمُوتٍ ﴿۸﴾ مَعْلُومَاتٍ ﴿۹﴾ مَعْدُودَاتٍ ﴿۱۰﴾
بَيْنَاتٍ ﴿۱۱﴾ مُحْكَمَاتٍ ﴿۱۲﴾ مُؤْمِنَاتٍ ﴿۱۳﴾ مُسْلِمَاتٍ ﴿۱۴﴾ مُرسَلَاتٍ ﴿۱۵﴾
نَاسِرَاتٍ ﴿۱۶﴾ صَالِحَاتٍ ﴿۱۷﴾ قَانِتَاتٍ ﴿۱۸﴾

مشق ۲

- ۱۔ ان الفاظ سے واحد مونث اور جمع مونث بنائیں :-
جامع - ذاکر - شاکر - حافظ - کامل - عامل، غافل، حاضر، مقبض، عابر، نازع، جاری مقصود، مستور۔
- ۲۔ قرآن حکیم میں ایسے الفاظ تلاش کریں جن کے آخر میں "ات" جمع مونث کی علامت لگی ہے اور مندرجہ بالاسبق کی روشنی میں معانی سمجھنے کی کوشش کریں۔
- ۳۔ سورہ احزاب کی اس آیت سے جمع مذکور اور جمع مونث کے الفاظ علیحدہ کر کے مفہوم و معنی معلوم کریں :-

إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَنِطِيرَاتِ
وَالْقَنِيتَ وَالصَّدِيقَاتِ وَالصَّدِيقَاتِ وَالصَّابِرَاتِ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَشِعَاتِ
وَالْخَشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّامِيَنَ وَالصَّامِيَنَ وَ
الْحَفَظِيَنَ فَرِوْجَهُمْ وَالْحَفَظِيَنَ وَالذَّاكِرِيَنَ اللَّهُ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ
أَعَدَ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝ ۲۵

اردو میں جمع مونث کے بہت سے لفاظ متعارف اور مستعمل ہیں۔ مثال کے طور پر :-
آیات - برکات - ثمرات - درجات - حسنات - صدقات - صلووات - ظلمات
محکمات - متباہرات وغیرہ

مشق ۳ (الف)

مندرجہ ذیل الفاظ کے مفہوم و معنی اردو میں بیان کریں

- (۱) آمَانَاتٌ ۝ (۲) أَمَاهَاتٌ ۝ (۳) بَرَكَاتٌ ۝ (۴) بَارِقَيَاتٌ ۝ (۵) بَنَاتٌ ۝ (۶) شَمَرَاتٌ ۝ (۷) حَسَرَاتٌ ۝ (۸) خَيْرَاتٌ ۝ (۹) دَرَجَاتٌ ۝
- (۱۰) سَمَوَاتٌ ۝ (۱۱) شَهَوَاتٌ ۝ (۱۲) صَدَقَاتٌ ۝ (۱۳) صَالِحَاتٌ ۝

صَلَوَاتٌ ۝ ۱۵ (۱۵) ظُلْمَاتٌ ۝ ۲۵ (۱۶) عَلَامَاتٌ ۝ ۲۱ (۱۷) مَعْلُومَاتٌ ۝ ۱۹ (۱۸)
عَوْرَاتٌ ۝ ۲۶ (۱۹) عَابِدَاتٌ ۝ ۵ (۲۰) غَافِلَاتٌ ۝ ۲۳ (۲۱) مُفَضَّلَاتٌ ۝ ۲۳ (۲۲) كَلِمَاتٌ ۝ ۵
ب اور ج کے مشترک الفاظ :-

(۱) بَيْنَاتٌ ۝ ۱ (۲) شَبَابٌ ۝ ۵ (۳) حَسَنَاتٌ ۝ ۱۱ (۴) خَاشِعَاتٌ ۝ ۳۵ (۵)
ذَرِيَّاتٌ ۝ ۲۱ (۶) سُنْبَلَاتٌ ۝ ۳ (۷) ذَارِيَّاتٌ ۝ ۱ (۸) سَيِّعَاتٌ ۝ ۱۱ (۹) شَاهِنَاتٌ ۝ ۲۲
(۱۰) صَافِنَاتٌ ۝ ۸ (۱۱) مُطَلَّقَاتٌ ۝ ۲۸ (۱۲) طَبِيبَاتٌ ۝ ۲۳ (۱۳) عَاصِفَاتٌ ۝ ۲ (۱۴)
غُرْفَاتٌ ۝ ۱۵ (۱۵) غَمَرَاتٌ ۝ ۹ (۱۶) فَتَيَّاتٌ ۝ ۲۵ (۱۷) هَمَرَاتٌ ۝ ۹ (۱۸) يَاسِيَاتٌ ۝ ۲۲

جمع کی تیسرا صورت

اَخْبَارٌ كُتُبٌ اَصْحَابٌ شُعَرَاءُ

یہ الفاظ اردو میں عام استعمال ہوتے ہیں۔ اخبار۔ کتب۔ اصحاب۔ شعراء۔ لیکن وہ جمع نہیں جو آپ دُن / یُن اور آتٰ کی شکل میں (مُونث کے متعلق سیکھ چکے ہیں یہ جمع کسی لفظ کے ساتھ لگانے یا کسی قاعدے اور اصول سے نہیں بنتی۔ بلکہ واحد کے لفظ کی شکل تبدیل کر کے اور اسے (کَسْر) توڑ پھوڑ کر بنائی جاتی ہے۔

اس لئے اسی (کَسْر) توڑنے پھوڑنے کی وجہ سے اس جمع کو جمع مکسر کہتے ہیں۔ اور جیسا کہ پہلے بتایا جا چکا ہے کہ ”دُن / یُن اور آتٰ“ بننے والی جمع کو ”جمع سالم“ کہتے ہیں۔ اب حسبِ ذیل دو طرح کی جمع زہن نشین کر لیں۔

(۱۱) جمع سالم جمع مکسر

جمع سالم : جیسے : مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُونَ : مُسْلِمِينَ
مُسْلِمَةٌ سے مُسْلِمَاتٌ

جَاهِلٌ سے جَاهِلُونَ : جَاهِلِينَ
جَاهِلَةٌ سے جَاهِلَاتٌ

جمع مکسر:

جیسے : **مُكْتَبٌ** : کتابیں جمع ہے کتاب کی۔ **أَخْبَارٌ** : خبریں جمع ہے خبر کی
أَصْحَابٌ : کئی صاحب جمع ہے صاحب کی۔ **شَعَرًا** : شاعر جمع ہے
شَاعِرٌ کی۔

چند ضروری باتیں :

(۱) یہ جمع خود نہیں بنائی جاسکتی اور نہ کسی اصول و قاعدہ کی پابند ہے۔

(۲) اس کی مختلف شکلیں اور صورتیں ہیں جو صرف اہل زبان سے سنی گئی ہیں۔ اور اس کے شروع میں ”آل“ اور آخر میں ”توں“ یعنی ۔، ۔ یا ۔۔۔ بھی جاسکتی ہے۔ ۳۔ یہ جمع بالکل واحد کی طرح استعمال کی جاتی ہے اور اسی طرح اس پر زبر کے زیر اور پیش ۔۔۔ لگ سکتے ہیں۔

مشلاً : الْأَوْلَادُ الْأَسْبَابُ آيَاتُ مُلُوكُ

نوٹ : جمع کی مختلف صورتیں اور ان کے الفاظ ، ان کے واحد ، معانی و مفہوم کی فہرست پہلے دس اسباق کے آخر میں دی ہوتی ہے۔ وہاں سے مطالعہ فرمائیں۔ چند ایک الفاظ یہاں بھی دیئے جلتے ہیں۔

واحد	جمع	معنی	واحد	جمع	معنی
صَدْرٌ	أَبْنَاءُ	بَنِيهِ صَدْرُ	بَابٌ	بَابُ	آبَةٌ
صَوْمَعَةٌ	أَجْوَرٌ	جُوڑاً صَوْمَعَةٌ	سَمْنَر	سَمْنَر	بَخْرٌ
طِفْلٌ	أَشَارُ	لڑکاً - بچہ طِفْلٌ	نَشَانٍ	نَشَانٍ	آثَرٌ
إِخْوَانٌ - إِخْوَةٌ	أَهْمَانٌ	کھاناً - آٹُعَمَةٌ	بَهَانٌ	بَهَانٌ	آخٌ
دَرَاهِمٌ	دَرَاهِمٌ	دَرَاهِمٌ دَرَاهِمٌ	دَرَاهِمٌ	دَرَاهِمٌ	دَرَاهِمٌ
كَافِرٌ	رِجَالٌ	کافر کَافِرٌ	مَرْدٌ	مَرْدٌ	رَجُلٌ
سَلَاطِينٌ	كَوَّاکِبٌ	سَلَاطِينٌ سَلَاطِينٌ	بَادِشاَهٌ	بَادِشاَهٌ	سُلْطَانٌ

سَيِّلٌ راستہ سُبْلٌ بَحْرٌ سنارہ بُجُومٌ
شَاعِرٌ شاعر شُعَرَاءُ نَهْرٌ دریا آنہرٌ
مشق حک (الف)

مندرجہ ذیل الفاظ کا مفہوم و معنی اردو میں بیان کریں:-

- (۱) أَشَارَ بِهِ (۲) أَمْوَالٌ ۱۰۹ (۳) أَبْوَابٌ ۱۸۹ (۴) بُرُوقٌ ۱۵۷ (۵) بَلَادٌ ۸۹
 (۶) أَجْسَامٌ ۶۳ (۷) أَسْمَاءُ ۱۸۷ (۸) مَسَاجِدُ ۲۱ (۹) مَسَاكِينُ ۱۴۴ -
 شَيَّاطِينٌ ۲۱ (۱۱) شُعَرَاءُ ۲۲۷ (۱۲) فَقَرَاءُ ۲۴۳ (۱۳) قُلُوبٌ ۷۶ (۱۴) قَبَائِيلٌ ۱۱۰
 (۱۵) كُفَّارٌ ۹۱ (۱۶) مُلْوَّكٌ ۲۷۷ (۱۷) أَمْوَالٌ ۲۵ (۱۸) آنہارٌ ۲۵ (۱۹) آنیَاءُ ۹۱
 (۲۰) أَوْلَادٌ ۲۱ (۲۱) أَوْلِيَاءُ ۲۱
(ب)

- (۱) إِخْوَانٌ ۲۳ (۲) أَبْصَارٌ ۲۷ (۳) تَمَاثِيلٌ ۵۵ (۴) جِنُودٌ ۲۷ (۵) صَفَرَاءُ ۲۱
 (۶) شُرَكَاءُ ۲۱ (۷) حُكْمٌ ۲۱ (۸) أَغْنِيَاءُ ۷۹ (۹) كَوَاكِبٌ ۲۷ (۱۰) أَلْسِنَةٌ ۲۷
 (۱۱) مَنَازِلٌ ۲۵ (۱۲) مَلَاهِكَةٌ ۲۱ (۱۳) نَصَارَىٰ ۲۱

(ج)

- (۱) أَصَابِعٌ ۱۹ (۲) أَنَامِلٌ ۱۱۹ (۳) أَذْقَانٌ ۷۳ (۴) صَوَاعِقٌ ۲۰ (۵) صَيَّامٌ ۱۸۳
 (۶) أَعْنَاقٌ ۲۷ (۷) أَعْيُنٌ ۷۶ (۸) قِرَادَةٌ ۲۷ (۹) أَلْبَابٌ ۱۹ (۱۰) أَهْلَةٌ -

مشق م

- حسب زیل الفاظ اردو خط میں لکھیں، پڑھیں۔ آپ کو جلنے پہچلنے لفظیں جائینے۔
 جیسے: **آسماءُ**: اسماءُ **آمثالُ**: امثال **آجسَامُ**: اجسام **آسماَءُ**:
 (۱) آسماءُ (۲) آمثالُ (۳) آجسَام (۴) آلَادٌ (۵) آمْوَالٌ (۶) أَمْوَالٌ
 (۷) آنہارٌ (۸) أولیاءُ (۹) مَسَاجِدُ (۱۰) مَسَاكِينُ (۱۱) نُفُوسٌ (۱۲)
 شَيَّاطِينٌ (۱۳) أَصْوُلٌ (۱۴) شُعَرَاءُ (۱۵) فَقَرَاءُ (۱۶) قَبَائِيلٌ (۱۷) نَصَارَىٰ
 (۱۸) قُلُوبٌ -

حلٰ تمریبات

حلٰ مشق عا (الف)

الفاظ	واحد	معنى	اردوی عام استعمال	الفاظ کے پورے معنی
امانیت	امانۃ	امانت	امانت لکھنا	امانۃ
پشیمانیاں	حسرۃ	افسوس بچھتاوا	حسرۃ	حسرات
اندھیرے۔ تاریکیاں	ظلمۃ	اندھیرا۔ تاریکی	ظلمات	ظلمات
نشانیاں	علامۃ	نشانی علمات	علامات۔ علامات	علامات
(حکام، نشانیاں	آیۃ	نشانی مکمل حکم	آیت۔ آیات	آیات
برکتیں	برکۃ	برکت۔ برکات	برکت	برکات
بیٹیاں	بینۃ	بنت۔ بنات	بینۃ	بنات
باغ۔ جنینیت	جنتہ	باغ بہشت	جنت۔	جنت
چھپی بات۔ شرمگاہیں	عورۃ	چھپی بات شرمگاہ	عورت	عورات
بندرگیاں، بندرگیاں	عبدادۃ	بندرگی کرنا پوچھنا	عبادت۔ عبادات	عبدادۃ
گواہیاں، حاضریاں	شهادۃ	گواہی شہادت	شہادت، گواہی	شهادات
نزدیکیاں، درجات	اقرباء	نزدیکی۔ خوشی	قربت، قرابت	قربات
خواہیں۔ پسندیدہ چیزیں۔	شہوۃ	خواہش، لیچانا، شہوۃ	شہوۃ	شہوۃ
(ب)		طلب		
نیکیاں، بھلائیاں	حسنۃ	نیکی۔ بھلانی	حسنہ۔ قرض حسنہ	حسنات
		نعمت		

الفاظ	واحد	معنى	اردو میں عام استعمال	الفاظ کے پورے معنی
صَدَقَاتٌ	صَدَقَةٌ	خيرات بخاتوت	صدقة / صدقہ / خیرات	تیکیاں / خبر / تین
مُشْرِكَاتُ	مُشْرِكَةٌ	شرك کرنے والی	مشترکہ / مشترک	شرک کرنے والی
طَبِيَّاتُ	طَبِيَّةٌ	پاکیزہ، عمدہ	طیبہ / طبیعت	پاکیزہ چیزیں - عورتیں
صَابِرَاتٍ	صَابِرَةٌ	حلال	صابرہ	صابرہ دشکرہ
فَالِّدَاتُ	فَالِّدَةٌ	ثابت قدم	مانیں	مانیں
بَاقِيَاتٍ	بَاقِيَةٌ	ماں، مادر / جنینے	والدہ - والد	والدہ - والد
مُهَاجِرَاتٍ	مُهَاجِرَةٌ	پیچھے ہننے والی	باقیہ	باقیہ / باقیا
خَالَاتٍ	خَالَةٌ	باقيات	باقیہ	باقی رہنے والی
صَلَوَاتُ	صَلَوةٌ	رجمت	مهاجرہ - هجرت	مهاجرت کرنے والیں -
مُطْلَقَاتُ	مُطْلَقَةٌ	طلاق دی ہوئی	مطلقة عورت	طلاق دی ہوئی عورتیں
دَرَجَاتٍ	دَرَجَةٌ	عورت	درجہ - درجات	درجہ - مرتبہ
كَلِمَاتٍ	كَلِمَةٌ	درجه امتیزیہ -	پایہ - رتبہ	پایہ - رتبہ
مُحْسِنَاتُ	مُحْسِنَةٌ	فیصلہ، وعید	کلمہ توحید کلمات	کلمہ توحید کلمات
		حسنة	محسنة	نیکی کرنے والیں

الفاظ	صَادِقَاتُ	واحد	معانی	اردو میں عام استعمال
سچی عورت اصحیح	صَادِقَةٌ	سچی عورت اصحیح	سچی عورتیں	سچی عورتیں
حافظہ	حَافِظَةٌ	حفاظت کرنے والی	حافظہ - حافظ	حفاظت کرنے والیاں
مُفْصَلَةٌ	مُفْصَلَةٌ	نگران	صادقہ	صادقہ
الگ الگ	الْأَكْ أَكْ	-	جدا کی ہوئی، الگ الگ	جدا کی ہوئی، الگ الگ
عَابِدَاتُ	عَابِدَةٌ	پُر جنے والی	عبادت کرنے والیاں	عبادت کرنے والیاں

(ج)

امہات	اُمَّةٌ	مان	ام - امہات	ماہیں
تائینبات	تَائِيْبَاتُ	توبہ	توبہ کرنے والی	توبہ کرنے والیاں، بازاں نیوالیاں
ساجدات	سَاجِدَةٌ	ساجده	ساجدہ کرنے والی	سجدہ کرنے والیاں
غافلات	غَافِلَةٌ	غافلہ	بے خبر عورت	بے خبر عورتیں
منافقات	مُنَافِقَةٌ	منافق	دعاوی دعا باز عورت	دعا باز عورتیں، دومنہ والیاں
حاملات	حَامِلَةٌ	حاملہ	اٹھانیوالی حاملہ	(بوجھ) اٹھانے والیاں
خیرات	خَيْرَةٌ	خیرہ	نیکی، خوبی	نیکیاں، خوبیاں - نیک عورتیں
سمبوت	سَمَاءَعُوك	نیک عورت	-	-
مَعْلُومَاتٌ	مَعْلُومَةٌ	آسمان - بلندی	سماء، سموت	کئی آسمان، بلندیاں
مَعْدُودَاتٌ	مَعْدُودَةٌ	جانی ہوئی معلوم	معلومہ معلوم	جانی ہوئی معلوم
بَيْنَاتٍ	بَيْنَةٌ	گئے ہوئے	معدودہ - عدمعدود	گئی ہوئی - گئے ہوئے
وضاحت	وَضَاحَةٌ	ہوئے -	اعداد	اعداد
بَيْنَاتٍ	بَيْنَةٌ	-	بینہ - بین - بینات	روشن لیلیں - توصیحات

الفاظ	واحد	معانی	اردو میں عام استعمال	الفاظ کے پورے معنی
فُحْكَمَاتٌ	فُحْكَمَةٌ	جَانِحٍ ہوئیٰ صریح دلالت	محکمہ، حکم، محکمات	جَانِحٍ ہوئیٰ مضبوط کی ہوئیٰ
مُؤْمَنَاتٌ	مُؤْمَنَةٌ	ایمان لانیوالی ایماندار عورتیں	مؤمنہ میمنین میمنتا	ایمان لانیوالی عورت
مُسْلِمَاتٌ	مُسْلِمَةٌ	(اللہ کی) حکم بردار مسلمان	مسلمہ مسلم مسلمان	تابع ارکی کرنیوالی فرمادار
مُوْسَلِدَاتٌ	مُوْسَلِدَةٌ	بھیجی ہوئیں آس ہوئیں پا فرشتے مردیں	مرسلہ ارسال مرسلات	بھیجی ہوئیٰ بھیرنے والی
نَاشِرَاتٌ	نَاشِرَةٌ	بھیرنے والی، ناشر، نشر	ناشرہ ناشر، نشر	ناشِرَۃٌ پھیلانے والی
صَالِحَاتٌ	صَالِحَةٌ	نیک عورت، نیک کام صالح-صلاح	صالحہ عمل صالح-صلاح	نیک عورت، نیک کام
قَانِنَاتٌ	قَانِنَةٌ	تابع ارکی عورت قانستہ	تابع ارکی عورت قانستہ	قَانِنَةٌ تابع ارکی عورت قانستہ

حل مشق نمبر ۲

- (۱) جامع سے **جَامِعَةٌ** ، **جَامِعَاتٌ** ذکر سے **ذَكِيرَةٌ** ، **ذَكِيرَاتٌ** شاکر سے **شَاكِرَةٌ** ، **شَاكِرَاتٌ** حافظ سے **حَافِظَةٌ** ، **حَافِظَاتٌ** کامل سے **كَامِلَةٌ** ، **كَامِلَاتٌ** عامل سے **عَامِلَةٌ** ، **عَامِلَاتٌ** غافل سے **غَافِلَةٌ** ، **غَافِلَاتٌ** عابد سے **عَابِدَةٌ** ، **عَابِدَاتٌ** مقبوض سے **مَقْبُوضَةٌ** ، **مَقْبُوضَاتٌ** نازغ سے **نَازِعَةٌ** ، **نَازِعَاتٌ** جاری سے **جَارِيَةٌ** ، **جَارِيَاتٌ** مستور سے **مَسْتُورَةٌ** ، **مَسْتُورَاتٌ** مقصور سے **مَقْصُورَةٌ** ، **مَقْصُورَاتٌ**

(۲) طالب علم کو چاہیئے کہ قرآن حکیم کا کوئی صفحہ نکال کر ایسے الفاظ کی فہرست تیار کر لے جن کے آخر میں ”ون“، اور ”ات“ لگا ہے۔

الْمُسِلِمِينَ : جمع مذكر، واحد مسلم (كثير مسلمان مرد) **الْمُسِلِمَاتِ** : كثي مسلمان عورتىن
الْمُؤْمِنِينَ : جمع مذكر، واحد مؤمن (كثير مومن مرد) **الْمُؤْمِنَاتِ** : كثي مومن عورتىن
الْقَانِتِينَ : جمع مذكر، واحد قانت (كثير فرمان بردار مرد) **الْقَانِتَاتِ** : كثي فرمان بردار عورتىن
الصَّادِقِينَ : جمع مذكر، واحد صادق (كثير سج بوله للمرد) **الصَّادِقَاتِ** : كثي سج بوله دلى عورتىن
الصَّابِرِينَ : جمع مذكر، واحد صابر (كثير صبر كرنيل عورتىن) **الصَّابِرَاتِ** : كثي صبر كرنيل عورتىن
الْخَشِعِينَ : جمع مذكر، واحد خاشع (عاجزى كرنيل مرد) **الْخَشِعَاتِ** : عاجزى كرنيل عورتىن
الْمُتَصَدِّقِينَ : جمع مذكر، واحد متصدق (صدقه كرنيل مرد) **الْمُتَصَدِّقَاتِ** : صدقه كرنيل عورتىن
الصَّارِعِينَ : جمع مذكر، واحد صائم (رموزه رکھنے دلے مرد) **الصَّارِعَاتِ** : رموزه رکھنے دلى عورتىن
الْحَافِظِينَ : جمع مذكر واحد حافظ (حفظت كرنيل مرد) **الْحَافِظَاتِ** : حفاظت كرنيل عورتىن
فِرْوَاهِهِمُ : (پانی پر دہ کی جگہوں کے)
الْذَّاكِرِينَ : جمع مذكر واحد، ذاکر، (ذکر کرنیولے انسان لئے) **الْذَّاكِرَاتِ** : ذکر کرنیوالی عورتىن

مشق ت (الف)

۱- امانیتیں - واحد امانتہ۔ ۲- مائیں - واحد ام۔ ۳- برکتیں - واحد برکۃ
 ۴- باقی رہنے والیاں - واحد باقیۃ۔ ۵- بیٹیاں - واحد بنت۔ ۶- بچپل - میوںے
 واحد شمرۃ۔ ۷- افسوس - حرمتیں - واحد حسرۃ۔ ۸- نیکیاں، خوبیاں - حسین و خوشرو
 عورتیں - واحد حیرۃ۔ ۹- درجے - مرتبے - واحد درجۃ۔ ۱۰- آسمان - واحد سماء
 ۱۱- خواہشیں - ۱۲- خیرات - زکاۃ - واحد صدقة۔ ۱۳- نیک عورتیں - بھلے کام (بیعنی وہ
 افعال و اعمال جو شخصیتی اللہ علیہ سلم کے طریقے کے مطابق ہوں) ۱۴- نمازیں - رحمتیں یہود کی
 عبادات گاہیں - واحد صلوات۔ آخری معنی میں مجازاً استعمال ہے۔ ۱۵- ان صہیریاں - واحد
 نسلمة۔ ۱۶- نشانیاں - واحد علامۃ۔ ۱۷- جانی ہوئی چیزیں - واحد معلومۃ۔ ۱۸-
 نہر مکاہیں - نگئے ہونے کے اوقات۔ ۱۹- عبادت کرنے والیاں - واحد عایدۃ۔ ۲۰- بیچر

عورتیں۔ بھولی بھالی عورتیں۔ واحد غافلہ۔ ۲۔ روشن، واضح۔ جادا جدکی ہوئیں۔ واحد مقصّلة۔ ۲۔ باتیں۔ دلائل۔ واحد کلمۃ۔

ب اور ج کے مشترکہ الفاظ :-

(ج)

ا۔ کھلی دلیں۔ مجزات۔ واحد بیسٹہ۔ ب۔ بیوہ عورتیں۔ واحد شیب۔ اصل لغت میں شیب مطلقاً شوہر دیدہ اور شادی شرہ عورت کو کہتے ہیں۔ یہاں مراد وہ ہیں جو باکرہ نہ ہوں۔ ۴۔ نیکیاں، خوبیاں۔ واحد حسنہ۔ ۵۔ عاجزی کرنے والی عورتیں۔ واحد خاشعۃ۔ ۶۔ دریۃ۔ اولاد۔ نسل۔ ۷۔ خوشے۔ واحد سُنبلہ۔ ۸۔ بکھرنے والیاں، پاگنو کرنے والیاں۔ ۹۔ برا میاں۔ باریاں۔ واحد سیسیعۃ۔ ۱۰۔ بلند ہونبوالیاں۔ واحد شاخنۃ۔ ۱۱۔ گھوڑے جو تین پاؤں پر کھڑے ہوئے اور ایک پاؤں کے سم پر ٹیک لگانے والے ہوں۔ صفوون سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ واحد صافۃ۔ ۱۲۔ طلاق دی ہوئی عورتیں۔ تطہیق سے ہم مفہول جمع مؤنث۔ واحد مطلقة۔ ۱۳۔ پاکنہ چیزیں، علمہ چیزیں، پاک عورتیں کیسیہ کی جمع۔ ۱۴۔ تیرزد تند ہوائیں عاصفۃ کی جمع۔ ۱۵۔ بالاغنے ہجھوکے، غُفرۃ کی جمع سالم۔ ۱۶۔ سختیاں۔ واحد غمڑۃ۔ ۱۷۔ باندیاں۔ واحد فتاۃ۔ اصل میں فتاۃ جوان عورت کو کہتے ہیں۔ بطور مجاز خاص کربانی پر اس کا اطلاق کیا جاتا ہے۔ ۱۸۔ وسو سے بیٹھانی خیالات۔ واحد همزة۔ ۱۹۔ سوکھی۔ خشک۔ یلبیں سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ واحد بیاسہ۔ ۲۰۔ فحکمات۔ جن میں معنی اور مطلب کے لحاظ سے کسی شبہ کی گنجائش نہ ہو۔

محکم = مستکم، مضبوط،

علم مشق عک (الف)

۱۔ نشانیاں، قدم کے نشانات۔ واحد آشر۔ ۲۔ کام۔ مشاغل۔ معاملات۔ واحد امڑ۔ ۳۔ دروازے۔ واحد باب۔ ۴۔ محلات۔ نالے۔ تاروں کے بروج۔ واحد برج۔ ۵۔ بستیاں۔ شہر۔ واحد بلڈنگ۔ ۶۔ بدن۔ تن۔ واحد جسم۔ ۷۔ نام۔ واحد اسم۔ ۸۔ مسجدیں۔ عبادت خانے۔ واحد مسجد۔ ۹۔ محتاج لوگ۔ واحد مسکین۔ ۱۰۔ سرکش

لوج - شیاطین - واحد شیطان - ۱۱ - شعر کہتے والے - واحد شاعر - ۱۲ - محتاج خضر و تمدن
 لوج - واحد فقیر - ۱۳ - دل - واحد قلب - ۱۴ - خاندان - قبیلے - واحد قبیلہ - ۱۵
 ناسکرے - کافروگ - کھیتی کرنے والے - واحد کافر - ۱۶ - بادشاہ - واحد ملک - ۱۷ -
 دولت - واحد مال - ۱۸ - نہریں - واحد نہر - ۱۹ - پیغمبر ان خدا - واحد نبی - ۲۰ - پچھے
 واحد - ولگ - ۲۱ - دوست، احباب - مد کرنے والے کار ساز لوگ - واحد ولی - ۲۲ -

(ب)

۱ - بھائی - واحد آخ - ۲ - آنکھیں - واحد بصر - ۳ - موڑیں - مجسمے تصویریں -
 واحد تمثالت - ۴ - فوجیں - واحد جنڈ - ۵ - احمد - نادان - واحد مستفیہ - ۶ - ساجھی
 معیودان باطل مشرکوں کے گھر میں ہوئے خدا - واحد شریک، اوراق - کتابیں - صحیفے
 واحد صحیفہ - ۸ - دولتمد - مالدار لوگ - واحد غنی - ۹ - تالے - واحد کوکب - ۱۰ -
 زبانیں - واحد لسان - ۱۱ - اترنے کی جگہیں - منزیلیں - واحد منزل - ۱۲ - فرشتے واحد
 ملک - ۱۳ - نصرانی - پیر وان حضرت علیہ السلام - واحد نصرانی -

(ج)

۱ - انگلیاں - واحد راصبیع - ۲ - انگلیاں - واحد آنملہ - ۳ - مظہریاں - واحد
 ذقون - ۴ - کڑاکیں - بجلیاں - واحد صائمہ - ۵ - روزہ رکھنا - ۶ - گردیں - واحد عنق
 - آنکھیں - واحد عینیں - ۸ - بندر - واحد قرداد - ۹ - عقلیں - واحد ثہب - ۱۰ - نہچاند
 واحد - هلال

جمع اور ان کے معنی و معنوں

حل مشق سی

الفاظ واحد معنی و معنوں اردو میں سبق الفاظ پوسے الفاظ کے معنی

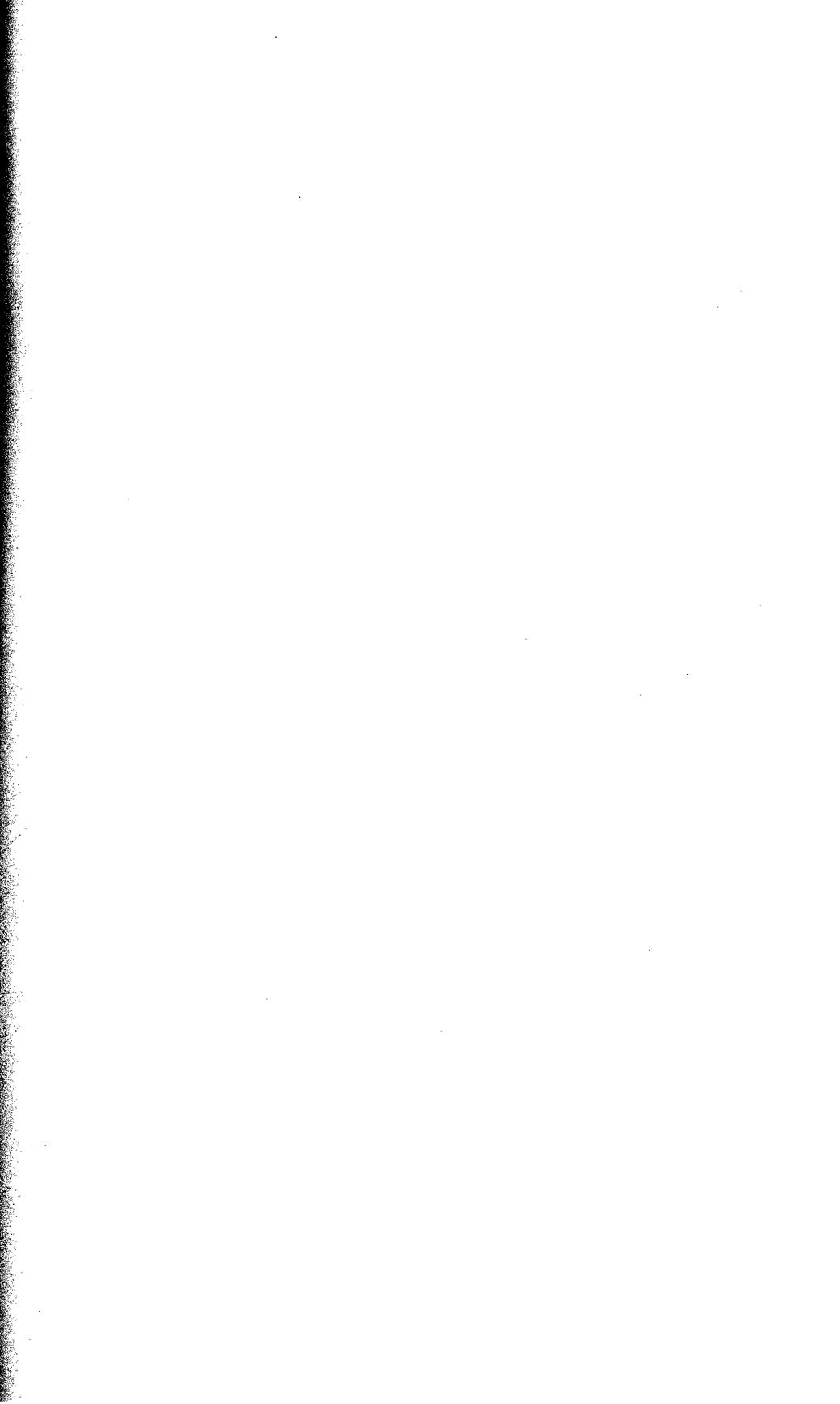
- (۱) **اسماع اسم** نام - کئی نام اسم - اسماء بہت سے نام
- (۲) **امثال مثال** شان مثالیں مثل - امثال بہت سی مثالیں

۳) اجسام	جسم	بدن - ڈیل ڈول	جسم - اجسام
۴) اولاد	وَلَدٌ	بچہ۔ بچے۔ رٹکے	ولد - اولاد
۵) اموال	مَالٌ	دولت - مال	مال - اموال
۶) امور	أَمْرٌ	کام - معاملات	امر - امور
۷) آنہاں	نَهْرٌ	ہر - ندیاں۔ ہریں	نہر - آنہاں
۸) اولیاء	وَالِيٌّ	یار - مردگار۔ دوست اجبا	والی - اولیاء
۹) مساجد	مَسَاجِدُ	مسجد - مسجدیں	مسجد - مساجد
۱۰) مسکین	مَسْكِينُونَ	مسکین - مسکین	مسکین - مسکین

(۱۱) نفوس نفس [جان - ذات]
[لوگ - جانیں]

(۱۲) شیاطین شیطان [سرکش لوگ]
[نافرمان شیطان لوگ]

۱۳) اصول	أَصْلٌ	جرٹ - جرٹیں	اصول
۱۴) شعراء	شَاعِرٌ	شعر کہنے والے شاعر لوگ	شاعر - شعراء
۱۵) فقراء	فَقِيرٌ	متاح - درویش لوگ	فقیر - فقراء
۱۶) قبائل	قَبِيلَةٌ	گروہ - قبیلہ	قبائل
۱۷) نصاری	نَصَارَىٰ	حضرت عیسیٰ کی امت نصرانی - نصاری	نصرانی
۱۸) قلوب	قَلْبٌ	قلب - قلبیں	قلب



قرآن فرنگی کے لیے عربی زبان کے

چالیس سبق

۶ — سبق

(۱)

وَ اور أَوْ يا أَمْ يا إِمَّا يَا، خواه

وَ — اللهُ وَ الرَّسُولُ — اللہ اور رسول

أَوْ — شَاعِرٌ أَوْ بَحْنُونٌ — شاعر یا مجانون

أَمْ — قَرِيبٌ أَمْ بَعِيدٌ — قریب یا بعید

(۲)

ان لفظوں کو سمجھنے کے لئے اعراب (زبر کے زیر پیش میں) دور کر کے اردو میں پڑھیں اور لکھیں۔ وَأَوْ کو علیحدہ یا پہلے لفظ کے ساتھ ملا کر پڑھیں۔ جیسے مشرق و مغرب، ارض و سماں وغیرہ۔ یا وَأَوْ کی جگہ "او" پڑھیں۔

إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ (ابراهیم و اسماعیل)
السُّقْ وَيَعْقُوبَ (اسحق و یعقوب)
الْمُشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ (شرق و غرب)
الْمَوْتُ وَالْحَيَاةُ (موت و حیات)
الصَّابِرُوَالصَّلُوةُ (صبر و صلوٰۃ)
الْتَّوْرَةُ وَالْإِنْجِيلُ (تورات و انجلیل)
الْفَطَاهِرُوَالْبَاطِنُ (ظاهر و باطن)
الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ (شمس و قمر)
اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ (لیل و نہار)
بَشِيرًا وَنَذِيرًا (بشریہ و نذیر)
صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا (صغریہ یا کبیرا)
(چھوٹا یا بڑا)
سَاحِرًا وَمَجْنُونُ (ساحر یا مجمنوں)
إِمَاشَكَرًا وَإِمَاشَكُورًا يَا تُوشَكَرُزَار
یا ناشکرا

مُوسَى وَعِيسَى (موسى و عیسیٰ)
هَارُوتَ وَمَارُوتَ (هاروت ماروت)
فِرَعَوْنَ وَثَمُودَ (فرعون و ثمود)
الْحَجَّ وَالْعُمْرَةُ (حج و عمرة)
الْأَمْنُ وَالخَوْفُ (امن و خوف)
الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ (كتاب و حکمت)
الْأَقْلُ وَالْأَخْرُ (اول و آخر)
الْجِنْ وَالْإِنْسُ ر (جن و انس)
الْبَرَّ وَالْبَحْرُ (بر و بحر)
الْغَيْبُ وَالشَّهَادَةُ (غیب و شہادت)
الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى (یہود و نصاری)

صَيَامٍ وَصَدَقَةً (رونے یا صدقہ)
غَنِيَّا وَفَقِيرًا (غنی یا فقیر)

(بیلی صورت)

دولفظوں کا مل کر استعمال ہونا

ہر زبان میں چند ایسے الفاظ ہوتے ہیں جو دوسرے لفظوں کو ملانے کے کام میں آتے ہیں۔ یا جملے یا فقرے میں ربط تو سلسل پیدا کرتے ہیں۔ یہ نہ اسم ہوتے ہیں نہ فعل، ان کو حروف کہتے ہیں — اس سبق میں چند حروف، جن کو حرفِ عطف (ملانے والے حروف) کہتے ہیں، آپ پڑھیں گے۔

(۱) یہ حروف دو اسموں یا دو جملوں کو ملانے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

(۲) یہ حروف ایک اسم یا جملے کو دوسرے اسم یا جملے کے ساتھ اس طرح ملا دیتے ہیں کہ آم (الف لام) اور تغیرین اور اعراب، نبر کے، زیر کے، پیش کے میں دونوں ایک سے ہو جاتے ہیں۔ جیسے مثال کے پہلے صفحہ پر دیئے الفاظ حروف معنی اعراب و تغیرین میں مطابقت کی مثال

۱- وَ	۲- أُفْ	۳- إِمَّا	۴- أَمْ
اللہ وَ الرَّسُولُ	سَاحِرًا وَ مَجْنُونُ	إِمَّا شَاءَ كَرَأً وَ إِمَّا كَفُورًا	قَرِيبٌ أَمْ بَعِيدٌ
اللہ اور رسول	ساحر یا دیوان	یا خواہ شکر گزار اور بیاوہ شاکرا	قریب یا بعید

۵- یہ الفاظ اپس میں ملنے کے باوجود مسلسل صورت میں مفرد کی طرح استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے میں بتایا جا چکا ہے۔

قواعد کے مطابق و، اُف، إِمَّا اور أَمُ الفاظ کو حروفِ عطف کہتے ہیں۔ اور یہ دونوں کے درمیان میں آتے ہیں۔ پہلے لفظ کو معطوف علیہ اور دوسرے کو معطوف کہتے ہیں اور دونوں کے مجموع کو مرکب عطفی۔

چنانچہ اور کی مثالوں میں "اللہ وَ الرَّسُولُ میں" و "حروفِ عطف" ہے اور درمیان ہے۔ "اللہ" کا لفظ اس سے پہلے ہے، اس کو معطوف علیہ کہیں گے۔ "و" کے بعد دوسرے

ل فقط آرَسُوْلٌ ہے۔ اس کو قواعد کی رو سے معطوف کہا جائے گا۔ اور آللہ وَالرَّسُوْلُ کے مجموعہ کو ”مرکب عطفی“ کہیں گے۔ اپنے دیکھا ہے کہ ان لفظوں کی اصلی شکل و صورت میں آمِروْ و یا آوْ لگنے سے کسی قسم کی تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔

”وَ“ ایک ایسا لفظ ہے جو قرآن حکیم میں سب سے زیادہ استعمال ہوا ہے۔ اس کے دمعنی ہیں ایک ”اور“ دوسرا ”قسم“ سب سے زیادہ ”اور“ کے معنی میں استعمال ہوا ہے جیسے ”الْكِتَابُ وَالْحِكْمَةُ“، (کتاب اور حکمت) ”اللَّهُ وَالرَّسُوْلُ“ (اللہ اور رسول)، اردو اور فارسی میں بھی ”وَ“ اسی معنی میں استعمال ہوتی ہے۔ عربی الفاظ جس میں ”وَ“ استعمال ہو رہی ہو زبر کے بغیر دو لفظوں کو اسی طرح استعمال کیا جاتا ہے جیسے : ”الصَّفَا وَالْمَرْوَةُ“ (صفا و مروة)، ”الْيَمَّا وَالنَّهَارُ“ (یام و نہار) وغیرہ ”قسم“ کے لئے بھی بہت سی جگہوں پر استعمال ہوتی ہے جیسے ! ”وَالْفَجْرُ“ (فجر کی قسم) وَالْعَصْرُ“ (عصر کی قسم) لیکن اس بین میں اس کے پہلے معنی کی تفضیل ہے۔

مشقیں مشقیں

(الف)

- (۱) آللہ وَالرَّسُوْلُ ۲۲ (۲) آلَّا وَلَ وَالْآخِرُ ۲۳ (۳) آلسَّمَاءُ وَالْأَرْضُ ۱۴
- (۴) آلَّبِرِ وَالْبَحْرِ ۲۴ (۵) بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ ۱۹ (۶) آلتَّوْرِيَةُ وَالْإِخْيَلُ ۲۵
- (۷) آلَجِنِ وَالْأَنْسُ ۲۳ (۸) آلَدُنْيَا وَالْآخِرَةِ ۲۲۰ (۹) آلَشَمْسُ وَالْقَمَرُ ۵۵
- (۱۰) آلَصَبِيرُ وَالصَّلْوَةِ ۱۵۳ (۱۱) آلَصَفَا وَالْمَرْوَةِ ۱۵۱ (۱۲) آلَظَاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۱۷
- (۱۳) آلَكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ ۱۲۹ (۱۴) آلَيَّلَ وَالنَّهَارَ ۱۵ (۱۵) آلَمَنَ وَالسَّلْوَى ۵
- (۱۶) آلَيَّاًقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ۵۸ (۱۷) لَهُرُدًا وَنَصَارَى ۱۸ (۱۸) قَرِيبٌ ۱۰۹
- (۱۹) غَنِيَّاً وَفَقِيرًا ۱۳۵ (۲۰) صَغِيرًا وَكَبِيرًا ۱۳۶
- (۲۱) لَارَطِبٌ وَلَيَاسٌ ۵۹ (۲۲) لَفَقَرَاعٍ وَالْمَسَاكِينُ ۶ (۲۳) الْوَالِدُونَ وَالْأَقْرَبُونَ ۱۳۷

(ب)

(۱) آلَّاَعْمَى وَالْبَصِيرُ ۖ (۲) آلَّا شُوَدَ الْعُدُو وَانْتَ ۖ (۳) دُعَاءُ وَ
نِدَاءُ ۖ (۴) آلَذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ ۖ (۵) رَعْدٌ وَبَرْقٌ ۖ (۶)
سَاحِرٌ وَمَجْنُونٌ ۖ (۷) آلَسَائِلِ وَالْحَرْفِ مِنْ ۖ (۸) صِيَامٌ وَمَصَافِقٌ ۖ
(۹) آلَمَاشَاكِرٌ وَلَمَاكِفُورًا ۖ (۱۰) لَا الظُّلْمِتُ وَلَا النُّورُ ۖ (۱۱) لَهُوَقَ

(ج)

(۱) آلَّوَابٍ وَآبَادِيَقٌ ۖ (۲) آلَأَنْصَابٍ وَالْأَذَلَامِ ۖ (۳) بَغْتَةً وَجَهْرَةً ۖ
(۴) بَيْضٌ وَحِمْرٌ ۖ (۵) ثَبَيْتٌ وَآبَكَارٌ ۖ (۶) آلَجْبُتُ وَالْطَّاغُوتُ ۖ
(۷) حَبَّاقَعِنَبَا ۖ (۸) آلَدَّوَاتٍ وَالْأَنْعَامِ ۖ (۹) آلَسَرَاءِ وَالضَّرَاءِ ۖ
(۱۰) آلَشَفِعٍ وَالْوَتَرِ ۖ (۱۱) صَوَاعِعٌ وَبَعْ ۖ (۱۲) ظَلَالٌ وَغُيُونٌ ۖ (۱۳)
آلَقِنْتَيْنَ وَالْقِنْتَتِ ۖ (۱۴) خَبِرَا وَجَدُوَةٌ ۖ (۱۵) لِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ۖ

مشق ح۱

(الف)

نیچے دیئے ہوئے لفظوں پر "آل" یا "توین" لگا کر عربی خطیں لکھیں جیسے:-
کتاب و حکمت کو "آل کتاب و الحکمة" دین دنیا کو
آل دین و الدنیا" لکھیں :-

(۱) کتاب و حکمت (۲) دین و نیا (۳) اسرار رسول (۴) جن و انس (۵) روح و بدن
(۶) حقوق و فرائض (۷) لوح و قلم (۸) ابراہیم و موسیٰ (۹) عذاب و رحمت (۱۰) اسود و
احمر (۱۱) قبل و کعبہ (۱۲) عرش و کرسی (۱۳) علم و عمل -

(ب)

نیچے دیئے ہوئے دو لفظوں پر آل یا تشوین لگا کر "و" "او" اور "اہ" سے
ملاییں جیسے :-

کتاب - قلم سے "اُلْكِتَابُ وَالْقَلْمَنْ" اور موت - حیات سے "الْمَوْتُ وَالْحَيَاةُ".

(۱) کتاب - قلم (۲) موت - حیات (۳) دین - دنیا (۴) حلال - حرام (۵) نبی - رسول (۶) قول - قرار (۷) عذاب - رحمت (۸) لوح - قلم -

مشقوں کا حل

مشق عا

الفاظ کے مفہوم و معنی

(الف)

پلوے الفاظ	اردو میں نئے معنی	لفاظ
معارف الفاظ	مفہوم و معنی	
اول - اوائل	اول۔ پہلا۔ اول۔ پیشوا	(۲) الْأَوَّلُ - وَ
آخر	آخر۔ پھپلا۔ آخری	الْآخِرُ
زمین اور آسمان	آسمان۔ بلندی۔ ہر بلند چیز۔ ابر۔ بارش سماں ارض۔ اراضی	(۳) السَّمَاءُ - وَ
زمین	زمین	الْأَرْضُ
سندر اور خشکی	جنگل۔ خشکی۔ نیک خوش بخت آدمی	(۴) الْبَرُ - وَ
بحر	دریا۔ سمندر	الْجَهَرُ
بیشہر اور نذیر	خشخبری سنانے والا	(۵) بَشِيرٌ - وَ
تذہیر	عذاب الہی سے ڈرانے والا۔ مراد پیغمبر	تَذَهِيرٌ
توبت اور انجلی	آسمانی کتاب جو حضرت موسیٰ پر نازل ہوئی تورات آنجلی	(۶) الْشُّورَةُ - وَ
جن	جن پریاں۔ شیطان۔ آگ سے	(۷) الْحَبْنُ - وَ
انس	پیدا شدہ مخلوق (اسم جمع)	الْإِنْسَنُ
دنیا اور آخرت	آدمی۔ انسان	
آخرت	دنیا	(۸) الْمُؤْمِنِيَا - وَ
شمس و سورج	چھپلی۔ عقبی۔ آخرت	الْآخِرَةُ
قر	سورج	(۹) السَّمَسُ - وَ
صبر اور نہاد	چاند	الْقَمَدُ
صبر کرنا۔ محنت اٹھانا بہنا۔ برداشت کرنا	صبر کرنا۔ محنت اٹھانا بہنا۔ برداشت کرنا	(۱۰) الصَّابُرُ - وَ
	نماز۔ دعا۔ درود۔ رحمت بھیجننا۔	الْقَسْلَوةُ

الفاظ کے معنوں میں اردو میں مفہوم دل دینے والے الفاظ کے معنی پر بھی مبنی	الفاظ
(۱۱) الْصَّفَا - وَ الْمَرْوَةَ شہر پہاڑی کا نام جو کہ میں بیت اللہ کے قریبے صفا مکہ میں ایک پہاڑی کا نام ہے اس پر اور کوہ مرودہ صفا پر ایام حج میں سعی کی جاتی ہے۔	الْصَّفَا - وَ الْمَرْوَةَ
ظاهر کھلا۔ عیاں۔ سسری۔ اور پر کا۔ باہر کا ظاہری۔ غالب۔ ائمہ کا صفاتی نام ظاہر اور پوشیدہ	الظَّاهِرُ وَ
باطن چھپا ہوا۔ اندر ونی۔ پوشیدہ کتاب حکمت کتاب حکمت کتاب حکمت	الْبَاطِنُ وَ كِتَابٌ وَ حِكْمَةٌ عقلمندی و دانائی۔ سمجھ
سیل رات اور دن نہار دن۔ روز دن - روز	اللَّيْلُ وَ نَهَارُ رَاتٍ وَ
غذا من وسلوی ایک آسمانی غذا جو صحرائے سینا میں بنی اسرائیل پر نازل ہوتی تھی	اللَّمَّنُ وَ
غذا مونکا۔ چھوٹا مونکا۔ جھوٹے موقی مرجان	الشَّلُوْيُ وَ
یاقوت اور مرجان یہود کو ہو توہ بھی ہما جاتا ہے مرجان	يَاقُوتُ وَ الْمَرْجَانُ
قوم یہود، یہودی لوگ۔ توہ بکریوں کے یہود کو ہو توہ بھی ہما جاتا ہے ہائش (واحد) ایک بیگیر کا نام جو	آَلِيَهُودُ وَ هُوَدًا
یا خواہ (حرف عطف)	أَوْ
نصاری/نصرانی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی امت (واحد نَصْرَانِيٌّ)	نَصَارَى
قوم نصاری	

اللفاظ	مفهوم و معنی	پورے الفاظ کے معنی
(۱۸) قَرِيبٌ	قریب، نزدیک۔ قریب، قربت، اقرب	قریب یا بعید
آفْ	وغیرہ اردو میں مستعمل ہیں	
بَعِيدٌ	دور۔ بعید، بعد وغیرہ اردو میں متعارف ہیں	
(۱۹) غَنِيَّا	غنى - غنى اور فقیر اردو میں عام	غنى اور فقیر
أَوْ	مستعمل ہیں۔	
فَقِيرًا	فقیر	
(۲۰) صَغِيرًا	چھوٹا۔ صغیر و کبیر اردو میں	چھوٹا اور بڑا
أَوْ	متعارف ہیں	
كَبِيرًا	بڑا	
(۲۱) رَطْبٌ	رطب، سبز چیز۔ رطب دیا بس	ذکوٰت اور نذکوٰت
وَلَاءُ	ہر طرح کی چیز کے لئے بولا جاتا ہے	خشک
يَابِسٌ	خشک چیز	
(۲۲) الْفَقَرَاءُ	فقراء، فقیر کی جمع۔ فقراء اور	فقراء اور مساکین
وَ	مساکین اردو میں متعارف ہیں	
الْمَسَاكِينُ	مساکین (مسکین کی جمع)	
(۲۳) الْوَالِدَانِ	والدین - والدین اور عزیزو اقارب	والدین اور رشتہ دار
وَ	اردو میں متعارف ہیں۔	
الْأَقْرَبُونَ	اقارب، رشتہ دار	لوگ

پلورے الفاظ کے معنی حل مشق عا

(الف)

(۱) الشاد رسول (۲) پہلے اور چھپے (۳) آسمان اور زمین (۴) برس و بحر خشکی اور تری (۵) بشیر اور نذیر (۶) توریت اور بخیل (۷) جن والنس (۸) دنیا و آخرت (۹) شمس و قمر (سورج اور چاند) (۱۰) صبر اور شماز (۱۱) صفا اور مروہ۔ (۱۲) ظاہر اور باطن (۱۳) کتاب اور حکمت (۱۴) لیل و نہار، دن اور رات (۱۵) منق اور سلوی (زن بخین اور بیسری) (۱۶) یاقوت اور مرجان (۱۷) یہود اور نصاریہ (۱۸) فربیت ہے یادوں (۱۹) غنی ہو یا فقیر (۲۰) چھوٹا ہو یا بڑا۔ (۲۱) نکوئی ترا اور نکوئی خشک (۲۲) فقر اور مساکین (۲۳) والدین اور رشتہ دار لوگ۔

(ب)

(۱) اندرھا اور آنکھوں والا (۲) گناہ اور زیادتی۔ (۳) بلانا اور پکارنا (۴) سونا اور چندی (۵) رعد اور برق (رعد کرنے والی بجلی)۔ برق چکنے والی بجلی (۶) ساحر یا مجمن (جادوگر یا دیوانہ) (۷) سائل اور محروم (۸) روزے یا خیرات دینا (۹) یا تروہ شکرگزار ہو گیا یا ناشکر ہو گیا (۱۰) تاریکی اور نہ روشنی (۱۱) ہم و لعب (حکیل کو رو)

(ج)

(۱) آنکھوں سے اور آفتائے (۲) بست و غیرہ اور جوئے اور قرعہ کے تیر (۳) یخ بری یا خبر ازی (۴) کئی سفید اور کئی سرخ (۵) کچھ بیوہ اور کچھ کنوواریاں (۶) بنت اور شیطان (۷) غلام اور انگور (۸) جانور اور چوبیتے (۹) فراغت اور تنگی۔ (۱۰) جھٹ عدد کی اور طاقت عزی کی (۱۱) نصاری کے خلوت ہخانے اور عبادت ہخانے۔ (۱۲) سائے اور چشمے (۱۳) فرمانبرداری کرنے والے مرد اور فرمانبرداری کرنے والی عورتیں۔ (۱۴) کوئی خبر یا آگ کا (دیکھتا ہوا) انگارا (۱۵) زبان اور ڈو ہونٹ۔

حل مشق ۳

(الف)

(۱) الْكِتَابُ وَالْحِكْمَةُ (۲) الْدِينُ وَالْدُّنْيَا (۳) اللَّهُ وَرَسُولُهُ (۴) الْجِنُونُ وَالْإِنْسُونُ (۵) الرُّوحُ وَالْبَدَنُ (۶) الْحُقُوقُ وَالْفَرَائِضُ (۷) الْلَّوْحُ وَالْقَلْمَرُ (۸) إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى (۹) عَذَابُ رَحْمَةٍ (۱۰) الْأَلْسُونُ وَالْأَحْمَرُ (۱۱) قِبْلَةٌ وَكَعْبَةٌ (۱۲) عَرْشٌ وَكُرْسِيٌّ (۱۳) عِلْمًا وَعَمَلاً.

(ب)

(۱) الْكِتَابُ وَالْقَلْمَرُ (۲) الْمَوْتُ وَالْحَيَاةُ (۳) الْدِينُ وَالْدُّنْيَا (۴) حَلَالٌ وَحَرَامٌ (۵) نَبِيٌّ وَرَسُولٌ (۶) قَوْلٌ وَقَرَارٌ (۷) إِمَامًا عَذَابٌ وَإِمَامًا رَحْمَةً (۸) تَوْحِيدًا وَقَلْمَرًا.



قرآن فرنی کے لیے عربی زبان کے

چالیس سبق

سبق —

دولفظوں کا مل کر استعمال ہونا

(دوسری صورت)

بِ تَ لَكِ لَ وَ عَنْ مِنْ

فِي حَتَّىٰ مَعَ عَلَىٰ إِلَّا

ذُو ذَا ذِي الْوُ دَوَاتِ

(۲)

بِ - ساتھ سے۔ کو۔ بوجہ۔
عَلَىٰ - پر۔ اوپر

إِلَىٰ - کی طرف۔ کی جانب
قسم ہے

تَ - قسم ہے۔ یہ حرف قسم کے معنی میں

فِي - میں۔ اندر
مَعَ - مَعَ - ساتھ

آللہ کے لفظ کے ساتھ ہی استعمال ہوتا ہے

حَتَّىٰ - تک۔ جب تک۔ یہاں تک
وَ - اور۔ قسم ہے۔

ذُو ، ذَا ، ذِي - والا
لِ - لئے۔ واسطے۔ برائے۔ تاک

لَكَ - مثل۔ مانند طرح
ذَاتِ - والی

أُولُو وَالے (جمع منکر)
مِنْ - سے۔ سے لے کر

ذَوَاتِ - والباباں (جمع مؤنث)
عَنْ - سے۔ کے۔ سے

(استعمالات)

ب - ساختہ، سے کو، بوجہ، بدلتے، قسم ہے بِ اللَّهِ : بِ اللَّهِ (اللَّہ کے ساختہ)
 ت - قسم ہے، یہ حرف صرف قسم کے معنی تَ : اللَّهِ تَ : اللَّهِ (اللَّہ کی قسم)
 میں اللَّهُ کے لفظ کے ساختہ آتا ہے
 صرف اللَّه کے لئے مخصوص ہے۔

و - قسم ہے۔ یہ حرف جاری بھی قسمیہ ہے۔ وَ الْصَّبْحُ : وَ الْصَّبْحُ (صبح کی قسم)	ل - لئے، واسطے، برائے۔ تاکہ	لَكَ - شل، مانند، طرح	مِنْ - سے -
لِ الْإِنْسَانِ : لِ الْإِنْسَانِ (انسان کے لئے)	لَكَ : شَجَرَةٌ : كَشْجَرَةٌ (درخت کی مانند)	عَنْ - سے۔ کے سے	عَنْ - پر - اور
مِنْ : نُورٍ : مِنْ نُورٍ (نور سے)	عَلَى : سَفَرٍ : عَلَى سَفَرٍ (سفر پر)	فِي - میں - اندر	فِي - میں - اندر
عَنْ : قَوْمٍ : عَنْ قَوْمٍ (قوم سے)	عَلَى : سَفَرٍ : عَلَى سَفَرٍ (سفر پر)	مَعَ - ساختہ	مَعَ - ساختہ
عَلَى : سَفَرٍ : عَلَى سَفَرٍ (سفر پر)	فِي : الْقُرْآنِ : فِي الْقُرْآنِ (قرآن میں)	حَتَّى - تک۔ جب تک۔ بہاں تک	حَتَّى - تک۔ جب تک۔ بہاں تک
مَعَ : الْقَوْمِ : مَعَ الْقَوْمِ (القوم کے ساختہ)	حَتَّى حَيْنِ : حَتَّى حَيْنِ (وقت مقررہ تک)	ذُو - والا	ذُو - والا
حَتَّى : حَيْنِ : حَتَّى حَيْنِ (وقت مقررہ تک)	ذُو الْجَلَالِ : ذُو الْجَلَالِ (جلال والا)	ذِي - //	ذِي - //
ذُو : الْجَلَالِ : ذُو الْجَلَالِ (جلال والا)	ذُو الْعِزَّةِ : ذُو الْعِزَّةِ (عزت والا)	ذَا - //	ذَا - //
ذَاتِ : الْشَّمَالِ : ذَاتِ الشَّمَالِ (شمال والا)	ذَاتِ الْشَّمَالِ : ذَاتِ الشَّمَالِ (شمال والا)	ذَاتِ - والی	ذَاتِ - والی
ذَوَاتِ ، الْعِلْمِ : ذَوَاتِ الْعِلْمِ (علم والیاں)	ذَوَاتِ الْعِلْمِ : ذَوَاتِ الْعِلْمِ (علم والیاں)	ذَوَاتِ - والیاں	ذَوَاتِ - والیاں
إِلَوْ - : إِلَوْ - : إِلَوْ - (علم والے)	إِلَوْ - : إِلَوْ - : إِلَوْ - (علم والے)	إِلَوْ - والے	إِلَوْ - والے

یہ الفاظ جن کی شکل و صورت اور استعمال کا طریقہ اور مثالیں آپ نے ذہن نشیء کری ہیں۔ آپ نے دیکھا ہو گا کہ یہ لفظ نہ تو کسی چیز، جگہ، یا شخص کے نام ہیں۔ نہ ان میں کسی کام کا ہونا، سہنا یا کرنا پایا جاتا ہے۔ ایسے الفاظ کو قواعد کی رو سے حروف کہا جاتا ہے "حروف" عربی میں بکثرت استعمال ہوتے ہیں اور یہ دوسرے لفظوں کو آپس میں ملانے کا کام دیتے ہیں اس سبق میں دیئے ہوئے حروف ہمیشہ کسی لفظ کے ساتھ اور اس سے پہلے استعمال ہوتے ہیں اور اس لفظ کے آخر میں ایک زیر یا دوزیر یعنی تزوین ٹڑھی جاتی ہے زیر یا تزوین کو قواعد رو سے جر کہتے ہیں اور جس پر جر ہو اس کو مجرور اور دنوں کو مرکب جاری مجرور کہا جاتا ہے۔

جیسے اور مثالوں میں "بِالْغَيْبِ" میں "بِ" کو حرف حبر اور "الْغَيْبِ" کو مجرور اور دنوں کو مرکب جاری مجرور کہیں گے یہ حروف عام عربی میں بہت سے ہیں اور مختلف شکلوں، صورتوں اور معنوں میں استعمال ہوتے ہیں۔ ہم نے صرف وہ حروف انتخاب کئے ہیں جو قرآن حکیم میں استعمال ہوتے ہیں۔ باقی الفاظ قواعد کی کتابوں میں دیکھے جاسکتے ہیں یہ الفاظ ہمیشہ کسی نہ کسی اسم، یعنی جگہ یا شخص یا چیز کے نام سے پہلے استعمال ہوتے ہیں اور ان کی زیر سے زیر یہ اور ان کی شکل و صورت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔

جیسے : "بِالْغَيْبِ" اور "فِي كِتَابٍ" ، ان لفظوں میں "بِ" اور "فِي الْغَيْبِ" اور کتاب سے پہلے آئے ہیں۔ "الْغَيْبِ" کے آخری لفظ "بِ" کے نیچے ایک زیر یہ اور "كِتَابٍ" کے نیچے دوزیر یہ ٹڑھی جاری ہیں (آل کی صورت میں ایک زیر یہ اور بیزآل کے دوزیر۔ اسی طرح اگر لفظ تثنیہ کی صورت میں جیسے :-
كِتَابَاتِينَ، كِتَابَاتِينَ (دو کتابیں) تو ان لفظوں کے بعد صرف "كِتَابَاتِينَ" یعنی "تثنیہ" کی صورت میں ٹڑھا جائے گا۔ جیسے : بِ کے ساتھ۔

"بِكِتَابَاتِينَ" (دو کتابوں کے ساتھ) فی الْمُسْجَدَاتِينَ (دو مسجدوں میں) اگر لفظ جمع کی صورت میں ہو جیسے : مُسْلِمِيَّاتِينَ، مُسْلِمُوْنَ (کئی مسلمان) ان لفظوں کے ساتھ "تثنیہ" استعمال ہو گا جیسے "بِالْمُسْلِمِيَّاتِينَ" (سب مسلمانوں کے ساتھ) عَلَى الْمُؤْمِنِيَّاتِ (دو مومنوں پر)

تفصیلات

۱۱۴

مِنْ -

ہے۔ مثلاً۔ مِنَ الْكِتَابِ۔ کتاب سے۔

عَنْ -

اگر آل وائے اسم کے ساتھ آئے تو "ن" پر زیر کرنے پڑھی جاتی ہے۔ مثلاً عَنِ الرَّسُولِ۔ رسول سے۔

عَلَى - إِلَى

اگر آل وائے اسم کے ساتھ آئے تو کھٹری زبر ۱ عام زبر کے میں بدل جاتی ہے۔ مثلاً عَلَى الْعَرْشِ۔ عرش پر۔ إِلَى اللَّهِ۔ اللہ کی طرف۔

یہ الفاظ دوسرے لفظوں کے ساتھ مل کر اردو میں بکثرت مستعمل اور متعارف ہیں۔

چند مثالیں ملاحظہ فرمائیں۔

فِي کے ساتھ فِي الحال، فِي الحقيقة۔ فِي الْفُور۔ فِي الْوَاقِع۔ فِي الْأَصْل۔ فِي الْبَدْءِ بِهِ فِي زَوْجِ

عَلَى کے ساتھ أَسْلَامٌ عَلَيْكُمْ۔ وَعَلَيْكُمُ الْسَّلَام۔ عَلَى الْعُوم۔ عَلَى حَدَادِه۔ عَلَى الْأَعْلَانِ عَلَى

الْأَطْلَاق۔ عَلَى الصَّبَاح۔ عَلَى الْخُصُوص۔ عَلَى إِبْرَاهِيمَ قِيَاس۔ عَلَى الْحَسَاب۔ عَلَى

الْإِتْصال۔ عَلَى التَّوَافِر۔ عَلَى الدَّوَام۔ عَلَى الرَّغْم۔ عَلَى قِدْرِ مِرَاتِبِ

مِنْ وَجْهِ، مِنْ جَلْمِ، مِنْ وَعْنُ۔ أَخْبَرَ مِنْ الشَّمْسِ۔ مِنْ جَانِبِ الشَّرِ۔

مِنْ فِضْلِ رَبِّي

حَتَّى کے ساتھ

حَتَّى المُقْدُور۔ حَتَّى الْوَسْع۔ حَتَّى الْأَمْكَانِ ان لفظون کو حَتَّی الْأَمْكَان، حَتَّی المُقْدُور ت کی پیش سے پڑھنا غلط ہے۔

لِہَذَا - لِلَّهِ

بِسْمِ اللَّهِ - بِالْتَّفْصِيلِ۔ بِالْاِتْفَاقِ۔ بِالْاِرْزَادِ۔ بِالْجَيْرِ۔ بِالْوَاسِطَةِ۔ بِالْكُلِّ

بِالْفَعْلِ۔ بِالْمُشَافِرِ۔ بِالْفَرْضِ۔ بِالْخُصُوصِ۔ بِالْعُومِ۔ بِالْغَزْوِ وَرَدِ

وَاللَّهِ۔ بِاللَّهِ۔ تَاللَّهُ

وَبَ - تَ

قِيَاسِیَّہ کے ساتھ

دَرِ کے ساتھ

وَالسَّلَامِ۔ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ۔ وَعَلَى إِبْرَاهِيمَ قِيَاسِ

كَانَقُشْ فِي الْجَحْدِ۔ كَانَعْدُمِ - كَمَا حَقَّ

الى کے ساتھ | الى حِدْنَطَرٍ مِنْ اَوْلَهُمْ الى آخِرَهُ -
ذُو کے ساتھ | ذُوا الجَلَالَ - خدا نے ذُوا الجَلَالَ

مشقیں

مشق ۱ (الف)

لکھنؤوں سے حروف دو کر کے الفاظ کو اردو میں پڑھیں اور لکھیں۔

(۱) بِاللّٰهِ (۲) بِغَلِيمٍ (۳) بِسْلَقَلْبٍ (۴) بِاللّٰهِ (۵) بِالرَّحْمٰنِ (۶) لِلْاِنْسَانِ
ر۷) لِنَفْسٍ (۸) كَمَاءِ (۹) كِمْشَكُوَةً (۱۰) مِنَ اللّٰهِ (۱۱) مِنَ الْبَيْتِ
(۱۲) عَنْ نَفْسٍ (۱۳) عَنْ شَيْءٍ (۱۴) عَلَى الْعَرْشِ (۱۵) عَلَى صَرَاطٍ
(۱۶) إِلَى الْمُشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ (۱۷) فِي الدِّينِ (۱۸) فِي السَّمَاءِ (۱۹) حَتَّى مَطْلَعِ
الْفَجْرِ (۲۰) وَالْقُرْآنِ (۲۱) وَالْعَصْرِ -

(ب)

ذیل کے لفظوں کے ساتھ مناسب حروف لگا کر لکھیں۔

(۱) قرآن (۲) فجر (۳) قمر (۴) قسم (۵) حیاة (۶) موت (۷) نجم (۸) انسان
ر۹) کتاب (۱۰) قلم (۱۱) بحر (۱۲) سلوٹ (۱۳) ارض (۱۴) قیامت (۱۵) خوف -

(ج)

ذیل کے لفظوں سے حروف دو کر کے علیحدہ علیحدہ لکھیں :-

(۱) بِالْقَلْمَرِ (۲) بِالنَّفْسِ (۳) بِاللّٰهِ (۴) بِاللّٰهِ كُرْ (۵) كَالْجَبَالِ - (۶)
مِنَ الْجِنِّ (۷) عَنِ الشَّيْطَانِ (۸) عَلَى سَفَرٍ (۹) إِلَى عَادٍ (۱۰) فِي الدُّنْيَا
(۱۱) فِي الْأَخْرَقِ (۱۲) وَالْقَمَرِ (۱۳) وَالْطُّورِ

مشق ۲

من درجہ ذیل فقرات کا مفہوم و معنی اردو میں بیان کریں:-

(الف)

- (۱) بِاللَّهِ ۚ (۲) بِالْأُخْرَةِ ۚ (۳) بِالْغَيْبِ ۚ (۴) بِالْوَالِدَيْنِ ۖ
 (۵) تَالِهُ ۖ (۶) بِاللَّهِ ۗ (۷) بِالْإِنْسَانِ ۖ (۸) لِلذِّكْرِ ۖ (۹) لِعِلَامِيْنِ ۖ
 (۱۰) مِنَ اللَّهِ ۖ (۱۱) مِنْ خَيْرٍ ۖ (۱۲) مِنْ حَوْفٍ ۖ (۱۳) مِنْ قَلِيلٍ ۖ
 (۱۴) مِنَ النَّبِيِّنَ ۖ (۱۵) عَنِ الْفَسَادِ ۖ (۱۶) عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ ۖ
 (۱۷) عَنِ الْعَالَمِيْنَ ۖ (۱۸) عَلَى اللَّهِ ۖ (۱۹) عَلَى الْعَرْشِ ۖ (۲۰) عَلَى
 الْوَارِثِ ۖ (۲۱) عَلَى الْمَكَبِيْنِ ۖ (۲۲) عَلَى الصَّلَاةِ ۖ (۲۳) إِلَى
 اللَّهِ ۖ (۲۴) إِلَى بَلَدِي ۖ (۲۵) إِلَى أَجَلٍ ۖ (۲۶) فِي اللَّهِ ۖ (۲۷)
 فِي دِيْنِ ۖ (۲۸) فِي حَدِيبَيْثِ ۖ (۲۹) فِي الظُّلُمَاتِ ۖ (۳۰) فِي السَّاجِدِيْنِ ۖ
 (۳۱) وَالصَّبْرِ ۖ (۳۲) وَالعَصْرِ ۖ (۳۳) وَالثَّلِيلِ ۖ (۳۴) وَالنَّهَادِ ۖ
 (۳۵) وَالشَّمْسِ ۖ (۳۶) وَالقَمَرِ ۖ (۳۷) حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۖ (۳۸) مَعَ
 اللَّهِ ۖ (۳۹) مَعَ رَسُولِهِ ۖ (۴۰) مَعَ نُوحٍ ۖ (۴۱) مَعَ دَاؤَدَ ۖ
 (۴۲) مَعَ الصَّابِرِيْنَ ۖ (۴۳) ذُورَحَمَةٍ ۖ (۴۴) ذَامَائِلٍ ۖ (۴۵) ذُؤْيِ
 قُوَّةٍ ۖ (۴۶) ذَاتِ قَرَارٍ ۖ (۴۷) كَشْجَرَةٍ ۖ (۴۸) كَالْقَصْرِ ۖ
 (۴۹) كَظُلْمَاتٍ ۖ (۵۰) كَالْمُجُرِّمِيْنَ ۖ

(ب)

- (۱) مِنْ قَرْنِ ۖ (۲) عَنِ الصِّرَاطِ ۖ (۳) إِلَى جَبَلٍ ۖ (۴) فِي مَهْمَصَةٍ ۖ
 (۵) حَتَّىٰ حَبَّنِ ۖ (۶) وَالضَّنْبُ ۖ (۷) مِنَ النَّادِمِيْنَ ۖ (۸) عَلَى الْفَلَكِ ۖ
 (۹) بِالْعَيْنِ ۖ (۱۰) أُولَئِي آجِنْشَةٍ ۖ

(ج)

(۱) بِالْأَنْفُسِ ۖ (۲) بِالْقِسْطَاسِ ۖ (۳) مِنْ صَلْصَالٍ ۖ (۴) كَالْخَاجَةِ
 (۵) فِي صَحْرَاءٍ ۖ (۶) فِي السَّرْدَرِ ۖ (۷) إِلَى الْكَعْبَيْنِ ۖ (۸) ذُو مِرَّةٍ ۖ
 (۹) ذَالِيلَيْدِ ۖ (۱۰) ذِي حِجْرٍ ۖ (۱۱) ذَوَاتَآفَنَانِ ۖ (۱۲) فِي
 الْمُرْفَاتِ ۖ (۱۳) عَلَى الْقَاعِدِينَ ۖ (۱۴) عَلَى الْأَعْرَجِ ۖ (۱۵) فِي
 رِشَتَيْنِ ۖ (۱۶) وَالْعَادَيَاتِ ۖ (۱۷) وَالذَّارِيَاتِ ۖ

مشق سا

مندرجہ ذیل فقراتِ عربی شکل و صورت میں تبدیل کریں۔

(۱) قرآن سے (۲) قرآن میں (۳) آسمان کی طرف (۴) جادو کے ساتھ (۵) عرش پر
 (۶) دنیا میں (۷) آخرت پر (۸) خدا کی طرف (۹) شیطان سے (۱۰) کشتی میں (۱۱) رسول
 کے لئے (۱۲) صبح کی قسم (۱۳) لات کی طرح (۱۴) پانی سے (۱۵) ایک مدت تک (۱۶) کسی شہر
 تک (۱۷) انسان کے لئے (۱۸) راستے سے (۱۹) مسجد سے۔ (۲۰) گھر تک
 (۲۱) پچھر کی مانن (۲۲) مومنوں کے ساتھ۔

مشقون کا حَل

مشق اے (الف)

(۱) اللہ (۲) غلام (۳) قلب (۴) رحم (۵) رحمن (۶) انسان (۷) نفس (۸) بیان (۹) مشکواہ (چراغ دافی) (۱۰) اللہ (۱۱) بیت (گھر) (۱۲) نفس (۱۳) شے (۱۴) عرش (۱۵) مظلوم (راستہ) (۱۶) مشرق و مغرب (۱۷) بین (۱۸) سماں (۱۹) مطلع فجر (۲۰) قرآن (۲۱) عصر (۲۲) الرَّحْمَن : رحمن، بہت ہربانی کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا (۲۳) انسان : آدمی {مذکوروں} (نیز دیکھیں پہلے سبن کا ذخیرہ الفاظ) (۲۴) بَيْتِ : گھر (۲۵) نَفْسُ (نفس) جان خون، ذات، آدمی، جی (جمع : نفوس) (۲۶) شَوَّعٌ : چیز، کچھ (جمع : أَشْيَاءً) (۲۷) عَرْشٌ : پھٹت، تخت، حکومت (جمع : عُرُوش) (۲۸) صِرَاطٌ : راستہ، راہ (۲۹) مَشْرِقٌ : مشرق (ست کا نام) سورج نکلنے کی جگہ (۳۰) دِيْنُ : مذهب، حساب، الفضاف، بدل دینا، اطاعت، (جمع : أَدْيَان) (۳۱) مَطْلَعٌ : طلوع ہونے کی جگہ، سورج نکلنے کی جگہ یعنی انتہائے مشرق (۳۲) فَجْرٌ : صبح صادق، تیڑ کا (۳۳) الْقُرْآن : قرآن حسیم (۳۴) الْعَصْرِ : عصر، زمانہ (اس کے اور گذرنے کے لحاظ) سے واضح کیا گیا۔

(ب)

(۱) فِي الْقُرْآن (۲) حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ (۳) وَالْقَمَرِ (۴) يُلْقَسَمُ عَلَى الْحَيَاةِ (۵) إِلَى الْمَوْتِ (۶) وَالنَّجْمِ (۷) يُلْوِنُ سَابِرَ (۸) فِي الْكِتَابِ (۹) بِالْقَلْمَرِ (۱۰) عَنِ الْبَحْرِ (۱۱) عَلَى السَّمَوَاتِ (۱۲) فِي الْأَرْضِ (۱۳) إِلَى الْقِيَامَةِ (۱۴) مِنَ الْخَوْفِ -

(ج)

(۱) ب : قَلِيم (۲) ب : الْنَّفَسِ (۳) ل : اللَّهُ (۴) ل : الذِّكْرُ (۵) لَكَ : الْجِيَالِ (۶) مِنَ : الْجِئْتِ (۷) عَنِ : الشَّيْطَانِ (۸) عَلَى : سَفَرٍ - (۹) إِلَى : عَادِ (۱۰) فِي : الدُّنْيَا (۱۱) فِي : الْآخِرَةِ (۱۲) وَ : الْقَمَرِ (۱۳) وَ : الطَّوْرُ -

مشق ۲

فقرات کا مفہوم و معنی

(الف)

(۱) اللہ کے ساتھ (۲) آخرت کے ساتھ (۳) غیب کے ساتھ (۴) ماں باپ کے ساتھ۔
 (۵) خدا کی قسم (۶) اللہ تعالیٰ کے لئے (۷) انسان کے لئے (۸) نصیحت حاصل کرنے
 کے لئے (۹) دولتکوں کے لئے (۱۰) اللہ تعالیٰ سے (۱۱) نیک کام سے (۱۲) خوف سے
 (۱۳) دو دلنوں سے (۱۴) نبیوں سے (۱۵) فضاد پھیلانے سے (۱۶) ان کے گناہوں
 سے (۱۷) تمام جہاں والوں سے (۱۸) اللہ تعالیٰ پر (اللہ تعالیٰ کے ذمہ) (۱۹) عرش
 پر (۲۰) وارث پر (وارث کے ذمہ) (۲۱) دونوں فرشتوں پر (۲۲) سب نازوں پر
 (۲۳) الشہری کی طرف (۲۴) کسی شہر کی جانب (۲۵) مقررہ وقت تک (۲۶) اندر
 کے بارے میں (۲۷) خلجان میں (۲۸) کسی بات میں (۲۹) طرح طرح کی ظلمتوں میں ہیں۔
 (۳۰) سجدہ کرنے والوں میں (۳۱) اور قسم ہے صبح کی (۳۲) قسم ہے زمانہ کی (۳۳) قسم
 ہے رات کی (۳۴) اور قسم ہے دن کی (۳۵) قسم ہے سورج کی (۳۶) قسم ہے چاند کی
 (۳۷) طلوع فجر تک (۳۸) خدا کے ساتھ (۳۹) رسول کے ہمراہ (۴۰) نوح کے ساتھ
 (۴۱) داؤ د کے ساتھ (۴۲) صبر کرنے والوں کے ساتھ (۴۳) رحمت والا (۴۴) مال والا
 (۴۵) قوت والا (۴۶) ٹھیکنے کے قابل (۴۷) درخت کی مانند (۴۸) جیسے یہی
 بڑے محل (۴۹) جیسے انہیں (۵۰) نافرمانوں کے برابر

(ب)

(۱) قرن سے جمع اقران۔ گروہ۔ زمانہ۔ ایک زمانہ کے لوگ (۲) رستہ سے (۳) کسی پہاڑ
 کی جانب (۴) شدت کی بھوک میں (۵) تھوڑے دنوں تک (۶) قسم ہے دن کی روشنی
 کی (۷) پیشان ہونے والوں سے (۸) کشتی پر (۹) آنکھ کے ساتھ۔ (۱۰) پروں والے۔

(ج)

(۱) ناک کے بدے (۲) ترازو کے ساتھ (۳) بجتی ہوئی مٹی سے (۴) ٹھیکرے کی طرح

(۵) کسی پتھر کے اندر (۶) چیزوں کو ایک دوسرے کے ساتھ مسلسل جوڑتے ہیں (۷) ٹھنڈوں تک (۸) اصلی ٹبری طاقت والا (۹) ٹبری قوت والا (۱۰) عقلمند (۱۱) دونوں باغ کثیر شاخوں والے ہوں گے (۱۲) بالاخانوں میں (۱۳) گھر میں بیٹھنے والوں کے ساتھ (۱۴) سنگرے آدمی کے لئے (۱۵) دو گردہوں میں (۱۶) قسم ہے گھوڑوں کی - (۱۷) قسم ہے ان ہواوں کی -

حل مشق ۳

(۱) عَنِ الْقُرْآنِ (۲) فِي الْقُرْآنِ (۳) إِلَى السَّمَاءِ (۴) بِسِحْرٍ (۵) عَلَى الْعَرْشِ
 (۶) فِي الدُّنْيَا (۷) بِالْأَخْرَقَةِ (۸) إِلَى اللَّهِ (۹) مِنَ الشَّيْطَانِ (۱۰) فِي الْبَشِّيرَةِ
 (۱۱) لِلرَّسُولِ (۱۲) وَالصَّبْعِ (۱۳) كَاللَّيْلِ (۱۴) مِنَ الْمَاءِ (۱۵) إِلَى أَجَلٍ (۱۶) إِلَى الْبَلَدِ
 (۱۷) لِلْإِنْسَانِ (۱۸) عَنِ الصِّرَاطِ (۱۹) مِنَ الْمَسْجِدِ (۲۰) إِلَى الْبَيْتِ (۲۱) كَالْحَجَرِ
 (۲۲) مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

قرآن نبی کے لیے عربی زبان کے

چالیس سبق

سبق — ۸



اَلْمُتَّهِنُونَ

- ۱۔ کِتَابُ اللَّهِ (اللہ کی کتاب) عَالِمُ الْغَيْبِ (غیر کا جانتے والا)
 شَرِحَ حَاسِدٍ (حدکر نیویں کی بُرائی) مِشْقَالَ ذَرَّةٍ (ذرہ کے برابر وزن)

- ۲۔ يَدَا اِبْرَاهِيمَ (ابی اہبے دونوں ہاتھ) طَرَفِ النَّهَارِ (دن کے دونوں کنالے)

- ۳۔ ذَأَئُقُوا الْعَذَابَ كَرَّى عذاب چکھنے والے) مُرْسِلُوا التَّاقَةَ (اوٹنی کو پھیننے والے)

- ۴۔ حَاضِرِي اُمْسَيِّدِ الْحَرَامِ (مسجد الحرام کے حاضرین) بَشِّنِ اِسْرَاعِيلَ (اسرائیل کے بیٹے)

- ۵۔ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ - (دو دریاؤں کے درمیان) تَحْتَ عَبَدَيْنِ - (دو بندوں کے نیچے)

- ۶۔ رَبِّ الْعَالَمَيْنَ (تمام جہانوں کا رب) جَزَاءُ الْكَافِرِيْنَ (کافروں کی جسخار)

- ۷۔ ثَوَابَ الدُّنْيَا (دنیا کا ثواب) تَحْكَمُ التَّرْثِي (ثری کے نیچے)
 إِبْنَيْ أَدَمَ (آدم کے دو بیٹے)

اس سبق کو سمجھنے کے لئے ذیل کے طریقے استعمال کریں۔

۱- ان الفاظ کی ترتیب فاہم رکھتے ہوئے اردو خط میں لکھیں۔ دوسرے لفظ کے آخری حرف کا اعراب ٹڑا دیں آپ کے جانے پہچانے لفظاً مل جائیں گے۔ مثال کے طور پر عَبْدُ اللَّهُ کو اردو خط میں لکھیں اور پڑھیں "عبداللہ" متعارف لفظ ہے۔

کِتَابُ اللَّهِ اردو میں لکھیں اور پڑھیں "کتاب اللہ" ہو گا۔ اسی طرح دوسرے الفاظ

عَبْدُ اللَّهُ	عبداللہ	ذَكْرُ اللَّهِ
رَحْمَةُ اللَّهِ	رحمۃ اللہ	سَبِيلُ اللَّهِ
لَيْلَةُ الْقَدْرِ	لیلۃ القرد	نَصْرُ اللَّهِ
أُمُّ الْكِتَابِ	ام الكتاب	رُوحُ الْقُدُسِ
إِبْنُ السَّبِيلِ	ابن سبیل	بَنْيَ إِسْرَائِيلَ۔
رَبُّ الْعَالَمِينَ	رب العالمین	أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ
بَعْدَ الْمُشَرِّقَيْنِ	بعد المشرقین	تَحْتَ الشَّرْقِ

۲- ان الفاظ کو اضافت کر کر اردو میں لکھیں اور پڑھیں۔ اس طریقے سے بھی متعارف الفاظ مل سکتے ہیں۔

شَهْرُ رَمَضَانَ	-	أَهْلُ الْبَيْتِ	-	إِلِّي بَيْتٍ
أَهْلُ الْكِتَابِ	-	دُعَاءُ الْخَيْرِ	-	دُعَائُ نِيرٍ
دِيْنُ الْحَقِّ	-	قَوْمُ نُوحٍ	-	دِيْنُ نُوحٍ

۳- دوسرے لفظ سے آں یا تنوں دو کر کے ان کی ترتیب الٹ دیں اور درمیان میں کا، کے، کی لگادیں۔ جیسے :-

يَوْمُ الْجُمُعَةِ	-	قِيَامَتُ كَلَمَنَ (دن)
صَلَوةُ الْفَجْرِ	-	نُوح کی قوم
عَالَمُ الْغَيْبِ	-	بَيْتُ اللَّهِ كَاج
ثَوَابُ الْآخِرَةِ	-	عَمَّ کے بعد

(تیسرا صورت)

دو لفظوں کا مل کر استعمال ہونا

پہلے صفحہ پر دیئے ہوئے الفاظ کو غور سے پڑھیں، آپ دیکھیں گے کہ "دولفظ" کس طرح ایک لفظ بن جاتے ہیں۔ ان کی صورتیں ملی جب ہوتی ہیں۔ لیکن ان کے معنی مختلف ہوتے ہیں
(۱) اس صورت کے چند خاص اصول :-

پہلے لفظ پر کے ۔۔۔ تینوں اعراب پڑھے جا رہے ہیں۔ جیسے :-

کِتَابُ اللَّهِ (اللہ کی کتاب) **دِينُ الْحَقِّ** (حق کا دین)

دَارُ الْآخِرَةِ (آخرت کا گھر) **رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ** (رمشرق کارب)

(۲) ا۔ پہلے اسم (لفظ) کے شروع میں آل اور اس کے آخر میں تنوں ہرگز نہیں آتے۔

ب۔ دوسرے اسم (لفظ) کے شروع میں آل اور آخر میں تنوں دونوں اصول کے مطابق آتے ہیں

ج۔ دوسرے اسم (لفظ) کا آخری حرф پہلیشہ زیر ۔۔۔ والا ہوتا ہے۔ شروع میں آل

ہونے کی صورت میں ایک زیر ۔۔۔ اور آل ۔۔۔ نہ ہونے کی صورت میں تنوں یعنی

دونوں زیر ۔۔۔ ہوتی ہیں۔ مثلاً :-

إِسْمَ اللَّهِ - اللہ کا نام - **شَرِحَ حَاسِدٍ** - حاسد کا شر (حد کرنے والے کی خرابی)

(۳) اردو میں اس کی علامت :-

۱۔ ان دولفظوں کی ترتیب المٹ دیتے ہیں۔ دوسرے اسم (لفظ) کا معنی پہلے کرتے

ہیں اور پہلے اسم (لفظ) کا بعیسیں۔ نیز دونوں اسموں کے درمیان کا کے

کی لگا دیتے ہیں یا اضافت کی زیر لگا دیتے ہیں۔ اور ترتیب نہیں بدلتے۔ مثلاً

اوپر کے لفظوں میں :-

كِتَابُ اللَّهِ (اللہ کی کتاب) **دِينُ الْحَقِّ** (حق کا دین)

دَارُ الْآخِرَةِ (آخرت) **قَوْمُ نُوحٍ** (قوم نوح)

ب۔ پہلے لفظ کے نیچے اضافت کی زیر لگا کر اسی طرح کا لفظ پڑھ لیا جاتا ہے۔ جیسے

قَوْمُ نُوحٍ (قوم نوح) دَارُ الْآخِرَةِ (دار آخرت)

طَلْوَعُ الشَّمْسِ (طلوع شمس) صَلْوَةُ الْفَجْرِ (صلوة فجر)

(۴) تثنية اور جمع کا پہلا اسم (پہلا فقط) دو یا جمیں ہو تو دوسرا سے لفظ سے ملاتے وقت پہلے اسم کا آخری حرف (ن یا ن) نہیں پڑھا جاتا۔ مثلاً:-

۱- تثنیہ [مَيْدَانٌ بَيْتُ الْهَبَّ] یہ لفظ "مَيْدَانٌ" تھا۔ اس قاعدے کے مطابق ان [بَيْتُ الْهَبَّ دُونُونْ ہاتھ] آخری حرف "ن" گرگیا۔

۲- بُنْ : صَاحِبِي السِّجْنِ [یہ لفظ صَاحِبِيْنِ تھا۔ قانون کے مطابق آخری میر قید خانے کے دونوں ساقیوں "ن" گرگیا۔

۳- جمع مُهْلِكُوْا اَهْلِ هَذِهِ الْفُرْدَى [یہ لفظ مُهْلِكُوْنَ تھا۔ آخری "ن" "گرگیا۔ وُنَّ] اس لستی کے رہنے والوں کو ہلاک [گیا ہے۔ کرنے والے میں۔

۴- يُنَّ : حَاضِرِي اَسْجِدُ لِحَرَامَ [یہ لفظ حَاضِرِيْنَ تھا۔ قاعدے کے مطابق آخری "ن" گرگیا ہے۔

(۵) تثنیہ اور جمع کا دوسرا اسم (دوسرافقط) اگر تثنیہ یا جمیں ہو تو۔ ی۔ ن سے آتا ہے مثلاً:-

۱- تثنیہ [بَيْنَ اَلْجَنَرَيْنِ] تَحْتَ عَبْدَ يُونَ

[یعنی دو سندروں کے درمیان] دو بندوں کے تحت

۲- جمع [رَبُّ الْعَالَمِيْنَ] جَزَآءُ اُلْكَافِرِيْنَ

[یعنی جہانوں کا رب کافروں کی جزئیں]

چند ایک لفطا یہیں ہیں جن پر آخریں کوئی اعراب نہیں پڑھا جاتا۔ یہاں بھی ان کے آخریں زیر وغیرہ نہیں پڑھی جائے گی جیسے کتاب مُوسَى - مَرْيَم اور اَدَم جیسے ناموں کے آخر میں زَبَر پڑھی جاتی ہے۔ جیسے إِبْرَاهِيم، إِبْرَهِيم - یہ الفاظ اس قاعدے میتثنی ہیں۔

یہ دولغظہ جو ملائے جاتے ہیں۔ ان میں دونوں کا آپس میں تعلق اور لگاؤ بیان کیا جاتا ہے
قواعد کے لحاظ سے پہلے کو مضاف اور دوسرا کو مضاف الیہ کہتے ہیں۔ جیسے رسول اللہ
میں رسول مضاف اور اللہ مضاف الیہ ہے۔ البته اردو میں مضاف الیہ پہلے اور مضاف
بعد میں جیسے اللہ کا رسول۔ اللہ مضاف الیہ ہے اور پہلے آیا ہے۔ رسول مضاف ہے
اور بعد میں بولا جاتا ہے۔ مضاف اور مضاف الیہ دونوں کو مرکب اضافی کہا جاتا ہے۔
کتاب اللہ، رسول اللہ، نعمت اللہ۔ سب مرکب اضافی ہیں۔ اور ان میں کتاب
رسول اور نعمت مضاف ہیں اور اللہ کا لفظ مضاف الیہ۔

مشقیں

مشق ۱

ذیل کے نفظوں کی ترتیب بدلت کر مضاف، مضاف الیہ بنایں۔ جیسے
اللہ کی رحمت سے رحمۃ اللہ۔

الف

(۱) اللہ کی رحمت (۲) مسکین کا طعام (۳) اللہ کا اذن (۴) غیب کا علم (۵) اللہ کی
سنّت (۶) قرآن کی آیات (۷) آخرت کا عذاب۔

(ب)

لفظوں کی ترتیب بدلت کر۔ کے۔ کی لگا کر اردو بنایں۔

(۱) نعمۃ اللہ (۲) اصحاب الجنة (۳) سبیل اللہ (۴) دین الحق
۵) نصارا اللہ (۶) علّم الساعۃ (۷) اذن اللہ (۸) یوم الجمعۃ (۹) آیات
القرآن (۱۰) لباس التقوی (۱۱) ملة ابراهیم (۱۲) قوم نوح۔

(ج)

مندرجہ ذیل فقرات کا مفہوم و معنی عربی میں معلوم کریں۔

(۱) اللہ کا نام (۲) رمضان کا مہینہ (۳) قدر کی رات (۴) احسان کا بدلہ (۵) عشاء کی
ماز (۶) یقین کا گھر (۷) اللہ کا فضل (۸) آسمان کے دروازے (۹) اللہ کا دار (۱۰) جہنم کی آگ

(۱۱) قرآن کی دو آسمیں (۱۲) پاکستان کے مسلمان (۱۳) جہانوں کا رتب (۱۴) مومنوں کا رستہ
 (۱۵) دو فرشتوں کا نام (۱۶) علم والا (۱۷) عقل ولے۔

مشق ۲

مندرجہ ذیل فقرات کا مفہوم و معنی اردو میں بیان کریں۔

(الف)

(۱) عبدُ اللہ ۲۹ (۲) ذِکْرُ اللہ ۲۵ (۳) نِعَمَةُ اللہ ۲۷ (۴) رَحْمَتُ اللہ ۲۸ (۵)
 قَوْمٌ نُوحٌ ۲۶ (۶) دِینُ الْحَقِّ ۲۹ (۷) جَزَاءُ الْإِحْسَانِ ۲۸ (۸) طَعَامُ
 الْمُسْكِنِينَ ۲۰ (۹) مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۲۵ (۱۰) مَلِكُ النَّاسِ ۲۱ (۱۱)
 يَوْمُ الْجُمُوعَةِ ۲۷ (۱۲) رَبُّ الْمَشْرِقَيْنَ ۲۵ (۱۳) تَجْمُعُ الْجَهَنَّمِ ۲۷ (۱۴) جَنَّةُ
 الْكَافِرِينَ ۱۹ (۱۵) إِبْنَى آدَمَ ۲۴ (۱۶) حَاضِرِيُّ الْمُسَجِّدِ الْحَرَامِ ۲۳
 (۱۷) بَنَى إِسْرَائِيلَ ۲۵ (۱۸) أَيَّاتُ الْقُرْآنِ ۲۴ (۱۹) وَرَقِ الْجَنَّةِ ۲۲ (۲۰)
 مَالِكُ الْمُلْكِ ۲۳ (۲۱) دَارُ الْأَخْرَقَةِ ۲۳ (۲۲) لِخَوَانَ الشَّيَاطِينِ ۲۴۔

(ب)

(۱) مَطْلَعُ الْفَجْرِ ۲۶ (۲) مِثْقَالُ حَبَّةِ ۲۶ (۳) عِلْمُ السَّاعَةِ ۲۵ (۴) إِلَهُ
 النَّاسِ ۲۷ (۵) أَكْشَوْحُ الْأَمْمَيْنِ ۱۹ (۶) لِسَانُ صَدِيقٍ ۲۶ (۷) بَعْدَ
 الْمَشْرِقَيْنَ ۲۵ (۸) ثُلُثَى الْيَطِيرِ ۲۷ (۹) صِيَامُ شَهْرِيْنِ ۲۶

(ج)

(۱) لَحْ بَصَرَ ۲۶ (۲) ذَآيْقَةُ الْمَوْتِ ۱۸۵ (۳) صَنْعَةُ لَبَوِيسِ ۲۶
 (۴) قُرَّةُ عَيْنِ ۲۶ (۵) شَرَّ حَاسِدٍ ۲۳ (۶) شَجَرَةُ الزَّقْوُمِ ۲۶ (۷)
 آَعْجَازُ خَغْلٍ ۲۶ (۸) شَيَابُ سُنْدُسٍ ۲۶ (۹) قَابَ قَوْسِيْنِ ۲۶ (۱۰)
 عَابِرُ سَيْلٍ ۲۶ (۱۱) مُتَخَذِّي أَخْدَانٍ ۲۶

مشقون کا حل

مشق اے

(الف)

- (۱) رَحْمَةُ اللَّهِ (۲) طَعَامُ الْمُسِكِينِ (۳) إِذْنُ اللَّهِ (۴) عِلْمُ
الْغَيْبِ (۵) سُنْتُ اللَّهِ (۶) آيَاتُ الْقُرْآنِ (۷) عَذَابُ الْآخِرَةِ -

(ب)

- (۱) اللہ کی نعمت (جنت کے اصحاب) (مالک) (۲) اللہ کا راستہ (س) حق کا دین
(۵) اسر کی مدد (۶) السَّاعَةُ : (قيامت) کا علم (۷) اللہ کا حکم (۸) جمع کا دن
(۹) قرآن کی آیات (۱۰) تقوی کا باباں (۱۱) ابراہیم کی ملت (۱۲) نوح کی قوم -

ج

- (۱) اِسْمُ اللَّهِ (۲) شَهْرُ رَمَضَانَ (۳) لَيْلَةُ الْقَدْرِ (۴) جَزَاءُ الْإِحْسَانِ
(۵) صَلَاوَةُ الْعِشَاءِ (۶) دَارُ الْيَقِينِ (۷) فَضْلُ اللَّهِ (۸) أَبُوبُ السَّمَاءِ
(۹) خَشِيَّةُ اللَّهِ (۱۰) نَارُ جَهَنَّمَ (۱۱) الْكَتَابُ قُرْآنٌ (۱۲) مُسْلِمُو باکستان
(۱۳) رَبُّ الْعَلَمِيْنَ (۱۴) سَبِيلُ الْمُؤْمِنِيْنَ . (۱۵) اِسْمُ النَّكَبَيْنِ
(۱۶) دُوَّعِلْمِ (۱۷) الْوَالَّدُ لَبَابٍ -

مشق نمبر ۲

فقرات کا مفہوم و معنی

(الف) نہر

- (۱) خدا کا بندہ (۲) اللہ کا ذکر (۳) اللہ تعالیٰ کا انعام (۴) اللہ کی رحمت (۵)
قوم نوح (۶) سچا دین (حق کا دین) (۷) احسان کا بدلہ (۸) مسکین کا کھانا (۹) دنیوی
زندگی کی چند روزہ کامرانی (۱۰) انسانوں کے بادشاہ (۱۱) جمعہ کا دن (۱۲) دونوں
مشقون کا رب (۱۳) دودھیاؤں کے ملنے کی جگہ (وہ مقام جہاں دودھیا اپس میں ملنے
ہیں) (۱۴) کافروں کی سزا - (۱۵) آدم کے دو بیٹے (۱۶) مسجد حرام کے قرب میں رہنے

والے (۱) بني اسرائييل راسراييل کے بيٹے) (۱۸) قرآن کي آيتیں (۱۹) جنت کے پتے (۲۰) تمام ملک کے مالک (۲۱) آخرت کا گھر (۲۲) شیطانوں کے بھائی بند۔

(ب)

(۱) فجر کا طلوع ہونا (۲) دانہ کے برابر (۳) قیامت کی خبر (۴) انسانوں کا معبود (۵) امداد فرشته (۶) سچائی کی زبان۔ (۷) مشرق و مغرب کے برابر فاصلہ (۸) رات کی دو نہایاں (۹) دونہینوں کے روزے

(ج)

(۱) آنکھ کا جپکنا (۲) موت کا مزہ (۳) زیرہ بنانے کی صنعت (لباس بنانے کی صنعت) (۴) آنکھ کی ٹھنڈک (۵) حسد کرنے والے کا شر (۶) زقوم کا درخت (۷) کھجوروں کے تنهے (۸) باریک لیشم کے کپڑے (۹) دو کمانوں کے برابر فاصلہ (۱۰) راستہ عبور کرنے والے رٹے کر نیواں) عابری اصل میں عابرین تھا۔ اضافت کی وجہ سے نے "گرگیا (۱۱) خفیہ آشنا بنانے والی رُمْتَخَذ بنانے والے۔ آخذان، خذان کی جمع ہے۔ آشنا - یار۔ جو خفیہ طور پر غلط کاموں کے لئے بنائے جائیں۔ مُتَخَذی، اصل میں مُتَخَذین تھا۔ اضافت کی وجہ سے "نے "گرگیا۔

قرآن فرنی کے لیے عربی زبان کے

آسان سبق
چالیس سبق

٩ ————— سبق

- ا- الْقُرْآنُ الْحَكِيمُ (قرآن حكيم)، الصَّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ (صراط مستقيم)، الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ (مسجد حرام)،
 الشَّيْطَنُ الرَّسِّيجُ (شيطان رسيج)، الْحَجَّ الْأَكْبَرُ (حج أكبـر)، الدِّينُ الْخَالِصُ (دين خالص)
 الْعَمَلُ الصَّالِحُ (عمل صالح)، الْيَوْمُ الْآخِرُ (اليوم آخر)
- ب- قُرْآنٌ مَجِيدٌ (قرآن مجید)، لَوْحٌ مَحْفُوظٌ (لوح محفوظ)، رَسُولٌ كَرِيمٌ (رسول کریم)،
 فَتْحٌ قَرِيبٌ (فتح قریب)، كِتَابٌ حَفِيظٌ (كتاب حفیظ)، شَيْءٌ عَجِيبٌ (شيء عجیب)،
 يَوْمٌ عَظِيمٌ (يوم عظیم)، عَرْشٌ عَظِيمٌ (عرش عظیم)، خَلْقٌ جَدِيدٌ (خلق جدید)
- ج- اُمَّةٌ مُسْلِمَةٌ رَامِتِ مُسْلِمٍ، جَنَّةٌ عَالَيَةٌ (جنة عالیه)، اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (اسوة حسنة)،
 حَيَاةٌ طَيِّبَةٌ (حیات طیبہ)، بَخَارَةٌ حَاضِرَةٌ (تجارت حاضره)، كَلْمَةٌ طَيِّبَةٌ (کلمہ طیبہ)
- د- رَسُولٌ أَمِينٌ (رسول امین)، شَجَرَةٌ مُبَارَكَةٌ (شجر مبارک)، رَبٌّ غَفُورٌ (رب غفور)،
 فَسَادٌ كَبِيرٌ (فساد کبیر)، مَتَاعٌ قَلِيلٌ (متاع قلیل)، رَبٌّ غَفُورٌ (رب غفور)،
 شَاعِرٌ عَجِيْبُونَ (شاعر عجیبون)، أَجْرٌ عَظِيمٌ (اجر عظیم)، خُلُقٌ عَظِيمٌ (خلق عظیم)
 فَوْزًا عَظِيمًا رَفِيعًا (فوز عظیم)، كِتَابٌ مَسْطُورٌ (كتاب مسطور)، لِكُمْ هُنَّ كِتابٌ

دو لفظوں کا مل کر استعمال ہونا

اوپر دئے ہوئے دو دو لفظ آپ نے ملاحظہ کئے۔ ان میں دوسرے اسم پہلے اسم کی کسی نہ کسی خوبی یا برائی یا اور کسی وصف کو بیان کر رہا ہے۔ جیسے **إِلَهٌ وَاحِدٌ** (ایک معبود) میں دوسرے اسم **وَاحِدٌ** جو پہلے اسم **إِلَهٌ** کی صفت یعنی ایک ہونا بیان کر رہا ہے۔ ایسے اسم کو صفت کہتے ہیں۔ اور دوسرے اسم جس کا وصف بیان کیا جا رہا ہے اس کو موصوف کہتے ہیں۔ اس فقرہ میں **إِلَهٌ** موصوف ہے اور **وَاحِدٌ** صفت۔ اور دونوں کو مرکب توصیف کہتے ہیں۔ اوپر کے الفاظ میں آپ نے دیکھا کہ ان دونوں لفظوں کے آخری حرف کی نسبت نیز پیش ایک جیسی ہے۔ اگر پہلا اسم مذکور ہے تو دوسرا بھی مذکور۔ اگر پہلا اسم واحد ہے تو دوسرا بھی واحد۔ اگر پہلا اسم تمثیلی یا جمیع کی صورت میں ہے تو دوسرا بھی تمثیلی اور جمیع کی صورت میں استعمال ہو رہا ہے۔ اسی طرح اگر پہلے لفظ پر **أَلٰ** یا **الْتَّوْنِين** ہے تو دوسرا لفظ پر بھی **أَلٰ** یا **الْتَّوْنِين** نظر آ رہی ہے۔ ذیل کے الفاظ پر غور کرنے سے یہ بات معلوم ہو سکتی ہے۔

الْتَّوْنِينُ الْكَرِيمُ - رسولِ کریم -

الْمُسْلِمُ الْصَادِقُ - سچا مسلمان

الْمُسْلِمِيْنَ الصَادِقِيْنَ - دو سچے مسلمان

الْمُسْلِمَةُ الصَادِقَةُ - سچی مسلمان عورت

الْمُسْلِمَاتِ الصَادِقَاتِ - دو سچی مسلمان عورتیں

الْمُسْلِمُونَ الصَادِقُونَ - کئی سچے مسلمان مردوں

الْمُسْلِمَاتُ الصَادِقَاتُ - کئی سچی مسلمان عورتیں

اسی طرح آخری لفظ کی زبر، زبر پیش یعنی اعراب (رفع، نصب، جر) میں دونوں الفاظ کی مطابقت۔

یہ آدمی سچا ہے۔

بلیشک سچا آدمی موجود ہے۔

هَذَا رَجُلٌ صَادِقٌ

لَمَّا رَجَلًا صَادِقًا مَوْجُودٌ

اِنَّ هَذَا فِي قُرْآنٍ قَيِّدٌ بے شک یہ قرآن مجید میں موجود ہے۔
 دوسری بات جو آپ نے دیکھی ہوگی یہ ہے کہ عربی میں موصوف پہلے ہے اور صفت
 بعد میں لیکن اردو میں صفت پہلے ہے اور موصوف بعد میں۔ جیسے **اللَّهُ الْوَاحِدُ** میں
اللَّهُ کا الفاظ موصوف ہے اور پہلے آیا ہے **الْوَاحِدُ** صفت ہے جو بعد میں آیا ہے۔
 اردو میں "ایک اللہ" "ایک" صفت ہے جو پہلے ہے۔ اور اللہ کا الفاظ موصوف بعد
 میں استعمال ہوا ہے۔
 اس تفصیل کا نتیجہ یہ نکلا کرہے:-

(۱) صفت اور موصوف اعراب میں واحد تثنیہ اور جمع ہونے کی صورت میں ذکر اور
 مؤثر ہونے میں ایک دوسرے کے مطابق استعمال ہوتے ہیں۔

(۲) عربی میں پہلے موصوف اور پھر صفت۔ اردو میں پہلے صفت اور پھر موصوف استعمال
 ہوتا ہے۔

(۳) صفت پر ال ہونے کی صورت میں موصوف پر بھی ال اور تنوین کی صورت میں
 موصوف پر بھی تنوین لگائی جاتی ہے۔

(۴) ایسی جمع جو یعنی یا وُن سے نہ ہو (یعنی جمع مکسر) اس کی صفت واحد استعمال
 ہو سکتی ہے۔ جیسے **كِتَابٌ قِيمَةٌ** (مضبوط کتابیں) کتب جمع مکسر ہے اس کی صفت قِيمَةٌ
 واحد استعمال ہوئی ہے۔ مزید مثالیں :-

(۱) **اللَّهُ الْوَاحِدُ** - (واحد اللہ) **الْمَسْجِدُ الْحَرامُ** (مسجد حرام) ال کے ساتھ
 (۲) **عَمَلًا صَالِحًا** - (عمل صالح) **قَلْبٌ سَلِيمٌ** (قلب سالم) تنوین کے ساتھ
 (۳) **كَلِمَةٌ طَيِّبَةٌ** - (کلمہ طیبہ) **أَسْوَةٌ حَسَنَةٌ** (اسوہ حسنہ) مُؤنث، تکیسا نہ
نَبِيُّوْلَانِ شَاهِدَانِ (دو نبیوں کے شاہدان) (دو نبیوں کے شاہدان) (دو نبیوں کے شاہدان)
 (دو) ذکر کے ساتھ

(۵) **كَلِيلَاتٍ طَوِيلَاتٍ** (دولبی راتیں) **كَبُّنَانَ نَصَارَاتٍ** (دوا بلتے ہوئے

چشمے) تثنیہ (دو) مونث

(۷) مُسْلِمُونَ صَالِحُونَ (صالحان) مُسْلِمِينَ صَالِحِينَ (نیک مسلمان) جمع مذکور کے ساتھ

(۸) مُسْلِمَاتٌ عَابِدَاتٌ (عبادتگزار) آیات بیفت (روشن نشانیاں) جمع مونث مسلمان عورتیں)

(۹) كتب قيمة (مضبوط کتابیں) اکواب موضوعات (قرینے سے رکھے ہوئے پیالے) جمع مکسر کے ساتھ۔ اکثر دوسرا اسم مونث آتا ہے۔

(۱۰) عباد مکرمون (احترام کے آشہر معلومات) (جانے ہوئے یعنی ہوتے بذرے) مقرر ہیئے جمع مکسر کے ساتھ دوسری اسم جمع سالم بھی آ جاتا ہے۔

مشق عا

یچے دئے ہوئے عربی الفاظ کی ترتیب بدلت کر اردو میں لکھیں یا پوئے فقرہ کو اردو میں تبدیل کریں۔ جیسے قرآن اعریبیا۔ (عربی قرآن) اللہُ الْوَاحِدُ (واحد اللہ) وغیرہ

۱۔ قُرْآنًا عَرَبِيًّا ۲۔ قَوْلٌ مُخْتَلِفٌ ۳۔ سَاجِرٌ بَعْنَوْنَ مَدَالِلِيُّونَ
الْخَالِصُ ۴۔ الْوَادِي الْأَبَيْمَنِ ۵۔ عَدَابٌ أَلِيمٌ ۶۔ أَمْلَكُ الْعَظِيمِ
۷۔ قَمَرًا مُنِيرًا ۸۔ نُورًا مُبِيِّنًا ۹۔ سَعِيدًا شَهِيدًا ۱۰۔ الْمُسْلُوَةُ الْوُسْطَى

مشق ع

یچے دئے ہوئے لفظوں کو عربی شکل میں بدلیں۔ دونوں لفظوں کے شروع میں اُل گائیں

یا آخرین تنویرن۔ مثال کے طور پر: **أَلْقَرَانُ الْعَظِيمُ** یا **قُرْآنٌ عَظِيمٌ**
 ۱۔ قرآن عظیم ۲۔ خلق جدید ۳۔ رب غفور ۴۔ شہاب ثاقب ۵۔ باب واحد
 ۶۔ مکان بعید ۷۔ مومن صالح ۸۔ بلاد امین ۹۔ صبر حمیل عن متابع فتیل
 ۱۰۔ فضل کبیر ۱۱۔ امت واحدہ ۱۲۔ نفس امارہ

مشق ۲

ذیل کے الفاظ سے ۵ الفاظ کو تثنیہ میں تبدیل کریں۔ جیسے **قُرْآنٌ عَظِيمٌ** کو
قُرْآنٌ عَظِيمًا، **مُؤْمِنٌ صَالِحٌ** کو **مُؤْمِنًا صَالِحًا**۔
 ۱۔ شہاب ثاقب ۲۔ مکان بعید ۳۔ بکد امین ۴۔ نفس اشارہ
 ۵۔ باب واسع

مشق ۳

مندرجہ ذیل فقرات کا مفہوم و معنی اردو میں بیان کریں:-
 (الف)

- (۱) قرآن قبید ۲۱ (۲) رسول کریم ۱۹ (۳) لوح حفوظ ۲۲ (۴) المسجد الحرام ۱۷ (۵) قرضًا حسنة ۲۳ (۶) الحجج الْأَكْبَرِ ۲۴ (۷) أَعْمَلُ الصالِحَةِ ۲۵ (۸) أَعْرَشُ الْعَظِيمِ ۱۲۹ (۹) ذَكْرُ مباركَةِ ۲۱ (۱۰) شَوَّحَ حَيْبَةِ ۲۶ (۱۱) مکان قریب ۱۵ (۱۲) الشیطان الرجیم ۹۶ (۱۳) کلمة طيبة ۲۳ (۱۴) امسة مسلمة ۱۲۸ (۱۵) اسوة حسنة ۲۱ (۱۶) المسجد الْأَقْصَى ۱۷ (۱۷) اَلْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۱۸ (۱۸) أَجْيَوْةُ الدُّشْنِيَّةِ ۱۸ (۱۹) علامین یتیمین ۱۸ (۲۰) اَلْسَابِقُونَ الْأَوَّلُونَ ۱۹ (۲۱) نساء مُؤمنات ۲۵ (۲۲) ازواجه مطهرون ۲۶

(ب)

- (۱) لیگا طویلا ۲۷ (۲) مقامًا قَدْرُودًا ۲۹ (۳) رِزْقٌ مَعْلُومٌ ۲۳ (۴) اَلْحِجَةُ الْمُبَاغَةُ ۱۲۹ (۵) قول مَعْرُوفٍ ۲۶۳ (۶) اَلْجَمِعُ التَّاقِبُ ۲۸

(۱۷) بَأْبِلْ وَأَحِدٍ ۖ (۱۸) دَبَّ غَفُورٌ ۖ (۱۹) شَهْرِينْ مُتَتَابِعِينْ ۖ (۲۰) مَلْدَةٌ طَيْبَةٌ ۖ (۲۱) الْنَّفْسُ الْمُطْمَئِنَةُ ۖ (۲۲) حَوْلَيْنِ كَامِلِيْنِ ۖ (۲۳) أَيَّاتٌ بَلِيْتُ ۖ (۲۴) صُحْفٌ مَكَرَّمَةٌ ۖ

(ج)

(۱) بَحْرٌ لَّهِيٌّ ۖ (۲) أَلْلَوْلُوُالْمَكْنُونُ ۖ (۳) أَلْفَرَانِشِ الْمُبَثُوتُ ۖ (۴) أَلْعِهْنِ الْمُنْفُوشُ ۖ (۵) أَلْفُلُكِ الْمُشْحُونُ ۖ (۶) مِلْحُ الْجَاجُ ۖ (۷) عَذْبُ فَرَاتُ ۖ (۸) لَحْمًا طَرِيًّا ۖ (۹) حَمَّا مَسْتُونِ ۖ (۱۰) أَلْخَيْطُ الْأَبْيَضُ ۖ (۱۱) عَيْنَانِ نَصَّانَخَتَانُ ۖ (۱۲) قِرَدَةً خَاسِعِينَ ۖ (۱۳) قُدُودُ رَدَاسِيَاتٍ ۖ

نوت :- مندرجہ بالامشققوں کو آسامی سے سمجھنے کیلئے حسب ذیل طریقے اختیار کئے جا سکتے ہیں۔

- ۱- دولوں لفظوں کی عربی علامتیں از اکثر اردو میں اضافہ فت کے ساتھ لکھیں۔ جیسے قرآن حمید - قرآن مجید صراط مستقیم - صراط مستقیم
- ۲- دولوں لفظوں کو آگے پیچھے کر دیں۔ جیسے اللہ الواحد۔ واحد اللہ کتابت کریم - کریم (باعزت) کتابہ

مشقوں کا حل

- ۱- عربی قرآن
- ۲- مختلف قول
- ۳- مجنون ساحر (دیوانہ جادوگر) ۴- دین خالص یا خالص دین
- ۵- وادی ایمن
- ۶- عذاب ایم
- ۷- عظیم ملک
- ۸- قمر منیر (روشنی کرنے والا چاند)
- ۹- نویں بین (کھلم کھلانور)
- ۱۰- خوش بخت شہید
- ۱۱- صلوٰۃ و سطی (در میانی نماز)

مشق ۲

۱- الْقُرْآنُ الْعَظِيمُ ۲- خَلْقٌ جَدِيدٌ ۳- رَبُّ الْمُجْدُودُ ۴- شَهَابَةٌ
 شَاقِبٌ ۵- بَابٌ قَادِيرٌ ۶- مَكَانٌ بَعِيدٌ ۷- مُؤْمِنٌ صَالِحٌ ۸- بَلَدٌ أَمِينٌ
 ۹- صَبَرٌ جَمِيلٌ ۱۰- مَتَاعٌ قَلِيلٌ ۱۱- فَضْلٌ كَبِيرٌ ۱۲- أُمَّةٌ قَاحِدَةٌ
 ۱۳- الْتَّفْسِيرُ الْأَمْسَارَةُ

مشق ۳

۱- شِهَابَاتٍ شَاقِبَاتٍ ۲- مَكَانَاتٍ بَعِيدَاتٍ ۳- بَلَدَاتٍ أَمِينَاتٍ
 ۴- الْنَّفْسَاتٍ الْأَمْسَارَاتٍ ۵- بَابَاتٍ وَاسِعَاتٍ -

يَا

شَهَابَيْنِ شَاقِبَيْنِ - مَكَاثِيْنِ بَعِيدَيْنِ - بَلَدَيْنِ أَمِينَيْنِ
 الْتَّفْسِيرُ الْأَمْسَارَتَيْنِ - بَابَيْنِ وَاسِعَيْنِ -

مشق ۴

(الف)

(۱) باختصار قرآن (۲) باعزت رسول (۳) لوح محفوظ (۴) مسجد حرام (۵) اچھے طور پر قرض دینا (۶) براج (۷) اچھا کام (۸) بڑا بھاری عرش (۹) بہت فائدے والی نصیحت (۱۰) عجیب بات (۱۱) قربی مکان (۱۲) مردوں شیطان (۱۳) پاکیزہ بات (۱۴) مسلم جماعت (اطاعت اور فرمانبرداری کرنے والا گروہ) (۱۵) عمدہ نمونہ (۱۶) مسجد اقصیٰ (۱۷) اچھے اچھے نام (۱۸) دنیوی زندگانی (۱۹) دوستیم لڑکے (۲۰) سابق او رفقہ (۲۱) مسلمان عورتیں (۲۲) پاکیزہ یہ بیان -

(ب)

؟ سریق معموم

(۱) رات کا بڑا حصہ (۲) مقام محمود (۳) الیسی غذا یں جن کا حال معلوم ہے۔ (۴) پوری جنت (۵) مناسب بات (۶) روشن ستارہ (۷) ایک دروازہ (۸) بخشش والا پر دگار (۹) متواتر دو ماہ (۱۰) عمدہ شہر (۱۱) اطمینان والی روح (۱۲) دوسال کامل (۱۳) کھلی نشانیاں (۱۴) مکرم صحیفے۔

(ج)

(۱) بڑا گہرہ سمندر (۲) پوشیدہ رکھا ہوا موتی (۳) بکھرے ہوئے پروانے (۴) محنکی ہوئی رنگیں اون (۵) بھری ہوئی کشتی (۶) سور تلخ (۷) میٹھا پیاس بجھانے والا۔ (۸) تازہ گوشت (۹) سڑا ہوا گلا (۱۰) سفید تاگا (۱۱) جوش مارتے ہوئے دوچھٹے۔ (دوچھٹے ہوں گے جو جوش مارتے ہوں گے) (۱۲) ذیل بندر (۱۳) دیگیں جو ایک ہی چگکہ جمی ہوئی ہیں۔

قرآن نبی کے لیے عربی زبان کے

چالیس سبق

سبق — ۱۰



کِتَابُهُ اُسْ ایک مرد کی کتاب
 کِتَابِہِ اس ایک مرد کی کتاب
 عَلَمُہَا اس ایک عورت کا علم
 قَوْمُہُما ان دو کی قوم
 لَفْعُہُما ان دو کا نفع
 نُورُہُمْ ان سب کا نور
 عَمَلِہُمْ ان سب کا علم
 رِزْقُہُنَّ ان تمام عورتوں کا رزق
 عَمَلِہِنَّ ان تمام عورتوں کا عمل

کا - کا اُس ایک مرد کا اسی
 بے - کا اس ایک عورت کا
 هے اس ایک عورت کا
 هے اسی دو مردوں / دو عورتوں کا - کی
 ہے اسی دو مردوں / دو عورتوں کا - کی
 ہم اس سب مردوں / سب کے
 ہم تمام عورتوں کا - کی

کِتَابَکَ تیری کتاب
 اُمُٹکِ تیری (ایک عورت کی) ماں
 رَبِّکُمَا تم دو کا رب
 دِینُکُمَا تم دو عورتوں کا دین
 دِینِکُمْ تم سب مردوں کا دین
 اَفْسِکُنَّ تم سب عورتوں کا کسے نفس

ک تیر ایک مرد کا تیری ایک مرد کی
 لک تیری (ایک عورت کی) اُمُّ (ماں)
 کمَا تم دو مردوں کا
 کمَا تم دو عورتوں کا
 کمْ تم سب مردوں کا
 کمَّ تم سب عورتوں کا

رَحْمَتِی میری رحمت
 رَبِّت میرا رب
 عَصَمَی میرا عصا
 حِسَابِیہ میرا حساب
 قَوْلُنَا ہمارا قول (مردوں کا - عورتوں کا)
 اَبْنَاءُنَا ہمارے بیٹے (ردو کے سبکے)

میری میری
 میرا - میری
 تا دو کا مردوں کا
 تا سب کا عورتوں کا

(پانچوں صورت)

دولفظوں کا مل کر استعمال ہونا

- ۱۔ اس کا کو (تیرا تھکو) اسم ضمیر کہتے ہیں۔ یہ ضمیر دوسرے لفظوں کے ساتھ مل کر آتی ہیں۔ اس کے ساتھ، اور فعل کے ساتھ، اسی طرح حرف کے ساتھ بھی۔
- ۲۔ حرف کے ساتھ جیسے مِنْ (سے) سے وَشْدُ (اس سے) فِنْ (میں) سے فِيْهُ (اس میں) اَنْ (بے شک) سے اِتَّهُ (بے شک وہ) لَعْلَّ (شايد) سے لَعْلَةً (شاید وہ) حروف جاود کے ساتھ آنے والی ضمیر کو ”ضمیر محروم“ کہتے ہیں۔
- ۳۔ اسم کے ساتھ جیسے کَتَابُهُ (اس کی کتاب) أَخْوَهُ (اس کا بھائی) یہ ضمیر مضان الیہ بنتی ہے۔ اس لئے اس کو ”ضمیر اضافی“ کہتے ہیں
- ۴۔ فعل کے ساتھ جیسے ضَرَبْتُ (میں نے مارا) سے ضَرَبَتْتُهُ (میں نے اس کو مارا) اس کو ضمیر مفعولی کہتے ہیں (اس کا بیان فعلوں کے حصہ میں آئے گا)

پوری شکلیں

ایک دفعہ پھر دھرالیں

جمع	ثنینیہ	واحد	
هُمْ = هِمْ	هُمَا = هِمَّا	هُ = هِ	ذکر
ان سب کا	ان دو کا - ان دو کو	اَنْ	اس کا - اس کو
هُنَّ = هِنَّ	هُمَا = هِمَّا	هَا	مُؤنَّث
ان سب عورتوں کا	ان دو عورتوں کا	هِمْ	اس ایک عورت کا
ان سب عورتوں کو	ان دو عورتوں کو	هِمَّ	اس ایک عورت کو
كُمْ	كُمَا	لَقَ	تیرا ایک مرد کا
تم سب مردوں کا	تم دو مردوں کا	كُمْ	تجھے ایک مرد کو
تم سب مردوں کو	تم دو مردوں کو		

جمع	تشنیہ	واحد
کُنّ	ڪُنّا	لِك
تم سب عورتوں کا	تم دو عورتوں کا	مُونٹ حیرت - بچھا ایک عورت کا
تم سب عورتوں کو	تم دو عورتوں کو	بچھہ - ایک عورت کو
نا		ئی ی پدہ
ہمارا - ہم کو		ذکر میرا - محمد کو
		مُونٹ

مثالیں

إِشْهُمَا	ان دو مردوں کا گناہ	رَبْسَةٌ	اس کارت
أَبْكَرُهُمْ	اس ایک عورت کا اصل	أَبْكَرُهُمْ	ان کے باپ دادا
إِعْدَنِهِمَا	ان دو عورتوں میں سے ایک	إِعْدَنِهِمَا	دُو عورتوں کا رزق
أَمْوَالُكُمَا	مھارے اموال	قَلْبِيَكَ	تیرا دل
أُمُّكِ	تیری ماں (عورت کی)	رَسُولُكُمْ	نماز رسول
خَطْبَكُنَّ	تم سب عورتوں کی صم	فَتْلُوكُمَا	تم دو کے دل
مَوْلَسَنَا	ہمارا مولیٰ۔ (مالک	حَمْتَنِي	میری رحمت

ضمیر کا استعمال (حروف کے ساتھ)

حب ذیلی حرودت جارہ کے ساتھ بھی ضمیر متصل استعمال ہوتی ہے :-

بِ - لِ - مِنْ - عَنْ - فِي - عَلَى - إِلَى

بِ سے بِہ (اس کے ساتھ) لِ سے لَه (اس کے لئے) (لِ ضمیر کے ساتھ

لَ استعمال ہوتا ہے)

مِنْ سے مِنْهُ (اس سے) عَنْ سے عَنْهُ (اس سے) فِي سے فِيهِ (اس میں)

عَلَى سے عَلَيْهِ (اس پر) إِلَى سے إِلَيْهِ (اس تک - اس کی جانب)

پورے الفاظیوں ہوں گے

جیع	تشنیہ	واحد
بِهِمْ	بِهِمَا	بِهِ
ان دو مردوں کے ساتھ	ان سب مردوں کے ساتھ	اس ایک مرد کے ساتھ
بِهِنَّ	بِهِنَا	بِهَا
اُن دو عورتوں کے ساتھ	اُن تمام عورتوں کے ساتھ	اس ایک عورت کے ساتھ
بِكُمْ	بِكُمَا	بِكَ
تم دو مردوں کے ساتھ	تم تمام مردوں کے ساتھ	تیرے ساتھ
بِكُنَّ	بِكُمَا	بِكِ
تم دو عورتوں کے ساتھ	تم تمام عورتوں کے ساتھ	تجھے ایک عورت کے ساتھ
بِنَا		بِنُ
ہمارے ساتھ		میر ساتھ

اسی طرح : —

لَهُمْ	لَهُمَا	لَهُ	لَهُنَّ
مِنْهُمْ	مِنْهُمَا	مِنْهُ	مِنْهُنَّ
عَنْهُمْ	عَنْهُمَا	عَنْهُ	عَنْهُنَّ
عَلَيْهِمْ	عَلَيْهِمَا	عَلَيْهِ	عَلَيْهِنَّ
إِلَيْهِمْ	إِلَيْهِمَا	إِلَيْهِ	إِلَيْهِنَّ
فِيهِمْ	فِيهِمَا	فِيهِ	فِيهِنَّ

خصوصیت پیدا کرنے کے لئے ایسا کا لفظ بھی ان ضمیروں کے ساتھ لگایا جائے۔

ہے۔ جیسے : —

إِيَّاهُ (صرف اس کو) إِيَّاهُمَا (صرف ان دونوں کو) إِيَّاهُمْ (صرف ان سب کو) اَنَّ - أَنَّ (ضرور- بھی) ان ضمیروں کے ساتھ رکائے جاتے ہیں۔ جیسے - إِنَّهُمْ - إِنَّهُمَا - إِنَّهُمْ (ضرور- وہ سب) وغیرہ

مشفتیں

مشق عا

قابل کے الفاظ کے ماتحت مناسب ضمیریں ملکر معنی لکھیں :-
 اجر - اصل - قول - حفظ - علم - قلوب - رسول - والدہ - ولد - رحمت
 امت - قوم - امر - نعمت - درق

مشق ع

ذیل کے لفظوں سے ضمیریں علیحدہ کر کے اردو الفاظ تلاش کریں۔ اور ان کے پورے معنی لکھیں۔ جیسے رِزْقُهُنَّ "ان سب عورتوں کا رزق" :-

(۱) رِزْقُهُنَّ (۲) كُرْسِيَّة (۳) أَمْوَالُكُمَا (۴) أَهْلُهَا (۵) أَصْلُهَا
 (۶) رَبُّكُمَا (۷) رَحْمَتِي (۸) رَسُولُكُمْ (۹) كِتَابِي (۱۰) أَعْمَالُنَا (۱۱) أَعْمَانُكُمْ
 (۱۲) قَوْلِهِمْ (۱۳) فَضْلِهِ (۱۴) نَفْعُهِمَا (۱۵) مِلْتَهُمْ (۱۶) نَفْسِهِ (۱۷)
 طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ (۱۸) أَفْتَوِمَهُمْ (۱۹) إِيمَانُكُمْ
 نوٹ :- آئی - آخ " کے ماتحت جب ضمیر لگے تو ان کو آبُو - آبی یا ابَا - آخُو - آخی ،
 یا آخنا پڑھتے ہیں۔ جیسے آبُوکَ (اس کا باپ) آخُوکَ (اس کا بھائی) آبَاہُمَا (ان
 دو کا باپ) آخَاہَا (اس ایک بخورت کا بھائی) آبِیہِ (اس ایک مرد کا باپ) آخِیہِ
 (ان سب مرد دوں کا بھائی)۔

مشق عہد

مندرجہ ذیل فقرات کا مفہوم اردو میں معلوم کریں :-

(الف)

- (۱) رَبِّهِ ۖ ۲۳۴ (۲) قَلْبِهِ ۲۸۳ (۳) دِيْنِهِ ۲۱۶ (۴) كُرْسِيهِ ۲۵۵ (۵) دُوْجَهِ ۲۳۳
 (۶) أَصْلَهَا ۲۲۴ (۷) آبُوا بُهَا ۲۱۴ (۸) فَوْقَهَا ۲۱۴ (۹) تَحْتَهَا ۲۱۴ (۱۰) وَلَدَهَا ۲۲۳
 (۱۱) قَوْمَهُمَا ۲۱۴ (۱۲) أَبْوَهُمَا ۲۱۴ (۱۳) نَعْوَهُمَا ۲۱۹ (۱۴) قَبْلَهُمَا ۲۱۴ (۱۵)
 بَعْدَهُمَا ۲۱۴ (۱۶) خَلْفَهُمَا ۲۱۴ (۱۷) عَهْدَهُمَا ۲۱۴ (۱۸) دُرْدَقْهُنَّ ۲۲۳
 (۱۹) أُجُورَهُنَّ ۲۵ (۲۰) أَهْلَهُنَّ ۲۵ (۲۱) كَاهْنَ ۲۱۵ (۲۲) وَجْهَكَ ۲۲۳
 (۲۳) جَيْبَكَ ۲۲ (۲۴) عَمْلَكَ ۶۵ (۲۵) دَبْلَكَ ۲۱۹ (۲۶) تَحْتَكَ ۲۱۹
 (۲۷) قَلْوَبَكَ ۲۶ (۲۸) بَعْضُكَ ۲۶ (۲۹) إِسْلَامَكُمْ ۱۴ (۳۰) إِيمَانَكُمْ ۱۴
 (۳۱) نِعْمَتِي ۲۱ (۳۲) أَمْرِي ۲۱ (۳۳) بَنَاتِي ۲۱ (۳۴) أَخْيُ ۲۲ (۳۵)
 أَهْلِي ۲۱ (۳۶) أَعْمَالُنَا ۲۱ (۳۷) إِلَهُنَا ۲۱ (۳۸) أَقْدَامَنَا ۲۱

(ب)

- (۱) حَنْيَهِ ۲۱ (۲) مِزَاجَهَا ۲۱ (۳) سَعْيَهَا ۲۱ (۴) أُمْلُكِ ۲۸ (۵)
 دَنْيَهُمَ ۹۱ (۶) كَسْوَتَهُنَّ ۲۳ (۷) أَحَدُكُمَا ۲۱ (۸) دَأْسِي ۲۱ (۹)
 سَادَتَنَا ۲۱ (۱۰) كُبَرَاءَنَا ۲۱ (۱۱) إِخْوَانَكُمْ ۲۱ (۱۲) أَخْوَانَكُمْ ۲۱
 (۱۳) بُيُوتَكُنَّ ۲۱ (۱۴) مَا حَسَابِيَهُ ۶۹

(ج)

- (۱) شَطَعَةِ ۲۹ (۲) سَمَكَهَا ۲۸ (۳) إِثْمَهُمَا ۲۱۹ (۴) تَحِيلَهُمْ ۲۱
 (۵) جَلَادِيَهُنَّ ۵۹ (۶) جَنَاحَكَ ۲۱۵ (۷) أَعْمَامَكُمْ ۶۱ (۸) حَطَبَكَ ۲۲۳
 (۹) أَزْرِي ۲۱ (۱۰) ذُرَيَتِي ۱۲۳ (۱۱) مَنَاسِكَنَا ۲۱

مشق میں

۱۔ ان لفظوں کے ساتھ ضمیریں لگا کر الفاظ پورے معنوں کے ساتھ لکھیں :-

فِي مِنْ عَنْ آنَّ

۲۔ اردو میں ترجمہ اور معنوم بیان کریں :- (ب)ا

لَهُ لَهُمَا مِنْهُمْ عَنْهَا فِيهِمَا عَلَيْهِنَّ
إِلَيْكَ لَكُمَا عَلَيْكُمْ لَكَ مِنْكُمَا مِنْكُنَّ

مشقوں کا حَال

مشق میں

اجر : آجڑا - اصل : آصلہا . قول : قوْلُهَا . حفظ جِهْفُظُهُ
علم : عِلْمُهُ - قلوب : قُلُوبُهُنَّ - رسول : رَسُولُكُمُ
والدہ : وَالِدَتُهَا - ولد : وَلَدٌ - رحمت : رَحْمَتُهُ - امت : أَمْتَكُمُ
قوم : قَوْمٌ - امر : آمَرَنَا - نعمت : نَعْمَتُكُمُ - ورق : وَرَقٍ

حل مشق میں

- (۱) رزق (۲) کرسی (۳) اموال ، جمع : مال (۴) اہل (۵) اصل (۶) رب (۷)
 رحمت (۸) رسول (۹) کتاب (۱۰) عمال ، جمع عمل (۱۱) قول : بات (۱۲) فضل (۱۳)
 نفع (۱۴) مدت (۱۵) نفس (۱۶) طعام اور شراب (۱۷) اقلام ، جمع : قلم (۱۸) ایمان

پورے معنی :-

- (۱) ان سب عورتوں کا رزق (۲) اس مرد کی کرسی (۳) تم دونوں کے مال (۴) اس
 عورت کے اہل (۵) اس عورت کا اصل (۶) تم دونوں کا رب (۷) میری رحمت (۸) تم سب کا
 رسول (۹) میری کتاب (۱۰) ہمارے اعمال (۱۱) تمہارے اعمال (۱۲) ان سب کا قول (۱۳) اس کا
 نفع (۱۴) ان دونوں کا نفع (۱۵) ان کی بیلت (۱۶) اس کا نفس (۱۷) تیرا کھانا اور تیرا پیپنا
 (۱۸) ان سب کے قلم (۱۹) تمہارے ایمان -

حل مشق ۳

(الف)

(۱) اس کا رب (۲) اس کا قلب (۳) اپنادین (۴) اس کی کرسی (۵) اپنی روح -
 (۶) اس کی جڑ (۷) اس کے دروازے (۸) اس سے اوپر (۹) اس کے نیچے (۱۰) اس کا بچہ (۱۱) اُن کی قوم کے لوگ (۱۲) ان کا باپ (۱۳) ان کا فاتحہ (۱۴) اُن سے پہلے -
 (۱۵) اُن کے بعد (۱۶) ان کے پیچے (۱۷) ان کا عہد (۱۸) اُن کا رزق (۱۹) اُن کا معاوضہ (۲۰) اُن کے مالک (۲۱) ان کے سب کے سب (۲۲) اپنا چہرہ (۲۳) تیرا گریبان (۲۴) تیرا کیا کرایا کام (۲۵) تمہارا رب (۲۶) تمہارے نیچے (۲۷) تم دو کے دل (۲۸) تم سب کے بعض لوگ (۲۹) تمہارا اسلام (۳۰) تمہارا ایمان -
 (۳۱) میرا احسان (۳۲) میرا امر، حکم (۳۳) میری بیٹیاں (۳۴) میرا بھائی (۳۵) میرے اہل (گھروالے) (۳۶) ہمارے اعمال (۳۷) ہمارا معبود (۳۸) ہمارے قدم

(ب)

(۱) کا پہلو (۲) اس رمونٹ کا مزاج (۳) اس عورت کی کوشش (۴) تمہاری ماں (۵) ان کے گناہ (۶) ان عورتوں کا لباس (۷) تم میں سے ایک (۸) میرا سر (۹) ہمارے سردار - (۱۰) ہمارے بڑے بڑے لوگ (۱۱) تمہارے بھائی (۱۲) تمہاری بہنیں - (۱۳) تم عورتوں کے گھر - (۱۴) میرا حساب کیا ہے؟

(ج)

(۱) اس کی کوئیل (۲) اس کی چھت (۳) ان کا گناہ (۴) ان کا بارہمی سلام (۵) ان کی چادریں (۶) تیرے بازو (انکساری مراد ہے) (۷) تمہارے سیچے (۸) تمہارا مقصد، تمہاری نہم (۹) میری قوت (۱۰) میری اولاد (۱۱) ہمارے جو کے احکام

قرآن حکیم کے واحد کی صورت میں
استعمال ہونے والے الفاظ اور ان کے
مفہوم و معانی، شواہد قرآنی، عوالمہ سورہ دیات
اردو میں

۳ عربی حروفِ تہجی

ع - ب - ت - ئ - ث - ج - ح - خ - د - ذ - ر - ز - س
 ش - ص - ض - ط - ظ - ع - غ - ف - ق - ل - م - م - ن - و - ه - ک - لای -

مندرجہ بالا حروف کو حروفِ تہجی کہا جاتا ہے۔ قرآن مجید میں کوئی لفظ بھی ان حروف کے علاوہ نہیں ہے۔ پورا قرآن حکیم انہی حروف کی ترتیب سے بنائے ہیں۔ ہجاء کے معنی ہی کسی لفظ کے پہچے کرنا۔ یہ حروف تعداد میں اٹھائیں ہیں۔

جس لفظ میں ث - ذ - ص - ض - ط - ظ - ع - ق میں سے کوئی حرف موجود ہو، وہ حرف ضرور عربی زبان کا ہو گا۔ خواہ کسی زبان میں بولا جا رہا ہو۔ جیسے قدرت - ظلم - ثبوت - صادق - ملیض - ضمانت - تفرض - غیرہ۔

یہ الفاظ جو عام طور پر بولے تو اُردو میں جاتے ہیں، مگر اصل میں یہ عربی زبان سے تعلق رکھتے ہیں جس آواز کے سہارے الفاظ ادا کئے جاتے ہیں یا ایک وسرے سے ملائے جاتے ہیں، ان کو حرکت کہتے ہیں۔ ان کی مندرجہ ذیل شکلیں ہیں:-

حرکات و سکنات

نام

- ۱۔ — زَبْرَ فَتَحَهْ يَا نَصَبَ بھی کہتے ہیں۔ یہ علامت حروف کا اُوپر کھی جاتی ہے مثلاً۔ آبَ جَ دَ
 - ۲۔ — زَيْرَ كَشْرَهْ يَا جَرْبَهْ کہتے ہیں۔ یہ علامت حروف کے نیچے کھی جاتی ہے مثلاً۔ إِبْ جِ دَ
 - ۳۔ — پَيْشَ ضَمَّهَ يَا رَفَعَ بھی کہتے ہیں۔ یہ علامت حروف کا اُوپر کھی جاتی ہے مثلاً۔ أُبْ جُ دَ
 - ۴۔ — جَزْمٌ۔ یا لَكْنُون بھی کہتے ہیں۔ یہ علامت حروف کا اُوپر کھی جاتی ہے مثلاً۔ أُبْ جُ دَ
 - ۵۔ — شَدِيَّاً شَدِيدَ بھی کہتے ہیں۔ یہ علامت حروف کا اُوپر کھی جاتی ہے مثلاً۔ بَتَّثَ
- یہ دو حروف کو ملا کر پڑھنے کا نام ہے۔ حرف لکھا تو ایک ہی جاتا ہے مگر اس کے اوپر پر

نشان لگادیا جاتا ہے۔ جیسے اُمَّهَةَ دَبَّ وغیرہ

۶۔ تنوین : دوزبرے دوزیرے دوپیش کو کہتے ہیں۔ دوپیش کے اور دوزبرے حروف کے اوپر لکھے جاتے ہیں اور دوزیرے حروف کے پچے۔ یہ سہیشہ لفظ کے آخریں لگائی جاتی ہے۔ دوزبرے کے بعد ایک الف بھی بڑھایا جاتا ہے۔ آوازیوں ہوگی : أَكَّ أَنْ - إِنْ - بَعْ بُعْ - مثلاً كِتَابًا - كِتَابٌ - كِتَابَ - كِتَابَ -

۷۔ سے۔ مد۔ یہ علامت حروف کے اوپر ہوتی ہے۔ جس حرف پر یہ علامت ہوگی اسے خوب کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔ جیسے : صَفْرَاءُ - بَيْضَاءُ جس لفظ پر حركت ہواں کو متخرک کہتے ہیں۔ بَ بِ بُ تِينُونِ متخرک ہیں۔ زبر حركت ہواں کو مفتوح یا منصوب کہتے ہیں۔ آبَتَ میفتوح ہیں۔ زیر حركت ہواں کو مکسوں یا مجرور کہتے ہیں۔ رَابَتَ میکسوں ہیں۔ پیش حركت ہواں کو مضموم یا مفروع کہتے ہیں۔ أَبَتَ مُ مضموم ہیں۔ ش حركت ہواں کو مشدّ دکھتے ہیں۔ أَبَتَثَثَ ، تَ ، ثَ ، شَ شدہ ہیں۔ سکون یا حرم ہواں کو ساکن یا مجروذ کہتے ہیں۔ أَبَتَثَثَ میں بَثَثَ تینوں ساکن ہیں۔

لفظ	معنی و مفہوم	۵
(۱) آبُ	چارہ	۲۳
(۲) آبَدُ	زمانہ دراز تک	۹۵
(۳) اِبْرَاهِیْمُ	حضرت ابراہیم علیہ السلام خدا کے بنی طوپی دار پیارہ، آفتاہ	۲۲
(۴) اِبْرِیْقُ		
(۵) (اَبَارِیْقُ)	(جمع)	۱۸
ابِلُ	امٹ۔ مادل (نوت اِبِلُ)" اسم جمع ہے۔ اس کا واحد نہیں ہوتا،	۲۳
(۶) آبُوَابُ	دروازے (جمع)	۵۸
(۷) آثَاثُ	سامانِ خانہ۔ اثنائیلہ، بیت، گھر کا سامان	۸۰
(۸) اِشْمُ	(اسم فعل) ۱۔ نقصان (۲) اپنے یا دوسرے کے خلاف جرم ظلم	۲۱۹
(۹) آشِلُ	(اسم جنس) ایک قسم کا جھاؤ	۱۶
(۱۰) اُجَاجُ	سخت کھاری (پانی) کڑوا (پانی)	۲۵
(۱۱) آبَابِیْلُ	نوج فوج (شاہ ولی اللہ) تنگ تنگ (شاہ عبدالقدیر) جماعت جماعت (شاہ رفیع الدین) جہنڈ کے جہنڈ (نذیر احمد) اس لفظ کا بھی واحد نہیں۔	۲۰۵
(۱۲) اِبُلِیْسُ	شیطان	۱۲
(۱۳) آبُ	۱۔ باپ ۲۔ چچا	۱۲
(آبَاءُ جمع)	ابوان : (تشنیہ) ۱۔ ماں باپ۔ ۲۔ باپ اور چچا۔ ۳۔ باپ اور دایا۔ آباءُ ۱۔ باپ۔ چچا۔ دادے (۲) باپ دارے (۳) الگے روگ۔	
(۱۴) آجَلُ	(۱) وقت مقررہ۔ مدت معینہ۔ ميعاد (۲) بیویوں کی عدت	۲۸۲

(۱۵) **الآخرُ** دوسرہ۔ اخیر۔ ختم۔ اخیر سرا الْآخِرُونَ۔ بچھلے۔ بچھلے لوگ آئندہ۔ انجام۔ (ضد آل دُنیا) دنیا کی ضدّ

(۱۶) **الآخرةُ** آخوند۔ آخوند۔ (۱) بھائی۔ ایک باپ یا ایک ماں کی اولاد (۲) بھائی کا مرد۔ قوم کا مرد (۳) ہم مشرب، دوست **اخوان**：“بھائی” بمعنی ساتھی، دوست، ہم مشرب۔

(۱۷) **اختُ** (۱) بہن۔ قبیلے کی عورت۔ قوم کی عورت (۲) ہم مشرب۔ دوست۔ طرز مثال۔

(۱۸) **اختُ** نامعقول۔ ناپسندیدہ (بات)

(۱۹) **إِدَدُ** $\frac{۸۹}{۱۹}$ (۱) نوع بشر۔ انسان۔ (۲) حمہت آدم

(۲۰) **أَدَمُ** $\frac{۳۳}{۳}$

(۲۱) **إِرْيَةُ** $\frac{۳۱}{۲۳}$ سخت حاجت۔ اشد ضرورت غیر اولی الْإِلَهُ $\frac{۳۱}{۲۳}$ دہ جو نکاح کی خاتمیت کے لئے ماریف: ضروریات۔ ضروری کام $\frac{۱۹}{۷}$ ماریب $\frac{۱۹}{۷}$ (واحد)

(۲۲) **أَرْضُ** $\frac{۲۲}{۳}$ (۱) زمین (۲) نیم ملک -

(۲۳) **أَرْيَكَةُ** تخت یا پلنگ۔ جس چیز پر کھٹ بگی ہو ر آر آئیک $\frac{۱۳}{۸}$ (جمع)

(۲۴) **إِسَامَهُ** $\frac{۸۹}{۸}$ شہرام۔ جس میں قوم عاد رہتی تھی۔

(۲۵) **إِسْتَبْرَقُ** $\frac{۱۳}{۸}$ دبیز رشیمی کپڑا

(۲۶) **إِسْرَائِيلُ** $\frac{۱۳}{۸}$ حضرت یعقوب کا لقب

بنی اسرائیل۔ آل یعقوب۔ قوم یہود

(۲۷) **إِسْمَاعِيلُ** $\frac{۱۲۴}{۲}$ حضرت ابراہیم کے بڑے بیٹے حضرت اسماعیل

(۲۸) **أَسْوَةٌ** $\frac{۲۱}{۲۳}$ نقل کرنے کے لائق، نمونہ، مثال، رہبر، پیشووا

(۲۹) **أَصْلُ** $\frac{۶۳}{۸}$ سب سے نچلا حصہ۔ تلا۔ جڑ۔

(۳۰) **أَصْوَلُ** $\frac{۶۳}{۸}$ (جمع)

نقط	مفهوم و معنی	
(۲۰) آصیل ^۵ ۲۵	شام کا وقت	
اصل ^۶ ۱۷	جمع	
	دیکھو اجماع اصال	
(۲۱) افت ^۷ ۲۴	جھنجھلاہٹ اور تحقیر کا جملہ	
(۲۲) افق ^۸ ۵۲	(۱) انتہائے ملک اور اطراف زمین (۲) ممتاز و اعلیٰ درجہ	
(۲۳) ال ^۹ ۹	قریت۔ رشتہ داری (ابن عباس)	
(۲۴) ألف ^{۱۰} ۹۶	ایک ہزار۔ آلفان : دو ہزار	
	الوف ^{۱۱} : ہزاروں	
(۲۵) إله ^{۱۲} ۱۳۲	الله - جمع	معبور
(۲۶) آللہ ^{۱۳} ۴۳	اللہ	
(۲۷) الیاس ^{۱۴} ۱۲۳	حضرت الیاس	
(۲۸) الیاسین ^{۱۵} ۱۳	الیاس	
(۲۹) امّة ^{۱۶} ۱۲۸	۱۔ لوگ۔ اشخاص ۲۔ ایک ملک کے لوگ۔ قوم	
	۳۔ ایک نذهب کے لوگ یا ایک نبی کے پیروکار۔ ۴۔ گردو۔ جماعت	
(۳۰) امام ^{۱۷} ۱۲	ہادی۔ رادنما۔ کتاب بمعنی علم الہی	
(۳۱) امّہی ^{۱۸} ۱۲	۱۔ ام القری (مکہ) کا رہنے والا۔ مکی۔ ناخواندہ۔ جو عالم طریقے پر ہاکھا	
	نہ ہو۔	
(۳۲) امّت ^{۱۹} ۱۲	طیڑھاپن۔ او شچائی پنجائی موڑ	
(۳۳) امّة ^{۲۰} ۱۲	چھوکری۔ یونڈی	
	(امّاء) - جمع	
(۳۴) امّد ^{۲۱} ۱۶	مدت۔ میعاد۔ فصل	
(۳۵) امّس ^{۲۲} ۲۳	گذشتہ کل (۲) کچھ بھی روز پہلے	

مفهوم و معنی

لفظ

(۳۶) **أَمْعَاءُ** ۱۵ انتظامیات (جمع ، واحد "معنی")

(۳۷) **أَمْلٌ** ۱۵ اسم فعل - اُمید

(۳۸) **أُشْتِيٰ** ۱۵ بی بی - عورت، لڑکی

(رَأْنَاثٌ) (جمع)

(۳۹) **أَبْدَادًا** ۲۴ نظیر - مانند، همسر، بِنْد (واحد)

(۴۰) **إِنْسُك** ۲۹ مانوس - انسان - آدمی **أُنْسَس** "جمع" قرآن حکیم میں یہ لفظ جتنے کے مقابلہ میں استعمال ہوا ہے۔

(۴۱) **أَهْلٌ** ۱۵ (۱) اہل و عیال (۲) بیوی (۳) قرابت دار (۴) پریروی کرنے والا

(۴۲) حقدار مالک (۶) لائق - بزما و از (۷) رہنے والے باشندے

أَهْلُ الْبَيْتِ :- گھر کے لوگ بمعنی بیوی

أَهْلُ الْكِتَابِ : جو لوگ کسی کتاب اور شریعت کے ماننے

والے ہیں۔

(۴۳) **أَهِلَّةٌ** ۱۸۹

بِهِلَّوْل (جمع) چاند۔

(۴۴) **هَوَى** ۱۳۵

أَهْوَاعٌ (جمع) خواہش، شہوت، میلان

(۴۵) **اَلٌ** ۲۹

(۱) اولاد (۲) قوم - پرید - امت۔

(۴۶) **أَوَّلٌ** ۲۳

اول - پہلا - اگلہ۔

(۴۷) **آئِكَةٌ** ۱۵

جنگل۔

(۴۸) **آيُوب** ۱۳

حضرت ایوب علیہ السلام (نبی)

(ب)

(۴۹) **بَأْيَلٌ** ۱۲

بَخَارٌ، بَحْرٌ شہر بابل - بخترین، بخوان : تشنیہ - دریا۔ میٹھے اور کھاری

(جمع) ۲ - زمین - بستنی - شهر - ملک - اقیم

(۵۰) **بَحْرٌ** ۲۳

۱ - سمندر - دریا - کوئی وسیع زیین جہاں پانی جمع ہو

(۶۱) **بَحِيرَةٌ** ٣ جب اونٹی دس بچے دے چکتی ہے اور آخری بچہ نہ رہتا تو عرب جاہلیت میں اس اونٹی کے کان چیر کر اسے آزاد چھوڑ دیتے اور اس سے کوئی کام نہ لیتے یہ اونٹی بچیرہ کہلاتی تھی۔

(۶۲) **بَدْرُ** ۱۲۳ بدر کا مقام جو مکہ کے نزدیک ہے۔

(۶۳) **بَدَارًا** ۶ جلدی سے

(۶۴) **بَدَنُ** ۹۲ بدن - جسم

(۶۵) **بَدْنَةٌ** ۲۴ (جمع) قربانی کے موٹے موٹے جانور۔ مثلاً اونٹ

(۶۶) **بَرْجٌ** ۲ ستائے ۲ - قلعہ۔ عظیم اشان محل

۳۔ منازل قمر و سیارات

(۶۷) **بَرْدٌ** ۶۹ ٹھنڈا۔ ٹھنڈا۔

(۶۸) **بَرَدٌ** ۲۱ اولے

(۶۹) **بَارِدٌ** ۳۲ وہ جو ٹھنڈا کرے۔ تازہ

(۷۰) **بَرْزَخٌ** ۱۰۰ دو چیزوں کے درمیان روک اور حد۔ اوٹ۔ رکاوٹ

(۷۱) **بَشَرٌ** ۱۱۱ بشر۔ آدمی، انسان۔ واحد۔ جمع۔ مذکور و موثق سب پر بولا جاتا ہے

(۷۲) **بَصَلٌ** ۱۸ پیاز،

(۷۳) **بَضَاعَةٌ** پونچی۔ سامان۔ تجارت

(۷۴) **بِضَعٌ** چند۔ کئی سال۔ دس سے کم پر بولا جاتا ہے۔

(۷۵) **بَطْنُ** کسی چیز کا اندر وی حرص۔ پیٹ (بُطُون) جمع

(۷۶) **بَعْلٌ** ۱۲۸ عورت کا شوہر۔ ایک بت کا نام (بُعُولَةٌ) ۲۲۸ جمع

(۷۷) **بِنْتٌ** ۱۲ بیٹی (بَنَاتٌ ۲۳) جمع

إِبْنَةٌ

(۷۸) **بَيْتٌ** ۹۶ گھر (بُيُوت) - جمع

مفهوم و معنی

لفظ

(۸۹) بِيَعْ^٩ ۲۳ گرچے (بِيَعْ^٩) کی (جمع) یہود و نصاریٰ کے عبادت خانے

پوری عمر کا اونٹ یا اونٹنی۔

(۹۰) بَعِيرُ^{١٥} ۶۵ گائے۔ بیل (منڈ کرو) مونث دونوں کے لئے بولا جاتا ہے۔

(۹۱) بَقَرَةٌ ۴۷ بَقَرَاتٍ۔ (جمع)

(۹۲) بُقْعَةٌ ۲۸ زمین۔ قطعہ زمین۔ جو اپنے آس پاس والی زمین سے بہت میں علیحدہ ہو

(۹۳) بَقْلٌ ۴۷ ساگ۔ ترکاریاں۔

(۹۴) بَابٌ ۵۸ (آبُوَابٌ : جمع) دروازے (۲) اسباب۔ ذراعے

آبُوَابُ السَّمَاءِ : خیر برکت کی راہیں

آبُوَابُ جَهَنَّمَ : طبقات، درجات

آبُوَابَ كُلِّ شَيْءٍ : ہر طرح کی راحت کے اسباب سامان

(۹۵) بَيْضٌ ۳۹ (۱) انڈے (۲) مو قی (بَيْضَةٌ داحد (انڈا) سَصَاطِعٌ مُوثِيقٌ - جمع

سفید۔ شفاف۔

(۹۶) بَيْضَيْضٌ ۴۱ خوبصورت۔

(۹۷) بَهْجَةٌ ۶۴ خوبصورت۔ خوشگوار۔ لذیذ

(۹۸) بَهِيمَةٌ الْأَنْعَامِ ۲۸ جانور۔ بَهِيمَةٌ الْأَنْعَامِ : چوپلتے، ملیشی

(۹۹) بُهْتَانٌ ۱۶ (۱) بہتان۔ تہمت (۲) جھوٹ

(ت)

صندوق

(۱۰۱) تَابُوتٌ ۲۳

مٹی۔ دھول

(۱۰۲) تُرَابٌ ۲۶

(۱۰۳) تِرْبَبٌ ۵۶ آتراب (جمع) (منڈ کرو) مونث) برابر ہم عصر۔ ساتھی

(۱۰۴) تَرِيَبَةٌ ۶۷ ترایب (جمع) اگردن سے سینہ تک عورتوں کے سامنے

کا حصہ۔

۱۱ مفہوم و معنی

واحد

گلے کی ہنسی (تَرَاقِیٰ) جمع

(۹۵) تَرْقُوَةٌ

(۹۶) تَسْعُ تَسْعُ

(۹۷) تَسْعُونَ تَسْعُونَ

(۹۸) تَسْنِيْمٌ تَسْنِيْمٌ

(۹۹) تَفَثٌ تَفَثٌ

(۱۰۰) اپنی صفائی حجامت وغیرہ

تَمَاثِيلٌ : ۵۲ (جمع) مورتیں، مجسمے

(۱۰۱) تَنْبُرَهُ تَنْبُرَهُ

(۱۰۲) تَارَةٌ تَارَةٌ

(۱۰۳) التَّوْرَاةُ التَّوْرَاةُ

حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہونے والی کتاب۔

انجیل - آلِتِینِ رَالزَّيْتُونِ : ارض فلسطین جہاں

تِينًا اور مَنَيْتَا دو پہاڑیاں ہیں (قاموس)

(ص)

(۱۱) استقلال کے ساتھ قائم رہنا (۱۲) استقلال کے ساتھ برداشت کرنا۔

(۱۰۵) صَدْرٌ صَدْرٌ

صبر کرنے والا۔ استقلال سے کام لینا۔

(۱۰۶) صَابِرٌ صَابِرٌ

(صیغہ مبالغہ) نہایت صبر اور استقلال سے کام کرنے والا۔

(۱۰۷) صَبَارًا صَبَارًا

(۱۱) سالن (۱۲) زیتون کا تیل (فرار) زیتون (زجاج)

(۱۰۸) صِبْعٌ صِبْعٌ

دین۔ ملت (قاموس) شریعت (تاج) لفظی معنی رنگ

(۱۰۹) صِبْغَةٌ صِبْغَةٌ

صِبْغَةُ اللهِ - فِطْرَةُ اللهِ ، دِينُ اللهِ

ط

(۱۱۰) طَبَقٌ طَبَقٌ

حالت (صحاح، قاموس)

طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ : درجہ درجہ، زینہ بزینہ

(۱۱۱)

طِبَاقٌ : ایک دوسرے سے مطابقت کھتے ہوئے۔ ۱۴ طبقۃ۔ (واحد)

- ۱۲
- د واحد مفہوم و معنی
- (۱۱۲) طَرْفٌ $\frac{۵}{۳}$ (اسم فعل) آنکھ، نظر، پلک کی حرکت
مِنْ طَرْفِ خَفِيٍّ : کن انکھیوں سے
- (۱۱۳) (۴) ماجوہ $\frac{۸۳}{۱۸}$ ماجوہ
ماروت $\frac{۱۱۷}{۲}$ ماروت
ایک سو۔ یکصد $\frac{۲۵۹}{۳}$ مائے
گھر پلوسامان۔ برتن، اسباب رزق و آسائش $\frac{۳۶}{۲}$ مَتَاعٌ
آمُتِعَةً (جمع) (۱۱۴) مَتِينٌ $\frac{۳۸}{۱۱}$ مضبوط۔ قوی۔ زبردست
مشابہت۔ مثالیت۔ مانند۔ برابر۔ مِثُلُ ذِلِكَ : اسی طرح
مِثْلِيَّهُمْ : ان کے دُرگے۔ ان سے دوچند $\frac{۲۱}{۴}$
مَثَلٌ : (جمع أَمْثَالٌ) مانند، مشابہت۔ برابر۔ مثال
مثل۔ تشبیہ۔ تمثیل۔ استعارہ $\frac{۲۶}{۳}$
أَمْثَلُ $\frac{۱۱}{۳}$ اعلی۔ برابر۔ بالاترین بُعْثَتی $\frac{۱۱}{۴}$ مؤثر
مَثَلَةً : عبرت انگریز سزا $\frac{۱۱}{۳}$
تَمَاثِيلُ : محسے۔ تصویریں۔ مورتیں $\frac{۱۳}{۳}$
(۱۱۵) مَجُوْسٌ $\frac{۱۱}{۴}$ فرقہ مجوس : ایک قدیم منہب جس کی تجدید یزدراشت نے
کی تھی اس ندہب کے لئے والوں کو مجوس کہتے ہیں۔
- (۱۱۶) مَاخِرَةٌ $\frac{۱۰}{۱۰}$ مَاخِرَةٌ
- (۱۱۷) حَاضِرٌ $\frac{۱۹}{۲۳}$ دروزہ
گوشت کا لوٹھڑا $\frac{۵}{۶}$ مُضْغَةٌ

مفهوم و معنی

واحد

- (۱۲۳) **مَطَرٌ** ۱۲ بـ اسم فعل) ا۔ بارش (۲) عذاب کی بارش
- (۱۲۴) **مَعْزٌ** ۱۲۳ بـ بکریاں
- (۱۲۵) **مَاعُونٌ** ۱۲۴ پـ اہد - امداد
- (۱۲۶) **مَرْيَمٌ** ۱۲۳ حضرت مریم جناب مسیحؐ کی والدہ ماجدہ
- (۱۲۷) **مُزْنٌ** ۱۲۴ بـ بادل
- (۱۲۸) **مَسَدٌ** ۱۲۵ کھجور کے درخت کے بٹے ہوئے ریشے۔
- (۱۲۹) **مِسْكٌ** ۱۲۶ مشک
- (۱۳۰) **مَشْيَجٌ** ۱۲۶ امشاج (جمع) ملنے ہوئے
- (۱۳۱) **مَصْرُّ** ۱۲۰ بلا شہر
- الْمَدِينَةُ** : پر انا شہر ثیرب جس کو لوگ آنحضرت کی ہجرت کے بعد مدینۃ النبی کہنے لگے۔
- مدینہ منورہ : مَدِنَی - مدینہ میں اتری ہوئی سورت۔

- (۱۳۲) **مَدْبَنٌ** ۱۲۳ جہاز میں ایک شہر کا نام -
- (۱۳۳) **مَرْعَةٌ** ۱۲۹ آدمی - امرأۃ : عورت (۲) بیوی خوشگوار - سریع الہضم - فائدہ بخش
- (۱۳۴) **مَرْيَقٌ** ۱۲۴ مکہ کے نزدیک پہاڑ کا نام
- (۱۳۵) **الْمَرْوَةُ** ۱۵۸ آمعاءً (جمع) انتریاں مکہ معمظہ
- (۱۳۶) **مَعْنٌ** ۱۵ ملہہ
- (۱۳۷) **مِلَّةٌ** ۱۳۰ مذہب و ملت - مشرب و مسلک اور دینی طریقہ
- مَلَّةُ إِبْرَاهِيمَ** : وہ طریقہ جسے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دھی خداوندی کی رو سے اختیار کیا تھا۔
- (۱۳۸) **مَنْ** ۱۵ ترجیبیں کی قسم کی ایک چیز جو ایک خاص قسم کی جھاتیوں پر شیبم

واحد

۱۶ مفہوم و معنی

کی طرح جم جاتی ہے۔ اور اس میں مٹھاں بھی ہوتی ہے جیسے کھبی (بجای)

زمانہ - **رَبِيعُ الْمَنْوُنٌ** : گردش زمانہ

عرب جاہلیت کا ایک بُت - منات

منی

آمَانِيٌّ (جمع) ۱۔ بیجا تمنا، آرزو، خواہش ۲۔ جھوٹ ۳۔

پڑھنا، قرات۔

۱۔ وسیع جگہ (۲) گھوارہ (۳) تیار کی ہوئی جگہ

تیز حرارت سے پچھلا ہوا تائبہ

ذلیل - الْأَدَى

بعنی عبدالستار خدا کا کام کرنے والا (لغت عبری)

حضرت موسیٰ علیہ السلام

ہاروت اور

ماروت

میٰ کے ذراث

ھرھد

۲۷

۱۵۲

۱۵۳

۱۵۴

۱۵۵

۱۵۶

۱۵۷

۱۵۸

۱۵۹

۲۸

۲۹

۳۰

۳۱

۳۲

۳۳

۳۴

۳۵

۳۶

۳۷

۳۸

۳۹

۴۰

۴۱

۴۲

۴۳

۴۴

۴۵

۴۶

۴۷

۴۸

۱۳۱ مَنْوَنٌ

۱۳۲ مَنَاهٌ

۱۳۳ مَهْنَتٌ

۱۳۴ أَمْنِيَّةٌ

۱۳۵ مَهْدٌ

۱۳۶ مُهْلٌ

۱۳۷ مَهِينٌ

۱۳۸ مِيْكَالٌ

۱۳۹ مُوسَى

۱۴۰ هَارُوتٌ وَ

۱۴۱ مَارُوتٌ

۱۴۲ هَبَاءٌ

۱۴۳ هَلْهَدْهَدٌ

۱۴۴ هَرُونٌ

۱۴۵ هَشِيمٌ

۱۴۶ هِيلَوٌ

۱۴۷ هَامَانٌ

۱۴۸ يَاقُوتٌ

۱۴۹ يَثْرِبٌ

۱۵۰ يَحْمَوْمٌ

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بڑے بھائی حضرت ہارون علیہ السلام۔

پتے اور درخت کی شاخیں جو خشک ہو کر چور چور ہو جائیں۔

أَهَلَّةٌ (جمع) نیا چاند

فرعون مصر کا کوئی انسر (و سر)

(اسم جمع (لغت فارسی) مولیٰ

شہر یثرب: مدینہ منورہ کا پرانا نام۔

دھوان جو فرط حرارت کی وجہ سے انتہائی سیاہ ہو جائے۔

واحد

الْيَسْعُ - الْيَسْعُ - نبی

(۱۶۰) بِيَسْعٌ ۸۶

حضرت یعقوبؑ حضرت ابراہیمؑ کے پوتے۔ انہی کا لقب اسرائیل تھا۔

(۱۶۱) يَعْقُوبُ ۸۷

یہ بھی یعقوبؑ کی طرح ایک بت تھا جس کی پرستش حضرت نوحؑ کے وقت میں ہے۔

(۱۶۲) يَغُوثَ ۲۳

کوئی بوٹی کا سا پیڑ جو زمین پر پھیلے اور چند روز میں خشک ہو جائے۔ شلاً

(۱۶۳) يَقْطِيلُونَ ۱۳۶

کدو، سکڑی وغیرہ

(۱۶۴) يَمْرُ ۱۳۶

(۱۶۵) يَهُودُ ۱۱۳

(۱۶۶) يُوسُفُ ۱۱۲

(۱۶۷) يَيْوُمُ ۱۱۲

حضرت یوسف علیہ السلام

(۱) دن۔ طلوع آفتاب سے غروب تک کا وقت (۳) دن اور رات

روز (۳) لامھہ و دزمانہ۔ مطلقاً وقت اوز زمانہ۔ ایک مدت مدید۔

ددر۔ صبح اور شام کی گردش بھی یوم ہے۔ یعنی ایک دن، سال بھی

ایک صدی (۳) لمحہ لمحہ (۵) کوئون۔ کائستہ (۹) داقہ (۶)

عذاب (سان) بحث آئیا ہے

یَوْمَ : اسی دن - کسی دن

الْيَوْمَ : آج - آج کے دن

يَوْمَ عِذْلٍ : يَوْمَ + إِذْ يَا إِذًا : اس وقت۔ اسی دن تب

(۱۶۸) يُونُسُ ۸۶ حضرت یونس علیہ السلام۔

www.KitaboSunnat.com



قرآن حکیم کو اس کی اپنی زبان میں سمجھ کر پڑھنے اور پڑھانے کیلئے آسان جالہس سبق

اس کی بجائے ہماری مشور تحقیق پر ہے کہ قرآن حکیم میں کم و بیش سولہ سو 1600 کے قریب ایسے الفاظ (نامے) ہیں جو مختلف اشکال میں استعمال کیے گئے ہیں، سب سے بڑی بات اس میں یہ ہے کہ ان سولہ سو (1600) الفاظ میں سے بارہ سو (1200) الفاظ (نامے) ایسے ہیں جو روزمرہ اردو زبان میں استعمال ہوتے ہیں اور انہیں ایک عام اردو دان شخص بولتا، لکھتا، پڑھتا اور سمجھتا ہے۔ صرف چار سو (400) الفاظ پر رجت ہیں جو اردو میں زیادہ مخالف نہیں۔

لہذا جو شخص اردو جانتا ہے اس کے لیے قرآنی زبان کا سیکھنا۔ اور قرآن حکیم کو سمجھنا قطعاً "مشکل نہیں۔ اگر وہ ان بارہ سو (1200) الفاظ کی اصل شکلیں اور اردو سے قرآنی زبان میں تبدیلی کے مختلف مدارج اور طریقے اس کے ذہن نشین کر دیئے جائیں۔

سو اس تحقیق کو مد نظر رکھتے ہوئے اردو زبان اور قرآن حکیم کی مدد سے ہم نے چالیس آسان اسماں تیار کیے ہیں۔۔۔ جن کی مدد سے ایک اردو جانے والا شخص گرامر کے طویل چکر میں پڑے بغیر نہ صرف قلیل عرصہ میں ہر آئیت کا مطلب خود سمجھ سکتا ہے۔۔۔ بلکہ عربی کا ہر قسم کا لزیج بھی پڑھ سکتا ہے اور اس زبان میں گفتگو بھی کر سکتا ہے۔۔۔ نیز بذریعہ معمولی ہی مشق کے بعد عربی زبان میں لکھنے اور پڑھنے کی الملت بھی پیدا کر سکتا ہے۔۔۔

چنانچہ

پاکستان کی قومی زبان بولنے اور سمجھنے والوں کے لیے اس طریقہ تعلیم کے ذریعہ خاص کوشش کی گئی ہے کہ تعلیم یافت طبقہ کے علاوہ معمولی خواندہ اشخاص۔۔۔ شاائقین بھی اس سے فائدہ اٹھاسکیں۔ ان اسماں کی

زبان سارہ، سلیس۔۔۔ اور عام فرم ہے۔۔۔

لفظ کا تعارف۔۔۔ الفاظ۔۔۔ مشقیں۔۔۔ اور تمام الفاظ کے عام فرم مطالب و معنی یہ اسماں اس طریقہ سے ترتیب دیئے گئے ہیں کہ صرف 25 منٹ روزانہ ان کا مطالعہ کافی ہے۔۔۔ یہ مطالعہ کسی استاد کی مدد کے بھی کیا جاسکتا ہے۔۔۔